Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:
سخت دل آدمی اللہ سے
بہت دور رہتا ہے۔
(ترمذی)

WE HAVE NO BRANCH
خالص سونے کے زیورات کیلئے ایک قابل اعتماد نام
زیور محل
جیو نیلرس
ZEVAR MAHAL™
Jewellers
Unit of Zar Zevar Mahal (P) Ltd
53, Muzaffar Ahmed St. (Ripon St.), Kol-700016
Mobile : 9831111037 / 9831577940, Ph. No.: 2229-0104

Pages:12 ● شمارہ:219 ● جلد:12 ● KOLKATA ● Thursday, 14th August, 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● بمطابق ۱۹ صفر المظفر ۱۴۴۷ھ ● جمعرات ۱۴ اگست ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

غزہ میں وحشیانہ اسرائیلی حملوں میں مزید 89 فلسطینی شہید

غزہ، 13 اگست (یو این آئی) غزہ میں وحشیانہ اسرائیلی حملوں میں مزید 89 فلسطینی شہید اور 513 زخمی ہوگئے، شہدا کی مجموعی تعداد 61500 سے بڑھ گئی، بھوک سے مزید پانچ فلسطینی شہید ہوگئے۔

قطری نشریاتی ادارے الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق غزہ کی وزارت صحت نے بتایا ہے کہ اسرائیلی حملوں میں گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران کم از کم 89 فلسطینی شہید اور 513 زخمی ہوئے ہیں، جن میں 31 امداد کے متلاشی شہری بھی شامل ہیں۔ غزہ کی وزارت صحت کے مطابق مزید پانچ فلسطینی، جن میں دو بچے بھی شامل ہیں، محاصرے کے باعث بھوک سے شہید ہوگئے، جس سے بھوک سے ہونے والی اموات کی کل تعداد 227 ہو گئی ہے، جن میں 103 بچے شامل ہیں۔ وزارت صحت نے ٹیلیگرام پر بتایا کہ پچھلے اسرائیلی حملوں کے ملبے سے مزید 11 لاشیں بھی برآمد کی گئی ہیں۔

وزارت صحت نے مزید کہا کہ 7 اکتوبر 2023 سے شروع ہونے والی اسرائیل کی غزہ پر جنگ میں اب تک 61599 فلسطینی شہید اور 154088 زخمی ہو چکے ہیں۔ بیان کے مطابق، 27 مئی سے، جب اسرائیل نے امریکی تنظیم، غزہ ہیومینیٹیرین فاؤنڈیشن (جی ایچ ایف) کے ذریعے امداد کی تقسیم کا نیا طریقہ کار متعارف کرایا، تب سے اب تک 1838 امداد کے متلاشی شہید اور 13409 سے زائد زخمی ہو چکے ہیں۔

غزہ کے سول ڈیفنس کے ترجمان محمود بسال نے کہا ہے کہ غزہ شہر پر اسرائیلی فضائی حملے مسلسل تیسرے روز تیز ہو رہے ہیں۔ خبر رساں ایجنسی اے ایف پی کے مطابق بسال نے کہا کہ 'تیسرے دن مسلسل، اسرائیلی قابض افواج اپنی بمباری میں شدت لا رہی ہیں'۔

انہوں نے مزید کہا کہ 'اسرائیلی قابض افواج اس علاقے میں ہر قسم کے ہتھیار استعمال کر رہی ہیں، بم، ڈرونز اور ایسے انتہائی دھماکا خیز ہتھیار جو گھروں میں بڑے پیمانے پر تباہی پھیلاتے ہیں'۔ خیال رہے

............باقی صفحہ 10 پر

مانسون دکھا رہا ہے اثر، یوپی-بہار میں سیلاب کا قہر، اتراکھنڈ سمیت کئی ریاستوں میں شدید بارش کا الرٹ

13 راگست: ملک بھر میں مانسون اپنا اثر دکھا رہا ہے۔ جہاں ایک طرف اتراکھنڈ اور ہماچل پردیش سمیت کچھ ریاستوں میں شدید بارش سے تباہی کی حالت پیدا ہوگئی ہے وہیں میدانی علاقوں میں سیلاب نے دستک دینی شروع کر دی ہے۔ بارش سے جہاں کچھ علاقوں میں لوگوں نے گرمی سے راحت محسوس کی ہے وہیں کئی علاقوں میں بارش قہر بن کر ٹوٹ پڑی ہے۔ بادل پھٹنے اور لینڈ سلائیڈ کے واقعات سے کافی نقصان پہنچا ہے۔ ساتھ ہی محکمہ موسمیات کی تازہ اطلاع کے مطابق فی الحال شدید بارش سے راحت ملنے والی نہیں ہے۔

محکمہ موسمیات نے جموں و کشمیر، اتراکھنڈ اور تلنگانہ کے لیے بارش کا ریڈ الرٹ جاری کیا ہے۔ ان ریاستوں میں شدید سے انتہائی شدید بارش ہونے کے ساتھ ساتھ بادل گرجنے اور بجلی گرنے کے امکان ہیں۔ اتر پردیش- بہار میں بھی آج تیز بارش کے آثار ہیں۔ محکمہ موسمیات نے دونوں ریاستوں میں بارش کا آرینج الرٹ جاری کیا ہے۔ آئی ایم ڈی کے مطابق یوپی کے 55 ضلعوں میں بارش کا الرٹ ہے۔ ان میں سہارنپور سمیت شمالی اتر پردیش اور مشرقی اتر پردیش کے ضلعے شامل ہیں۔ وہیں بہار کے 24 ضلعوں میں شدید بارش ہونے کی امید ہے۔ اتر پردیش اور بہار میں تیز بارش کی وجہ سے ندیوں میں زبردست طغیانی ہے۔ سیلاب کا پانی لوگوں کے گھروں میں داخل ہوگیا ہے۔ بہار کے 12 ضلعوں میں تقریباً 17 لاکھ افراد سیلاب سے متاثر ہیں۔

اتراکھنڈ میں 5 اگست سے موسم لگاتار خراب ہے۔ محکمہ موسمیات نے آج بھی ریاست میں موسلا دھار بارش کا ریڈ الرٹ جاری کیا ہے۔ اترا کھنڈ میں ریسکیو آپریشن ابھی بھی جاری ہے۔ آئی ایم ڈی کے مطابق 13 اگست کو دہرہ دون، ٹہری، پوڑی، ہریدوار، اودھم سنگھ نگر، چمپاوت، نینی تال اور

............باقی صفحہ 10 پر

راجستھان کے دوسا میں خوفناک سڑک حادثہ، پک اَپ اور ٹرک کی شدید ٹکر، 7 بچوں سمیت 10 افراد کی موت، 9 زخمی

جے پور، 13 راگست: راجستھان کے دوسا ضلع میں خوفناک سڑک حادثہ پیش ا؟ یا ہے۔ یہاں کھاٹو شیام مندر سے درشن کر کے واپس ہو رہے عقیدت مندوں کی پک اَپ گاڑی ٹرک سے ٹکرا گئی جس میں 10 لوگوں کی موت ہوگئی جبکہ 9 دیگر افراد زخمی ہو گئے۔ مرنے والوں میں 7 بچوں سمیت 3 خواتین شامل ہیں۔ ذرائع سے ملی اطلاع کے مطابق سبھی مہلوکین کھاٹو شیام درشن کرنے کے لیے گئے تھے۔ درشن کر کے واپس ا؟ نے کے دوران عقیدت مندوں کا پک اَپ ٹرک دوسا میں حادثے کا شکار ہو گیا۔ حادثے میں پک اَپ میں سوار 7 بچوں کی موت ہوگئی اور 3 خواتین کی بھی جان چلی گئی۔ اس حادثے میں جان گنوانے والے سبھی مہلوکین اتر پردیش کے ایٹا کے رہنے والے تھے۔ مقامی لوگوں نے اطلاع دیتے ہوئے بتایا کہ بدھ کو صبح عقیدت مندوں کا پک اَپ ٹرک کھاٹو شیام کی طرف سے ا؟ رہا تھا۔ اسی دوران دوسا میں ایک بڑے ٹرک سے ٹکرا گیا۔ ٹکر اتنی شدید تھی کہ پک

............باقی صفحہ 10 پر

بہار اسمبلی انتخابات: راہل گاندھی کی 16 روزہ 'ووٹ ادھیکار یاترا' 17 اگست سے، شیڈول اور اہم مقامات کا اعلان

پٹنہ، 13 اگست: بہار میں آئندہ اسمبلی انتخابات سے قبل کانگریس نے ایک بڑی سیاسی مہم کا اعلان کیا ہے۔ لوک سبھا میں اپوزیشن کے رہنما راہل گاندھی 17 اگست سے 16 روزہ 'ووٹ ادھیکار یاترا' کی قیادت کریں گے، جو یکم ستمبر کو پٹنہ کے گاندھی میدان میں ایک عظیم الشان جلسہ عام کے ساتھ اختتام پذیر ہوگی۔ اس یاترا کا مقصد ووٹ کے حق کے تحفظ، مبینہ ووٹ چوری کے خلاف آواز بلند کرنا اور جمہوریت کے دفاع کا پیغام بہار کے عوام تک پہنچانا ہے۔ کانگریس کے جنرل سکریٹری کے سی وینوگوپال نے کہا کہ ''جمہوریت کے تحفظ کی لڑائی سڑکوں پر لڑی جائے گی۔ راہل گاندھی اور انڈیا بلاک کی جماعتیں خطرناک ایس آئی آر عمل کے خلاف اور ووٹ چوری کے خلاف عوامی تحریک چلائیں گی۔'' انہوں نے ساسارام میں اتحادی رہنماؤں سے ملاقات کر کے

............باقی صفحہ 10 پر

اسرائیل غزہ کی پٹی سے مکمل طور پر دستبردار ہو جائے: شمالی کوریا

پیانگ یانگ، 13 اگست (یو این آئی) شمالی کوریا نے کہا ہے کہ "ہم، اسرائیل کے غزہ پر مکمل قبضے کے منصوبے کی مذمت کرتے ہیں"۔ شمالی کوریا وزارت خارجہ کے ترجمان نے منگل کو کورین سینٹرل نیوز ایجنسی (کے سی این اے) کے لئے جاری کردہ بیان میں کہا ہے کہ "اسرائیلی کابینہ کا، فلسطین کی غزہ کی پٹی پر مکمل قبضے کا، فیصلہ بین الاقوامی قانون کی صریح خلاف ورزی ہے"۔ یہ بیان ایسے وقت پر سامنے آیا ہے جب اسرائیل کی جنگی کابینہ نے بروز جمعہ وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو کے غزہ پر مرحلہ وار مکمل قبضہ منصوبے کی منظوری دے دی ہے۔ ترجمان نے غزہ کو فلسطینی زمین کا ناگزیر حصہ قرار دیا اور کہا ہے کہ "یہ اقدام اسرائیل کی، فلسطین کی بین الاقوامی سطح پر تسلیم شدہ زمین پر قبضے کی، غنڈہ گردانہ نیت کا واضح اظہار ہے"۔ شمالی کوریا نے کہا ہے کہ "ہم اسرائیل کے اس مجرمانہ فعل کی سختی سے مذمت اور مخالفت کرتے ہیں۔ یہ اقدام مشرق وسطیٰ میں امن و استحکام کی کھلی خلاف ورزی ہے اور غزہ میں جاری انسانی بحران کو مزید گہرا کرنے کے لئے اُٹھایا گیا ہے"۔ ترجمان نے مزید کہا ہے کہ "ہم اسرائیل سے پُرزور مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ فلسطینیوں پر غیر قانونی مسلح حملے فوری طور پر بند کرے اور غزہ کی پٹی سے مکمل طور پر دستبردار ہو جائے"۔

اسرائیل غزہ میں قتل عام کے دوران، زیادہ تر بچوں اور عورتوں پر مشتمل، 61,500 سے زائد فلسطینیوں کو قتل کر چکا ہے۔

فلسطین کی سرکاری خبر رساں ایجنسی وفا نے خدشہ ظاہر کیا ہے کہ تقریباً 11,000 فلسطینی تباہ شدہ عمارتوں کے ملبے تلے دبے ہوئے ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اصل ہلاکتوں کی تعداد غزہ کے حکام کی رپورٹ کردہ تعداد سے کہیں زیادہ اور اندازاً 200,000 کے قریب ہو سکتی ہے۔ اس نسل کشی کے دوران، اسرائیل نے محصور علاقے کے بیشتر حصے کو کھنڈرات میں تبدیل کر دیا اور اس کی تقریباً پوری آبادی کو بے گھر کر دیا ہے۔ گذشتہ ماہِ نومبر میں بین الاقوامی فوجداری عدالت نے، غزہ میں جنگی

............باقی صفحہ 10 پر

اترکاشی سانحہ: خراب موسم کے سبب ریسکیو آپریشن متاثر، 24 نیپالی سمیت 68 افراد اب بھی لاپتہ

13 راگست: اترکاشی کے دھرالی اور ہرسل علاقوں میں نو دن قبل آنے والے تباہ کن بادل پھٹنے کے واقعے کے بعد جاری ریسکیو آپریشن اب بھی خراب موسم کی زد میں ہے۔ علاقے میں مسلسل بارش اور بادل چھائے رہنے کے سبب فضائی بچاؤ مہم آج بھی معطل رہی۔ ہیلی کاپٹروں کے ذریعے پھنسے ہوئے لوگوں اور سامان کی ترسیل ممکن نہ ہو سکی، جبکہ مواصلاتی نظام بدستور بند ہے، جس سے متاثرہ دیہات اور امدادی ٹیموں کے درمیان رابطہ مشکل بنا ہوا ہے۔

ایس ڈی آر ایف کی ٹیمیں زمین کے اندر دبے ہوئے افراد یا سامان کو تلاش کرنے کے لیے خصوصی مشینوں اور تربیت یافتہ کتوں کا سہارا لے رہی ہیں۔ تاہم، مسلسل

برستی بارش اور دشوار گزار راستوں کی وجہ سے کام کی رفتار سست پڑ گئی ہے۔ کئی مقامات پر بھاری لینڈ سلائیڈنگ کے سبب رابطہ سڑکیں بند ہو چکی ہیں، جس سے امدادی سرگرمیوں کو مزید مشکلات کا سامنا ہے۔ حکام کے مطابق، اس سانحے میں 68 افراد اب بھی لاپتہ ہیں، جن میں سے 24 کا تعلق نیپال سے ہے اور ان کے زندہ بچنے کے امکانات نہایت کم بتائے جا رہے ہیں۔ اس کے علاوہ 1,278 افراد کو محفوظ مقامات تک منتقل کر دیا گیا ہے۔ پانچ افراد کی ہلاکت کی تصدیق ہو چکی ہے۔

ہرسل کے قریب بادل پھٹنے سے ایک عارضی جھیل وجود میں آ گئی ہے، جس کا رقبہ تقریباً 400 سے 500 میٹر بتایا جا رہا ہے۔ اس جھیل کے پانی کی محفوظ نکاسی اور اس کی مسلسل نگرانی کے لیے ماہر ٹیمیں تعینات کر دی گئی ہیں تاکہ کسی ممکنہ خطرے سے بچا جا سکے۔

ریاست کے وزیر اعلیٰ پشکر سنگھ دھامی نے سانحے میں

............باقی صفحہ 10 پر

Aawami news
Kolkata
Thursday, 14th August 2025
Also published from Ranchi & Patna

Kolkata & Suburb
کولکاتا و مضافات

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا
جمعرات، ۱۴ر اگست ۲۰۲۵ء

ریاستی ہالز اور ملٹی پلیکس میں 365 دنوں تک چلے گا بنگالی سینما

ٹالی ووڈ کو بچانے کے لیے ممتا حکومت کا بڑا فیصلہ

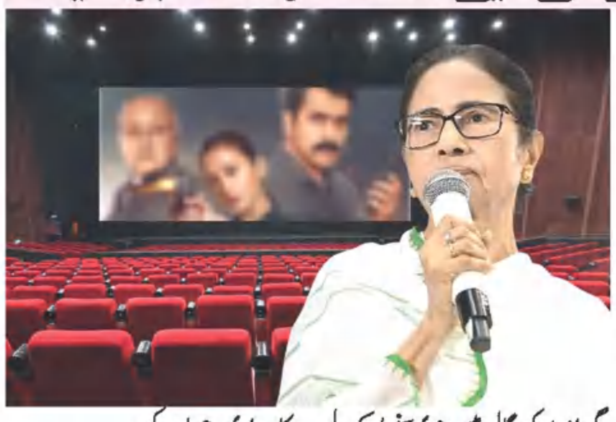

کولکاتا: 13 اگست (عوامی نیوز سروس) بنگالی سینما گھروں میں بنگالی سینما چلانا لازمی ہے، وزیر اروپ بسواس نے جمعرات کو نندن میں ٹولی پارہ کے پروڈیوسروں، ہدایت کاروں اور تقسیم کاروں کے ساتھ میٹنگ کے بعد فیصلہ کیا۔ اب، ریاستی حکومت نے ایک ہفتے کے بعد ایک بیان جاری کر کے اس اصول پر مہر لگا دی ہے۔ ریاست کے تمام سینما ہالوں اور ملٹی پلیکس میں سال کے 365 دن پرائم ٹائم میں کم از کم ایک بنگالی سینما چلانا لازمی ہے۔ ریاستی حکومت نے تھیٹر حکام کو سخت ہدایات جاری کی ہیں۔

بیان میں کہا گیا ہے کہ مغربی بنگال کے ہر ہال اور ملٹی پلیکس کو ہر روز پرائم ٹائم میں، یعنی سہ پہر 3 بجے سے رات 9 بجے تک ایک بنگالی سینما چلنا چاہیے۔ لکشمیر میں بنگالی فلم انڈسٹری کے کیش باکس کو فروغ دینے کے لیے ریاستی حکومت کے اس قدم سے ٹولی پارہ میں بھی خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے۔ یہ کہے بغیر کہ بنگالی سینما کو اب بالی ووڈ یا ساؤتھ کی 'دادا گیری' کے سامنے نہیں جھکنا پڑے گا۔ ایک ایسے وقت میں جب پوری ریاست میں بنگالی تشخص کا احترام کیا جا رہا ہے، اسی ماحول میں بنگالی سینما کو بچانے کے لیے وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کے اہم قدم اٹھائے جا رہے ہیں۔ بنگالی سینما کے گوداموں کو بنگال میں ہندی سینما کے لیے اکھاڑ پھینکا جانا یا بالی ووڈ اور ساؤتھ سینما انڈسٹری کی میگا بجٹ فلموں کی وجہ سے بنگالی سینما کا سست بازار، یہ مسائل کوئی نئی بات نہیں۔ سنگل اسکرینز جو جدوجہد کر رہی تھیں انہیں کاروبار کی خاطر ممبئی کی پروڈکشن کمپنیوں کے حالات کے سامنے جھکنا پڑا۔ نتیجتاً بنگالی سینما کو کارنر کرنا پڑا۔ اس مسئلے کا حل تلاش کرنے کے لیے، اروپ بسواس نے گزشتہ ہفتے نندن میں ٹالی ووڈ کی شخصیات کے ساتھ میٹنگ کی۔ اس دن یہ اشارہ تھا کہ ریاستی حکومت اس بار کچھ مثبت قدم اٹھانے والی ہے۔ اب تک، کبھی کبھی بنگالی فلمیں جنہوں نے میگا بجٹ ہندی فلموں کی وجہ سے اچھا کام کیا تھا، کو ہالوں سے نکال دیا گیا ہے، اور کبھی کاروباری وجوہات کی بناء پر بنگالی فلموں کے شوز کو کافی حد تک کم کر دیا گیا ہے۔ جس کا براہ راست اثر بنگالی فلموں کے کیش باکس پر پڑا ہے۔ تاہم اب سے ریاست کے ہالوں میں پرائم ٹائم میں بنگالی فلمیں دکھائی جائیں گی۔ اس تناظر میں، ترنمول کے ریاستی جنرل سکریٹریوں میں سے ایک کنال گھوش، جو ابھی اداکاری کی دنیا میں داخل ہوئے ہیں، نے کہا، "ہر اسکرین پر 3 بجے سے رات 9 بجے کے درمیان کم از کم ایک بنگالی فلم دکھائی جانی چاہیے (اسے اب نئے پرائم ٹائم کے طور پر نشان زد کیا گیا ہے) سال میں 365 دن۔ یہ حکومت کا فیصلہ ہے کہ عزت مآب باجے ماما اور بنگالی وزیر اعلیٰ اور بنگالی فلم کو فروغ دیں۔

اگر آپ میں اخلاقیات ہے تو لوک سبھا کو تحلیل کر دیں

ابھیشیک نے SIR پر بی جے پی کو پھر چیلنج کیا

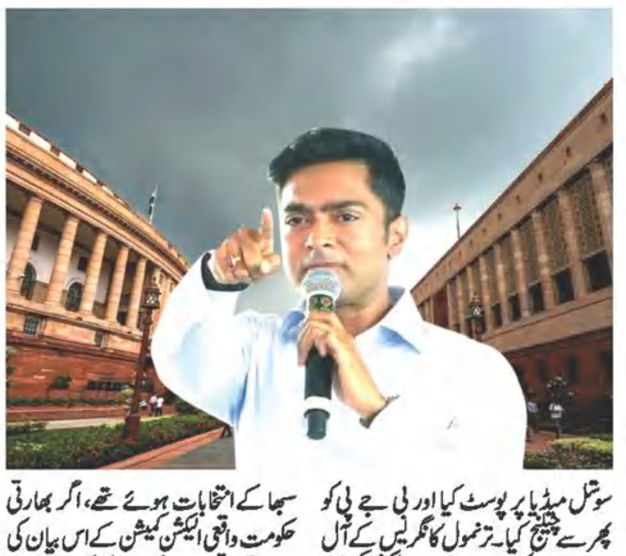

کولکاتا: 13 اگست (عوامی نیوز سروس) ترنمول کانگریس کے جنرل سکریٹری ابھیشیک بنرجی نے ووٹر لسٹ کی مکمل نظر ثانی کو لے کر مرکز کی نریندر مودی حکومت کو ایک بار پھر چیلنج کیا ہے۔ ابھیشیک نے کہا کہ اگر مرکز الیکشن کمیشن کے ذریعہ تجویز کردہ ایس آئی آر کی حمایت کرتا ہے تو لوک سبھا کو تحلیل کر دیا جانا چاہئے اور اخلاقیات کی بنیاد پر نئے انتخابات کرائے جانے چاہئیں۔

انڈیا الائنس مشترکہ طور پر ایس آئی آر اور ووٹر لسٹ میں خامیوں کے خلاف احتجاج کر رہا ہے۔ دوروز قبل الیکشن کمیشن کے ہیڈ کوارٹر پر چھاپے کے دوران اپوزیشن ارکان اسمبلی کو ہراساں کیا گیا تھا۔ اس کے بعد منگل کو ابھیشیک نے مرکز کو چیلنج کیا کہ اگر اس میں اخلاقیات ہے تو لوک سبھا کو تحلیل کر کے پورے ملک میں ایس آئی آر کروائیں۔ بدھ کو انہوں نے یہی چیلنج سوشل میڈیا پر پوسٹ کیا اور بی جے پی کو پھر سے چیلنج کیا۔ ترنمول کانگریس کے آل انڈیا جنرل سکریٹری نے کہا، "الیکشن کمیشن کا کہنا ہے کہ ووٹر لسٹ غلط اور بے ضابطگیوں سے بھری ہوئی ہے، سوال یہ ہے کہ اس ووٹر لسٹ پر ایک سال پہلے لوک سبھا کے انتخابات ہوئے تھے، اگر بھارتی حکومت واقعی الیکشن کمیشن کے اس بیان کی حمایت کرتی ہے تو حکومت کو بھی آگے آنا چاہیے۔ اخلاقیات کی خاطر، لوک سبھا کو تحلیل کر دینا چاہیے، اگر کوئی یہ کہے کہ ہم واقعی اس ملک کی حمایت کرتے ہیں، تو پھر کوئی ایسا ملک ہے جو ایس آئی آر کی حمایت کرتا ہے۔ "دھوکہ دیا"۔

ابھیشیک نے نہ صرف حکومت بلکہ الیکشن کمیشن کو بھی متعدد چیلنجز کا سامنا کیا ہے۔ ترنمول کانگریس کے آل انڈیا جنرل سکریٹری نے کہا، "اگر موجودہ الیکشن کمشنر واقعی سوچتے ہیں کہ وہ غیر جانبدار ہیں، تو ووٹ پر مبنی ریاستوں میں اصلاح کرنے کے بجائے پورے ملک کے لیے ایس آئی آر کریں۔ اگر آپ واقعی غیر جانبدار ہیں، تو تاریخ کو سمجھیں۔ پہلے لوک سبھا کو تحلیل کریں، پورے ملک کے لیے ایس آئی آر کریں اور پھر انتخابات میں جائیں۔ عوام کا سامنا کریں"۔ دراصل اپوزیشن کیمپ ایس آئی آر معاملے پر مرکز پر دباؤ بڑھا رہا ہے۔ اس میں ترنمول اہم کردار ادا کر رہی ہے۔ یہ دیکھنا باقی ہے کہ بی جے پی ابھیشیک کے نئے چیلنج کا کیا جواب دیتی ہے۔

حَیَّ عَلَی الصَّلَاۃ
الصَّلَاۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْم
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات

14 / اگست 2025

فجر	3 بج کر 47 منٹ
طلوع آفتاب	5 بج کر 12 منٹ
ظہر	11 بج کر 41 منٹ
عصر	4 بج کر 16 منٹ
مغرب	6 بج کر 15 منٹ
عشاء	7 بج کر 29 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ۔

مائنوریٹی انٹلیکچولز فورم کا اجلاس

کولکاتا: 13 اگست (نورالاسلام خان) سونار بنگال زندگی کے تمام شعبوں سے تعلق رکھنے والے لوگوں کا خیر مقدم کرتا ہے۔ بنگالیوں کے دل بہت بڑے ہیں۔ اس بنگال میں جو ہندی، اردو اور اڑیہ مختلف زبانوں میں بولتے ہیں، یہ بنگال ان کا ہے۔ یہ الفاظ وزیر فرہاد حکیم نے کہے۔ بدھ کو انہوں نے بنگالی مائنارٹی انٹلیکچولز فورم کی طرف سے بلائی گئی ایک بہت بڑی ریلی میں کہا کہ دوہری خوشخبری والی حکومت بنگال کے لوگوں کے حقوق چھیننا چاہتی ہے۔ اس ریاست کی انسانی حکومت ایسا نہیں ہونے دے گی۔ تنظیم کے سربراہ ویز الحق نے کہا کہ آج کے عظیم الشان جلوس میں رنگ و نسل، مذہب یا ذات سے بالاتر ہو کر ہر طبقہ فکر کے لوگ شامل ہوئے اور اتحاد کا پیغام دیا۔ اس بنگالی اسکالر نے قومی ترانہ تیار کیا۔ ملک کو آزاد کرانے سے لے کر بنگالیوں میں بہت سی خوبیاں ہیں جو ملک کو خوشحال بناتی ہیں۔ اس ریاست کے لوگ کام کی جگہ پر ملک کے مختلف حصوں میں کام کر سکتے ہیں۔ اگر وہ بنگالی بولتے ہیں تو ان پر تشدد کیا جاتا ہے۔ وہ حملہ آور ہونے کے بعد اپنی ریاست میں واپس جا رہے ہیں۔ یہ غیر منصفانہ اور غیر آئینی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس ریاست میں کئی ریاستوں اور کئی زبانوں کے لوگ رہ رہے ہیں اور کام کر رہے ہیں۔ کیا ہم انہیں بھگائیں گے؟ یہ تنگ نظری بنگال کے عوام اور حکومت کی فطرت نہیں ہے۔ ہم سب کا احترام کریں گے۔ ایس آئی کے بارے میں انہوں نے یقین دلایا کہ ووٹر لسٹ سے ایک بھی شخص کا نام نہیں چھوڑا جائے گا۔ تنظیم نے مولالی کے رام لیلا پارک سے ایک بڑے جلوس کے ساتھ آغاز کیا۔ پھر گورنر کو عرضداشت دی گئی۔ بنگالی مائنارٹی انٹلیکچولز فورم کے بہت سے کارکن اور حامی مختلف مقامات سے اس میٹنگ میں آئے۔

مٹیا برج ٹریفک گارڈ آفیسر انچارج مسعود شوکت گارڈن ریچ کے بچی سڑک علاقے میں غیر قانونی طور سڑک جام کرنے والوں کے خلاف کاروائی کرتے ہوئے دیکھے جا سکتے ہیں/ تصویر اشفاق احمد ثمر

نبنو مہم کے دوران پولیس پر حملے کا الزام

قتل کی کوشش کے الزام میں دو گرفتار

کولکاتا: 13 اگست (عوامی نیوز سروس) نوجوان ڈاکٹر ابھیا کے قتل اور عصمت دری کیس کو ایک سال گزر چکا ہے لیکن اس کے والدین نے الزام لگایا ہے کہ انصاف نہیں ملا۔ اسی الزام پر ابھیا کے والدین نے انصاف کی مانگ کرتے ہوئے 9 اگست کو نبنو مہم کا مطالبہ کیا تھا۔ سی بی آئی تحقیقات میں تیزی لانے کا مطالبہ کرتے ہوئے پروگرام کو گھیرے میں لے کر سڑکوں پر بڑے پیمانے پر کشیدگی پائی گئی۔ اس مہم کے دوران کچھ مظاہرین کے خلاف پولیس کے خلاف قتل کی کوشش کا مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ پولیس نے واقعے کی تحقیقات کے بعد اب دو ملزمان کو گرفتار کر لیا ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق گرفتار شدگان میں سے ایک کا نام چندن گپتا ہے۔ وہ جگدل کا رہنے والا ہے۔ اسے اتوار کی رات بو بازار اور بینٹک اسٹریٹ کے سنگم سے پکڑا گیا۔ دوسرے ملزم کو دوسرے علاقے سے گرفتار کیا گیا۔ باقی ملزمان کی تلاش کے لیے چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ یہ واقعہ 9 اگست کی دوپہر کو شروع ہوا۔ نبنو مہم کے دن، ابھیا کے والدین نے پارک اسٹریٹ پر بی جے پی کی قیادت میں دھرنے میں حصہ لیا۔ اپوزیشن لیڈر شبھیندو ادھیکاری بھی موجود تھے۔ احتجاج کے دوران بی جے پی کارکنوں اور پولیس کے درمیان ہاتھا پائی ہوئی۔ تصادم میں ابھیا کی ماں زخمی ہو گئی اور انہیں ہسپتال میں داخل کرایا گیا۔ اس دوران کئی پولیس اہلکاروں پر حملے بھی ہوئے۔

مبینہ طور پر ڈی سی ایس ایس ڈی بدیشا کلیتا اور کانسٹیبل پرشانت پودار کو سڑک پر پھینک کر مارا پیٹا گیا اور ان کو مارنے کی کوشش بھی کی گئی۔ نبنو مہم کے فوراً بعد شیکسپیئر سرانی پولیس اسٹیشن میں کئی لوگوں کے خلاف ایف آئی آر درج کی گئی تھی۔ جواب میں ابھیا کے والد نے بھی ملزم کی جانب سے پولیس کے خلاف 'اپنی بیوی پر تشدد' کے الزام میں مقدمہ درج کرایا۔ پولیس کا کہنا ہے کہ دونوں گرفتار ملزمان کو عدالت میں پیش کیا جائے گا۔ تفتیش کے دوران مزید کئی افراد کی گرفتاری کا امکان ہے۔ ساتھ ہی واقعے کی ویڈیو فوٹیج اور عینی شاہدین کے بیانات کا بھی جائزہ لیا جا رہا ہے۔

گارڈن ریچ میں نوجوان کی خودکشی، والد نے لٹکا ہوا پایا

کولکاتا: 13 (اگست عوامی نیوز سروس) گارڈن ریچ تھانہ کے ماتحت علاقہ قصائی پاڑہ (I-147 گارڈن ریچ روڈ) میں آج صبح ایک المناک واقعہ پیش آیا جہاں 30 سالہ آصف علی کو اپنے ہی گھر میں پنکھے سے لٹکا ہوا پایا گیا۔

* آج صبح تقریباً 10:15 بجے گارڈن ریچ تھانے کو اطلاع ملی کہ قصائی پاڑہ میں ایک شخص نے پنکھے سے لٹک کر خودکشی کر لی ہے۔

* پولیس نے موقع پر پہنچ کر دیکھا کہ آصف علی اپنے گھر (پہلی منزل کے فلیٹ) میں پیلے رنگ کی نائلن کی رسی سے لٹکا ہوا ہے۔

* موقع پر موجود ان کے 70 سالہ والد ایوب خان نے لاش کی شناخت اپنے چھوٹے بیٹے کے طور پر کی۔

* ابتدائی معائنے میں آصف علی میں زندگی کی کوئی علامت نہیں پائی گئی۔ گردن پر پھندے کا غیر مسلسل نشان (Non (Non continuous ligature mark) دیکھا گیا۔

* منہ سے رال بہہ رہی تھی اور پیٹ کے قالب پیشاب موجود تھا۔

* پھندے کی رسی اور آصف علی کا موبائل فون موقع سے ضبط کر لیا گیا۔ تاہم آصف علی کو ایس ایس کے ایم ہسپتال لے جایا گیا جہاں ڈاکٹروں نے اسے معائنے کے بعد مردہ قرار دے دیا۔ مرحوم آصف علی اپنے والد ایوب خان اور بڑے بھائی شمساد علی (31) کے ساتھ اسی فلیٹ میں رہتا تھا۔ اور روزانہ کی طرح آج صبح تقریباً 9 بجے اس کا بھائی روزگار کے سلسلے میں گھر سے نکل گیا جبکہ والد صبح کا ناشتہ کر کے باہر نکلے تھے۔

* والد کے واپس لوٹنے پر گھر کا مرکزی دروازہ اندر سے بند ملا۔ انہوں نے بیٹے کو آوازیں دیں لیکن جواب نہ ملنے پر دروازہ توڑ کر اندر داخل ہوئے اور بیٹے کو لٹکا ہوا پایا۔ آصف علی "مدینہ گارمنٹس" نامی کپڑوں کی دکان میں ملازم تھا جو گولڈن آرکیڈ مارکیٹ کارل مارکس سرانی خضر پور میں واقع ہے۔

* ابتدائی تفتیش کے دوران خودکشی کی اصل وجہ معلوم نہیں ہو سکی۔ اب تک کسی قسم کی بدنظمی یا سازش کا شبہ نہیں پایا گیا اور نہ ہی کسی جانب سے کوئی شکایت موصول ہوئی ہے۔

* موت کی اصل وجہ جاننے کے لیے لاش کا پوسٹ مارٹم اور مزید تفتیش کا انتظام کیا جا رہا ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ تمام شواہد ابتدائی طور پر خودکشی ہی کی نشاندہی کرتی ہیں۔ تفتیش جاری ہے اور پوسٹ مارٹم رپورٹ کا انتظار کیا جا رہا ہے۔

" آمادیر پاڑا آمادیر سمادھان " رشڑا میونسپلٹی کے چیئرمین وجے ساگر مشرا، رشڑا شہر ترنمول کانگریس صدر منوج ساؤ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی ہدایت پر وارڈ نمبر تین کے بوتھ نمبر 169 / 170 / 171 کاؤنسلر سومن دیوی کے وارڈ میں پہونچے یہاں " آمادیر پاڑا آمادیر سمادھان " تقریب کا جائزہ لیا ساتھ ہی وارڈ کے ووٹروں سے انکے مسائل سنے۔ (محمد شعیب عالم)

دس اگست کو راہل ساہا کی فلم آگون کا پوسٹر لانچ ہوا۔ یہ فلم بہت جلد سلور اسکرین پر فلمی شائقین کیلئے پیش کی جائے گی۔ اس کی اطلاع شاہد خان سہسرامی نے دی۔

جامعہ عبداللہ بن مسعود کولکاتا میں عرس قائد اہل سنت کا انعقاد

گذشتہ 10 اگست بروز اتوار جامعہ عبداللہ بن مسعود کولکاتا کے سیمینار ہال میں قائد اہل سنت، رئیس القلم حضرت علامہ ارشد القادری رحمۃ اللہ علیہ کا عرس سراپا قدس انتہائی تزک و احتشام کے ساتھ منایا گیا، بعد نماز فجر جامعہ کے طلبہ نے اجتماعی قرآن خوانی کر کے ان کی روح پر فتوح کو ایصال ثواب کیا اس کے بعد تقریباً دس بجے جامعہ کے وسیع و عریض سرکار سرکا نہی کانفرنس ہال میں شیخ جامعہ حضرت علامہ مفتی رحمت علی مصباحی صاحب کی قیادت میں پروگرام کا آغاز ہوا۔ تلاوت قرآن، نعت اور منقبت خوانی کے بعد علمائے کرام نے حضرت رئیس القلم کی گراں قدر اور بے بہا خدمات پر یکے بعد دیگرے روشنی ڈالی مفتی افضل حسین مصباحی، مفتی حسان رضا مصباحی، مفتی احتشام الدین مصباحی، مفتی رقیب سنجر مصباحی ناظم تعلیمات، مفتی سجاد عالم مصباحی اور راقم الحروف نے قائد اہل سنت کے بے مثال اور لائق تقلید دینی، علمی، قلمی اور مذہبی و سماجی کارناموں کو طلبہ اور حاضرین کے درمیان پیش فرمایا۔ اخیر میں شیخ جامعہ حضرت مفتی رحمت علی مصباحی نے بیان فرمایا کہ ہر ادارے سے سال میں کم از کم ایک علامہ ارشد ضرور پیدا ہونا چاہیے اگر ہر دینی ادارے سے ایک ایک ہی ارشد القادری پیدا ہونے لگے تو پھر اسلام اور مسلمانوں کا گلشن علم و ادب ماضی کی طرح لہلہانے لگ جائے گا اور خزاں کی تیز و تند آندھیاں دبے پاؤں رخصت ہو جائیں گی، انہوں نے نہ صرف ہندوستان میں پچیس سے زیادہ شہرت پذیر مدارس و مساجد قائم فرمائے ہیں بلکہ ہند کی سرحد پار یوروپ کی اجنبی زمین اور نامانوس زبان کے بیچ بھی دین کی اعلیٰ تعلیم کیلئے عظیم الشان علمی اور قلمی کارخانے بنائے ہیں۔ ہم سب علما اور طلبا کو ماضی قریب کی دو عظیم بزرگ شخصیتوں کو نمونہ عمل بنا لینا چاہیے، ایک صاحب عرس قائد اہل سنت رئیس القلم حضرت علامہ ارشد القادری رحمۃ اللہ علیہ اور دوسری حضور حافظ ملت بانی جامعہ اشرفیہ مبارک پور حضرت علامہ عبد العزیز محدث مبارکپوری رحمۃ اللہ علیہ۔ پھر اس کے بعد نماز ظہر سے پہلے صلاۃ و سلام اور دعا کے ساتھ عرس کا بحسن و خوبی اختتام ہوا۔ اس پروگرام میں جامعہ کے اساتذہ اور طلبہ کے علاوہ محلے کے لوگوں نے بھی شرکت کی۔

محمد قمر الدین مصباحی، استاذ جامعہ عبداللہ بن مسعود کولکاتا، ناظم نشر و اشاعت مجلس علمائے اسلام

یوم آزادی کے موقع پر پرچم کشائی

روایات کے مطابق ہر سال بنگال اردو جرنلسٹس ویلفیئر ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام رسم پرچم کشائی تنظیم ھذا کے دفتر واقع 20 نمبر بھوت گھاٹ (نزد نیتاجی سبھاش ڈاک گیٹ نمبر 3) میں انجام دی جاتی ہے۔ چنانچہ اس روایت کو آگے بڑھاتے ہوئے امسال بھی آئندہ 15 اگست، یوم آزادی کے موقع پر ایسوسی ایشن کے دفتر کے سامنے ترنگا پرچم لہرانے کی رسم انجام دی جائے گی۔ ایسوسی ایشن سے وابستہ تمام بہی خواہ، ممبران، ذمہ داران، صحافیان کے ساتھ عوام کو بھی دعوت دی جاتی ہے کہ وہ اس پر شکوہ موقع پر تشریف لائیں اور ترنگا لہرانے میں ہمارے ساتھ شامل ہوں۔ صبح دس بجے تک تمام افراد آ جائیں تو تقریب بحسن و خوبی انجام دیا جا سکے گا۔

(اپیل کنندہ: محمد شکیل خان، صدر بنگال اردو جرنلسٹس ویلفیئر ایسوسی ایشن)

رشڑا میونسپلٹی کے تحت تین نمبر وارڈ کی کاؤنسلر سومن دیوی ڈینگو سے محفوظ رکھنے کیلئے اپنے وارڈ کے مختلف علاقوں میں اپنی خواتین ٹیم کیساتھ ڈرین، نالوں میں " غپی " مچھلیاں چھوڑتی نظر آئیں۔ (محمد شعیب عالم)

کمرہٹی کے سلطان احمد کو کریٹیو سرکل کولکاتا کی جانب سے استقبالیہ

کمرہٹی کے ہونہار طالب علم سلطان احمد نے سینٹرل ریزرو پولس فورس (CRPF) کے مقابلہ جاتی امتحان کے تمام مرحلوں میں کامیابی حاصل کر کے ملازمت حاصل کی ہے۔ سلطان بھیرب گنگولی کالج کے شعبہ اردو سے آنرس اور ایم اے فرسٹ ڈویژن سے پاس کیا ہے۔ آپ کے والد صابر علی جوٹ مل میں غیر مستقل مزدور کی حیثیت سے ملازمت کرتے ہیں۔ معاشی تنگی کی وجہ سے سلطان احمد کو اپنی تعلیم جاری رکھنے کے لئے ایمبر وڈری کارخانے میں نائٹ شفٹ کام کرنا پڑتا تھا۔ سلطان احمد ان دنوں اتر پردیش کے ضلع میرٹھ میں ٹریننگ حاصل کر رہے ہیں۔ سلطان احمد کی اس کامیابی پر کریٹیو سرکل کولکاتا کی جانب سے ادارے کے صدر طیب نعمانی کے گھر پہ ایک استقبالیہ تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر ادارے کے سکریٹری محمد علی انصاری اور عمران علی' محمد سیف 'سجاد علی نے اپنی تہنیت پیش کرتے ہوئے مبارک باد پیش کی۔ ادارہ کریٹیو سرکل کے صدر سلطان احمد کو دعاؤں سے نوازتے ہوئے اس کی لگن محنت اور ایمانداری کو یاد کرتے ہوئے کہا کہ اللہ نے سلطان احمد کی سچائی کو انعام سے نوازا ہے۔ آپ نے مختصر تقریر میں مبارک باد پیش کرتے ہوئے سلطان احمد کو اہالیان کمرہٹی بالخصوص نوجوانوں کے لئے مشعل راہ قرار دیا۔ اس تقریب میں ادارے کے رکن محمد شعیب 'ساجد علی اور محمد اسد نے سلطان احمد کو مبارک باد پیش کی۔ (رپورٹ: محمد سرفراز 'نشر و اشاعت سکریٹری

ایس. ای. ریلوے - ٹنڈر

ٹنڈر نوٹس نمبر: ای-ٹنڈر/ 2025/26 برائے صدر جمہوریہ ہند کی جانب سے ڈویژنل ریلوے منیجر (انجینئرنگ) دکھن پوربی ریلوے، کھڑگپور- 721301 کو مطلوب ہے ای-ٹنڈر برائے مندرجہ کام۔ 15.00 بجے سے پہلے اس تاریخ میں جس کی نشاندہی آئیٹموں کے سلسلے میں کر دی گئی ہے اور وہ کھلے گا 15.00 بجے: شمار نمبر، ٹنڈر نمبر، کام کی نوعیت، ٹنڈر ویلو، زر بیعانہ: (1) ای-کے جی پی- جنوب- 2025-45، منسلکی برائے موجودہ برج سلیب بذریعہ پی ایس سی سلیب اور دیگر الائیڈ ورکس (57 عدد پل) کے تحت مشن 3000 ایم ٹی کھڑگپور- للکشن ناتھ روڈ سیکشن کے تحت دائرہ کار برائے اے ڈی ای این (جنوب) کھڑگپور 83,72,19,684.23 روپے- 43,36,100.00/- روپے۔ (2) ای-کے جی پی- جنوب- 2025-46 منسلکی برائے موجودہ برج سلیب بذریعہ پی ایس سی سلیب اور دیگر الائیڈ ورکس (49 عدد پل) کے تحت مشن 3000 ایم ٹی للکشن ناتھ روڈ- لوگاؤں میور بھنج روڈ سیکشن کے تحت دائرہ کار برائے اے ڈی ای این (جنوب)/ کھڑگپور- 80,96,53,756.14 روپے، 41,98,300.00/- روپے۔ (3) ای-کے جی پی- جنوب- 2025-47، منسلکی برائے موجودہ برج سلیب بذریعہ پی ایس سی سلیب اور دیگر الائیڈ ورکس (74 عدد پل) کے تحت مشن 3000 ایم ٹی لوگاؤں- میور بھنج روڈ- بھدرک سیکشن کے تحت دائرہ کار برائے اے ڈی ای این/ بی ایل ایس/ 78,33,87,135.64 روپے۔ 40,66,900.00 روپے۔ ٹنڈر کی دستاویزات کی لاگت: 0.00 روپے۔ برائے شمار 1 سے 3)۔ کام کی مدت تکمیل: 36 مہینے (برائے 1 سے 3)۔ بولی کی شروعاتی تاریخ: برائے شمار نمبر 1 سے 3، 20/08/2025 اور 15.00 بجے تک بروز 03/09/2025۔ دلچسپی رکھنے والے ٹنڈر گزار دیکھ سکتے ہیں ویب سائٹ www.ireps.gov.in، برائے مکمل تفصیلات/ وضاحت/ نشاندہی برائے ٹنڈرس اور داخل کریں اپنی بولیاں آن لائین۔ کسی بھی کیس میں دستی ٹنڈر ان کاموں کیلئے منظور نہیں کیا جائے گا۔ نوٹ: متوقع بولی لگانے والے دیکھ سکتے ہیں www.ireps.gov.in تا کہ کبھی ٹنڈروں میں شرکت کر سکیں۔
(PR-517)

افتتاحی رن برائے توسیع شدہ سروس برائے ہوڑہ-بھاگلپور-ہوڑہ وندے بھارت ایکسپریس جمالپور تک

سروسز برائے 22310/22309 ہوڑہ-بھاگلپور-ہوڑہ وندے بھارت ایکسپریس میں توسیع کر دی گئی ہے جمالپور تک۔ ایک افتتاحی اسپیشل ٹرین جیسے 02310 جمالپور-ہوڑہ وندے بھارت کی افتتاحی اسپیشل شروع ہوگی جمالپور سے بروز 16.08.2025 کو 15.30 بجے اور وہ چلے گی حسب معمول مندرجہ اسٹاپج اور اوقات میں:-

اسٹیشن کانام	02310 جمالپور-ہوڑہ افتتاحی اسپیشل	
	آمد	روانگی
جمال پور	–	15.30
بھاگلپور	16.22	16.24
بڑاہاٹ	17.02	17.04
مندر ہل	17.16	17.18
ہنس ڈیہہ	17.38	17.40
نونی ہاٹ	17.53	17.55
دمکا	18.25	18.27
رامپور ہاٹ	19.18	19.20
بولپور (شانتی نکیتن)	19.56	19.58
ہوڑہ	22.05	–

کمپوزیشن:- 8 ڈبے وندے بھارت ریک
ریگولر سروسز اس ٹرین کی شروع ہوگی 17.08.2025 سے۔
چیف پسنجر ٹرانسپورٹیشن منیجر
پوربی ریلوے
Follow us at: @EasternRailway @easternrailwayheadquarter

پارتھو چٹرجی کی درخواست ضمانت پھر ملتوی

کولکاتا، 13راگست : (عوامی نیوز سروس) کلکتہ ہائی کورٹ نے بدھ کو بھرتی بدعنوانی کیس میں ریاست کے سابق وزیر تعلیم پارتھو چٹرجی کی ضمانت کی درخواست پر فیصلہ نہیں کیا۔ حالانکہ اس کیس کی سماعت جسٹس شوراگھوش کی بنچ نے بدھ کو کرنی تھی، لیکن پھر سے ملتوی کر دیا گیا۔ سماعت شروع ہوتے ہی مرکزی تفتیشی ایجنسی سی بی آئی نے عدالت سے اضافی وقت مانگا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ اس کیس کی اہم سماعت میں مرکز کے ایڈیشنل سالیسٹر جنرل کی موجودگی ضروری ہے۔ لیکن وہ اس دن حاضر ہونے کے قابل نہیں ہے۔ اس لیے تیاری کے لیے کچھ مہلت ملنا چاہیے۔ جج نے سی بی آئی کی اس درخواست کو قبول کرلیا اور یکم ستمبر کی نئی تاریخ مقرر کی۔ خیال رہے کہ پارتھو چٹرجی کے خلاف بھرتی بدعنوانی کا معاملہ اصل میں جولائی 2022 میں سامنے آیا تھا۔ ای ڈی نے پرائمری اساتذہ کی بھرتی میں بے ضابطگیوں کے الزامات پر ان کی رہائش گاہ اور ان کی گرل فرینڈ ارپیتا مکھرجی کے فلیٹ کی تلاشی لی۔ ارپیتا کے گھر سے 50 کروڑ سے زیادہ کی نقدی کا پہاڑ برآمد ہوا ہے۔ سونے کے زیورات اور کئی قیمتی سامان برآمد ہوا تھا۔ اس واقعے کے بعد پارتھو اور ارپیتا کو گرفتار کرلیا گیا تھا۔ نہ صرف پرائمری ٹیچر کی بھرتی بلکہ بعد میں پارتھو کا نام گروپ سی اور گروپ ڈی کے عہدوں پر بھرتی سے متعلق کئی معاملات میں بھی شامل تھا۔ ای ڈی کے ساتھ سی بی آئی نے بھی اس معاملے میں الگ سے جانچ شروع کی۔ ان کا الزام ہے کہ بھرتی کے عمل میں بے ضابطگیوں اور رشوت ستانی میں سابق وزیر تعلیم کا براہ راست کردار تھا۔ اسی بنیاد پر سی بی آئی نے انہیں گرفتار بھی کیا۔ گرفتاری کے بعد تقریباً تین سال سے جیل میں بند پارتھو نے کئی بار عدالت میں ضمانت حاصل کرنے کی کوشش کی ہے۔ حالانکہ سپریم کورٹ نے انہیں گزشتہ سال دسمبر میں ای ڈی کیس میں ضمانت دے دی تھی، لیکن سی بی آئی کی طرف سے دائر کیس میں انہیں ابھی تک رہا نہیں کیا گیا ہے۔ پارتھو چٹرجی نے تمام الزامات کی تردید کی ہے اور دعویٰ کیا ہے کہ انہیں سیاسی مقاصد کے لیے بنایا گیا ہے۔ ان کی قانونی ٹیم نے بارہا دلیل دی ہے کہ تحقیقات کو مکمل ہونے میں اتنا وقت نہیں لگنا چاہیے تھا اور وہ ضمانت کے مستحق ہیں۔ تاہم، سی بی آئی کا دعویٰ ہے کہ اس معاملے میں پیچیدگی اور ثبوت کی مقدار اتنی زیادہ ہے کہ تمام پہلوؤں کی جانچ ہونے تک ضمانت دینے سے تفتیش میں رکاوٹ پڑ سکتی ہے۔ قانونی اور سیاسی حلقوں کی نظریں اب یکم ستمبر کو ہونے والی سماعت پر مرکوز ہیں۔

متھن کی لکشمی بھنڈار کو ہدف نشانہ، ترنمول کا پلٹ وار

کولکاتا، 13راگست : (عوامی نیوز سروس) آئندہ اسمبلی انتخابات سے پہلے لکشمی بھنڈار پروجیکٹ ترنمول کانگریس کے اہم سیاسی ہتھیاروں میں سے ایک ہے۔ اس سے قبل ریاست میں حکمراں جماعت کے لیڈروں نے 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں بھی اس پروجیکٹ کو اپنی مہم کے مرکز میں رکھا تھا۔ لیکن بی جے پی لیڈر اور اداکار متھن چکرورتی نے اس لکشمی بھنڈر پر سیدھا حملہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ منصوبہ دراصل بھیک کے سوا کچھ نہیں۔ ساتھ ہی انہوں نے ریاستی حکومت کے حالیہ اقدام آمادیر پاڑا، آمادیر سمادھان پر بھی تنقید کی۔ جس پر ترنمول نے پلٹ وار کرتے ہوئے ان پر شدید تنقید کی۔ واضح رہے کہ متھن نے بدھ کو بانکوڑہ کے ایک پرائیویٹ لاج میں بی جے پی ورکرس کانفرنس میں حصہ لیا۔ کانفرنس کے بعد وائرل ہونے والی ایک ویڈیو میں انہیں یہ کہتے ہوئے سنا جاسکتا ہے، آمادیر پاڑا، آمادیر سمادھان، لکشمی بھنڈار، بی جے پی یہ خیرات دینے کو تیار نہیں ہے۔ ہم عزت کے ساتھ سر اٹھا کر لڑیں گے۔ ان خیرات سے لڑنے یا کام کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ یہ خیرات کے سوا کچھ نہیں ہیں۔ ضلع بی جے پی قیادت نے متھن کے بیان کی حمایت کی ہے۔ ان کا دعویٰ ہے کہ مختلف سرکاری منصوبوں کے ذریعے ریاستی حکومت دراصل لوگوں کو ان کے حقوق سے محروم کررہی ہے۔

بیلیا گھاٹہ: پولس کو دیکھ کر بھاگنے والا اسلحہ سمیت گرفتار

کولکاتا، 13راگست : (عوامی نیوز سروس) پنچ بسواس نامی شخص کو بیلیا گھاٹہ سے آتشیں اسلحہ رکھنے کے جرم میں گرفتار کیا گیا۔ پولس نے پنچ بسواس کو آج صبح 7 بجکر 05 بجے بیلیا گھاٹہ روڈ سے گرفتار کیا۔ پنچ کا گھر پوٹری روڈ پر ہے۔ واضح ہو کہ آج صبح سیالدہ کورٹ کمپلیکس کے سامنے ڈیوٹی کے دوران سیالدہ ٹریفک گارڈ ہوم گارڈ سوجیت کھارا نے ایک شخص کو بیلیا گھاٹہ مین روڈ کی طرف بڑھتے ہوئے دیکھا۔ سوجیت نے دیکھا کہ آدمی کی ٹی شرٹ کے اندر کمر سے کچھ نکلا ہوا ہے۔ پولس ذرائع کے مطابق جب ہوم گارڈ سوجیت نےپوچھا تو وہ مشکوک طریقے سے بھاگنے کی کوشش کی۔ پولس ذرائع کے مطابق اس شخص کی اس حرکت کو دیکھ کر ہوم گارڈ سوجیت کھارا اور شہری رضا کار رنبیر سنگھ نے اسے روکا اور اس کے پاس سے دیسی ساختہ آتشیں اسلحہ برآمد کیا۔ جو بنیادی طور پر سنگل شاٹ شاٹر گن ہے۔ بعد میں انہوں نے فوری طور پر سیالدہ ٹریفک گارڈ کے سارجنٹ ہیر نموئے سرکار کو اس معاملے کی اطلاع دی، جو موقع کے قریب ڈیوٹی پر تھے۔ بعدازاں سارجنٹ ہیر نموئے سرکار نے ضروری پوچھ تاچھ اور قانونی کارروائی کے لیے اس شخص کو انٹالی پولس اسٹیشن کے ڈیوٹی آفیسر کے حوالے کردیا۔ انٹالی پولس اسٹیشن نے تمام قواعد کے مطابق اس شخص کو گرفتار کیا۔ پولس ذرائع کے مطابق اس شخص کا نام پنچ بسواس ہے۔ پوٹری روڈ، ٹینگرہ کا رہائشی، والد ٹوٹن بسواس ہیں۔ اسے یہ آتشیں اسلحہ کیسے ملا؟ ابھی تک یہ معلوم نہیں ہوسکا ہے کہ پنچ اس آتشیں اسلحہ کے ساتھ کیوں نکلا تھا۔ تھانہ انٹالی نے اس کی تحقیقات شروع کردی ہے۔

دو نمبر کیلئے میرٹ لسٹ میں جگہ نہیں ملنے پر طالبہ کا دھاندلی کا الزام، جوابی پرچہ 25 اگست کو جمع کرنے کا حکم

کولکاتا، 13راگست : (عوامی نیوز سروس) طالبہ کو 2 نمبر کے لیے میرٹ لسٹ میں جگہ نہیں ملی جس کی وجہ سے اس نے مدھیامک میں دھاندلی کا الزام لگایا۔ درست جواب کے لیے مخصوص نمبر دینے کے بعد بھی اوور رائٹنگ اور نمبر کم کرنے کے الزامات ہیں۔ طالبہ سی بی آئی تحقیقات کے لیے ہائی کورٹ سے رجوع کیا۔ واضح رہے کہ ہگلی کے آرام باغ میں علی پور سنتوش جنرل ودیا پیٹھ کی طالبہ جب 2023 میں مدھیامک امتحان کے نتائج شائع ہوا تو دیکھا کہ اسے 681 نمبر ملے۔ اس سال 10 ویں رینک والے کے 683 نمبر تھے۔ اسے میرٹ لسٹ میں صرف نمبر 2 کے لیے جگہ نہیں ملی۔ وہ اپنی جوابی شیٹ کی کاپی دیکھنا چاہی۔ طالبہ نے دیکھا کہ نمبر دینے میں دھاندلی کی گئی ہے۔ دشانی کا دعویٰ ہے کہ جہاں ممتحن نے صحیح جواب کے لیے نمبر دیے تھے، وہیں بعد کے مرحلے میں نمبر اوور رائٹ کر دیے گئے اور کم کر دیے گئے۔ طالب علم نے کلکتہ ہائی کورٹ سے رجوع کیا ہے اور اس سلسلے میں بورڈ آف سیکنڈری ایجوکیشن کے خلاف سی بی آئی تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے۔ کیس کی سماعت جسٹس تپوبرتا چکرورتی کی ڈویژن بنچ میں ہوئی۔ دشانی کے وکیل آشیش کمار چودھری نے کہا کہ دیشانی کو صحیح جواب دینے پر ان نمبروں سے محروم کردیا گیا ہے جس کی وہ حقدار تھی۔ اس کے نتیجے میں اس نے میرٹ لسٹ میں شامل ہونے کا موقع کھو دیا ہے۔ ایک ہونہار طالبہ کے لیے اس سے بڑی بدقسمتی اور کیا ہوسکتی ہے۔ دوسری جانب سکنڈری تعلیمی بورڈ کے وکیل نے دعویٰ کیا کہ بورڈ کے لیے یہ جاننا ممکن نہیں کہ یہ کیسے ہوا۔ عدالت نے دلائل سننے کے بعد حکم دیا کہ شکایت کی بنیاد پر جوابی پرچہ کی صداقت کی تصدیق ضروری ہے۔ سکنڈری تعلیمی بورڈ کو 25 اگست تک دشانی کی اصل جوابی شیٹ عدالت میں جمع کرانی ہوگی۔

کولکاتا پولس کے اہلکار، اسکول کے طلباء، فنکار 13 اگست 2025 کو کولکاتا میں یوم آزادی کی پریڈ سے قبل ریڈ روڈ پر پریڈ کی فل ڈریس ریہرسل کرتے ہوئے۔

ہائی کورٹ سے ریکھا پاترا کا کیس خارج، کمیشن کو راحت

کولکاتا، 13راگست : (عوامی نیوز سروس) ریکھا پاترا اسندیش کھالی معاملے پر لوک سبھا انتخابات سے پہلے سرخیوں میں آئی تھیں۔ بعد میں بی جے پی نے بھی ان پر بھروسہ کرتے ہوئے ریکھا کو لوک سبھا کے لیے نامزد کیا۔ کلکتہ ہائی کورٹ نے ریکھا پاترا کی طرف سے دائر شکایت کو خارج کر دیا۔ بی جے پی امیدوار اور بی جے پی لیڈر ریکھا پاترا نے ترنمول کے آنجہانی رکن اسمبلی نورالاسلام کی نامزدگی پر کئی سوالات اٹھائے۔ ان کی شکایت یہ تھی کہ ریٹرننگ آفیسر نے مناسب چھان بین کیے بغیر کاغذات نامزدگی کو درست قرار دیا۔ ریکھا نے اس فیصلے کو ہائی کورٹ میں چیلنج کیا۔ بی جے پی امیدوار نے الیکشن کمیشن اور ریٹرننگ آفیسر کے خلاف مقدمہ درج کرایا۔ اس کیس کی سماعت میں کمیشن نے دلیل دی کہ انہوں نے صرف اپنا آئینی فرض ادا کیا ہے۔ وہ کسی فیصلے میں ذاتی طور پر شامل نہیں تھے۔ آج کلکتہ ہائی کورٹ نے ریکھا کی شکایت کو مسترد کرتے ہوئے کمیشن کی دلیل کو قبول کرلیا۔ ہائی کورٹ نے قومی الیکشن کمیشن اور بشیر ہاٹ لوک سبھا کی ریٹرننگ آفیسرا کانکھا بھاسکر کو کیس سے بری کر دیا ہے۔ یہ معاملہ بدھ کو کلکتہ ہائی کورٹ کے جسٹس کرشنا راؤ کی بنچ میں سماعت کے لیے آیا۔ جج نے تبصرہ کیا کہ کمیشن اور ریٹرننگ آفیسر کو کیس سے بری کر دیا گیا ہے۔ کیس کو نمٹاتے ہوئے عدالت نے کہا کہ 'انتخابی عمل میں کمیشن کے کردار پر سوال اٹھانے سے پہلے یہ سوچنا چاہیے کہ قانون کیا کہتا ہے۔

بڑابازار علاقے سے پراسرار لاش برآمد

کولکاتا، 13راگست : (عوامی نیوز سروس) تھانہ بڑابازار کے علاقے سے نوجوان کی لاش برآمد ہوئی ہے۔ بدھ کی صبح بڑابازار علاقے میں ایک گیسٹ ہاؤس سے ایک شخص کی بے ہوش لاش برآمد ہوئی۔ جب اسے اسپتال لے جایا گیا تو اسے مردہ قرار دے دیا گیا۔ متوفی کا نام پون کمار داس (37) بتایا گیا ہے۔ تاہم نوجوان کی موت کی اصل وجہ کے بارے میں ابہام ہے۔ پولس ذرائع کے مطابق متوفی نوجوان جلپائی گوڑی ضلع کے مال بازار تھانہ علاقہ کا رہنے والا ہے۔ اس نے منگل کو بڑابازار علاقے میں گیسٹ ہاؤس میں ایک کمرہ کرائے پر لیا تھا۔ کچھ لوگوں نے اسے گیسٹ ہاؤس کی چوتھی منزل کے فرش پر بے ہوش پڑا دیکھا۔ عینی شاہدین کا دعویٰ ہے کہ نوجوان کے ساتھ والے فرش پر خون اور قے دیکھی گئی ہے۔ پولس نے بتایا کہ صبح 6.40 بجے بڑابازار پولس اسٹیشن میں کال آئی۔ تلک ساؤ نامی ایک شخص نے فون کیا اور اپنا تعارف گیسٹ ہاؤس کے اسسٹنٹ منیجر کے طور پر کرایا۔ اس کی اطلاع ملنے پر پولس موقع پر پہنچ گئی۔ نوجوان کو بچا کر میڈیکل کالج اسپتال لے جایا گیا۔ وہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ ابتدائی تفتیش کے بعد پولس نے بتایا کہ نوجوان کے جسم پر کوئی بیرونی زخم کے نشانات نہیں ملے۔ لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے۔ موت کی اصل وجہ پوسٹ مارٹم رپورٹ آنے کے بعد ہی سمجھ میں آئے گی۔ متوفی کے اہل خانہ کو اطلاع دے دی گئی ہے۔ غور طلب ہے کہ جولائی میں شمالی کولکاتا کے امہرسٹ اسٹریٹ علاقے میں ایک گھر سے ایک جوڑا لاش برآمد ہوا تھا۔ پولس کا کہنا ہے کہ متوفی کا تعلق چچا اور بھتیجے سے تھا۔

تعمیر وطن میں امام احمد رضا کا کردار

الحاج مفتی محمد شاہد القادری
(جنرل سکریٹری مجلس علمائے اسلام مغربی بنگال)

تاریخ ہماری رہنمائی کرتی ہے کہ امام احمد رضا کی ولادت باسعادت 1856 میں ہوئی، غدر 1857 میں ہوا، یعنی غدر سے ایک سال قبل ولادت باسعادت ہوئی، بھارت واشیوں کی شکست ہوئی اور بظاہر سامراجیت نے اپنی کامیابی کا جھنڈا بھارت کے سینہ پر نصب کیا تقریباً 1870ء یعنی 14 سال کی عمر میں تاج فضل وکمال سے نوازے گئے اور وصال ظاہری 1921 میں بعمر 65 سال ہے گویا کہ آپ کی پوری زندگی کا حصہ یعنی تعلیمی فراغت کے بعد سے تاوقت وصال تقریباً 50 سال انگریزی سامراجیت کی حکومت میں گزری، گویا کہ آپ نے حکومت انگلشیہ کو بہت قریب سے دیکھا، اس کی ظالمانہ رویہ، استبداد و استحصال، طرز حکومت، مسلمانوں سے عصبیت وتنگی نظری، مذھبی فکری آوارگی، مغلیہ شہزادگان کے ساتھ تشدد، علمائے اہلسنت پر جبر واستبداد، بھارت کی دولت کو برطانیہ منتقلی اور بھارت کی زمین کو لہولہان کرنا، ان تمام حرکات وسکنات کا بنظر عمیق مشاہدہ کیا اور انہیں تناظر میں مجددانہ شان شوکت کے ساتھ جہاد بالقلم وجہاد باللسان کرنا کوئی معمولی بات نہیں تھی، یہ حقیقت ہے کہ آپ نے سامراجیت کے خلاف اپنے دادا جان مجاہد آزادی علامہ رضا علی خان بریلوی قدس سرہ اور دوسرے علمائے اہلسنت کی طرح جہاد بالسیف نہیں کیا۔ بایں سبب کے مجددانہ ذمہ داریاں، یعنی احقاق حق، ابطال باطل، ہزاروں پیچیدہ مسائل کا حل پیش کرنا، عالمی سیاسی، سماجی، مذہبی اور ملی مسائل پر غور وخوص کے باوجود اپنے ملک کے تحفظ وبقا کی فکر، نشیب وفراز پر نظر، مذھبی خارجی وداخلی بیخ کنی پر قدغن اور دوسری طرف حاسدین ومعاندین اور اعدائے دین کا یلغار، ان تمام شورشوں سے احسن طریقوں سے نبرد آزما ہونا کوئی معمولی بات نہیں تھی۔ یہ عشق رسالت کا فیضان اور شان مجددیت کا کمال تھا۔ امام احمد رضا محدث بریلوی قدس سرہ نے اپنی 50 سالہ حیات مستعار میں سامراجیت کے خلاف مختلف جہتوں سے علم بغاوت بلند کیا ہے اور ملک کی تعمیر وترقی اور بھارت واشیوں کے حق میں مذھبی، سیاسی، معاشی، سماجی، تعلیمی اعتبار سے کیا ذریں کارنامے انجام دیئے ہیں، نذر کی تاسیس ہوئی۔

جب دوسری بار تحریک آزادی وطن کا بگل بجا، متحدہ ہندوستان کے باشندوں نے اس آواز کو اپنی آواز سمجھا اور برطانوی حکومت کے خلاف علم بغاوت بلند کیا گیا، ہر چہار جانب سے حکومت انگلشیہ کی مخالفتیں ہونے لگیں، ان کے ہوش اڑنے لگے، ان کی امارات میں میٹنگوں کا سلسلہ دراز ہونے لگا اور اپنی مکاری کی ترکش سے مذھبیات کے خلاف تیر ونشتر نکالے گئے، ہندوؤں کے درمیان مذہبی رشہ کشی پیدا کی گئیں اور مسلمانوں کے مابین مسلکی جھگڑے کو فروغ دینے کے لئے سازشیں رچی گئیں، ہندوؤں کے خلاف آریہ سماج کو کھڑا کیا گیا اور مسلمانوں کے خلاف بدعقیدوں اور گستاخان رسول کو کھڑا کیا گیا اور مذھبی منافرت کو خوب خوب ہوائیں دی گئیں۔ مذھبی تشدد کو اس قدر بلندیوں تک پہنچا دیا گیا کہ اسلام کے بنیادی عقائد کو بنام مسلمان چیلنج کیا جانے لگا اور معاملہ ایں جا رسید کہ اللہ تعالیٰ جھوٹ بول سکتا ہے، نبی پاک ؐ کے بعد ظل نبی پیدا ہوسکتا ہے، نبی ہماری طرح بشر ہیں، نبی پاک ؐ مر کر مٹی میں مل گئے ہیں، اس طرح کے باطل افکار ونظریات کی تشہیر کی جانے لگی اور ان گمراہ کن خیالات عوام کے اذہان میں بیٹھانے اور ان کے عادی بنانے کے لئے بنام اسلامی سنگھٹوں کی بنا ڈالی گئی،، مزید ان کے باطل عقائد ونظریات کو تفسیر بالرائے اور من مانی حدیثی تشریحات کے ساتھ پیش کرنے کے لئے حکومت انگلشیہ کے گورنروں کے ہاتھوں مدارس کی بنیادیں رکھی گئیں اور ان اداروں سے بنام اسلام نئی فکر کو فروغ دیا جانے لگا۔ یا، چونکہ ان نئی جماعتوں کو انگریزوں کی سرپرستی حاصل تھی کہ جلد یہ مدارس، ترقی کی بلندیوں پر پہنچ گئے۔ اور مرزا غلام احمد قادیانی کے ذریعہ "جماعت احمدیہ" کی تشکیل ہوئی جو "قادیانی دھرم" سے معروف ہے۔

میری گفتگو کی تائید عظیم مورخ علامہ اختر شاہ جہاں پوری کی اس تحریر سے بھی ہوتی ہے، ملاحظہ کریں:

1875 کی معرکہ آرائی میں انگریزوں کے قدم بری طرح اکھڑ گئے تھے، یہاں تک کہ ان کے فرار ہونے کے تمام راستے مسدود تھے، تمام انگریزوں کی موت یقینی نظر آرہی تھی، حکومت انگلشیہ جوڑ توڑ اپنے زر خرید کارندوں اور ایجنٹوں کے سہارے 1857 سے 1947 تک اس وطن عزیز پر مزید 90 سال کے لئے قابض ہوگئے، اس کے بعد انگریزوں نے اپنی پالیسی کو پراسرار بنالیا، اب تو ایسے جبہ ودستار کی جستجو ہوئی، جن سے تخریب دین اور افتراق بین المسلمین کا کام لیا جائے۔ (جرم کس کا؟، ص:6)

امام احمد رضا ایک محب وطن اور آزادی ہند کے متمنی تھے، حریت پسندی باپ اور دادا سے وراثت میں ملی تھی، جب یہ دیکھا کہ ایک مولوی مسلمانوں کو یہ عقیدہ دے رہا کہ "خدا جھوٹ بول سکتا ہے" اس فتویٰ سے عوام میں اضطراری کیفیات پیدا ہوگئے، اور یہ فتویٰ عقیدہ توحید کے منافی اور تحریک آزادی میں روکاوٹ بن سکتا ہے، فوراً تقدیس الوہیت کی پاسداری کے لئے اپنے قلم سیال کو رواں کیا اور قرآنی آیات اور احادیث طیبہ کی روشنی میں اس باطل عقیدہ کا بھرپور رد فرمایا اور اس کے رد میں مستقل ایک کتاب تصنیف کی۔ یعنی:

ا۔ سبحان السبوح عن عیب کذب مقبوح: اس محققانہ رسالہ میں عقلی ونقلی دلائل وبراہین سے نہایت شافی ایک فیصلہ اور مسکت جواب تحریر فرمایا۔ آپ لکھتے ہیں: "کذب باری تعالیٰ محال ہے، اس لئے اس کی صفت کلام کا تعلق کذب ہو ہی نہیں سکتی"

امام احمد رضا نے اس امر کے ثبوت میں کہ اللہ تعالیٰ کا جھوٹ بولنا محال ہے، عالم اسلام کے 30 مقتدر وجلیل القدر علمائے اسلام کی عبارتیں پیش کی ہیں کہ اللہ تعالیٰ کا جھوٹ بولنا باجماع علماء وعقلاء محال ہے۔ اس رسالے میں ایک مقدمہ، چار تنزیہات اور ایک خاتمہ ہے۔ اس رسالہ عالیہ میں مسئلہ امکان کذب کی جو تحقیق وتفصیل اور تدقیق وتشریح کی گئی ہے وہ آب زر سے لکھنے کے قابل ہے، اور اس رسالہ کو دیکھنے کے بعد امام احمد رضا کی وسعت علمیہ، کثرت مطالعہ، قوت حافظہ اور تیزی ذکاوت اور سلامت فکر وفہم کا بخوبی اندازہ ہوتا ہے کہ انہوں نے جو تحقیقی افادہ فرمائی ہے اسے فراز عرش تک پہنچا دیا ہے۔ یہ محققانہ عظیم ووقیع رسالہ 62 صفحات پر مبسوط ومشتمل ہے اور اس میں 6 حدیثیں شامل تحقیق ہیں۔

حکومت انگلشیہ کے دور میں ایک اور جاہل مولوی کی خریداری ہوئی، جو مرزا غلام احمد قادیانی کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے، اس نے "قادیانی دھرم" کو وجود دیا، اور انگریز نے اسے اپنی کٹھ پتلی بنا کر نچاتے رہے اور اسلام کا مسلمہ عقیدہ کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے پیارے محبوب کو خاتم النبیین کا تاج زرین پہنا کر دنیا میں مبعوث فرمایا تھا۔ مرزا قادیانی کے ذریعہ اس عقیدہ صحیحہ کی مخالفت کرائی گئی اور ظل نبی کی فکر دے کر مرزا قادیانی نبوت کا دعویٰ کر بیٹھا، مسلمان اضطراب کے عالم میں تھے امام احمد رضا نے مسلمانوں کی تسکین اور اس باطل عقیدہ کے ذریعہ تحریک آزادی میں کسی قسم کی روکاوٹ نہ بنیں پہل کرتے ہوئے قادیانی دھرم کے خلاف آواز بلند کی اور اس کے رد میں دنیا کے سامنے کئی تصانیف پیش کرتے ہوئے قادیانی دھرم کے حقائق کو افشاں کردیا، امام احمد رضا نے تحریک آزادی کے دوران اس اسلام دشمن کے خلاف کئی تصانیف امت مسلمہ کو عطا فرمایا یعنی (!) المبین ختم النبیین "1326ھ" [2] جزاء اللہ عدوہ بابائہ ختم النب 1317ھ [3] السوء العقاب علی المسیح الکذاب "1320ھ" [4] قھر الدیان علی مرتد بقادیان "1322ھ" [5] حسام الحرمین علی منحر الکفر والمین "1324ھ" (6) الجراز الدیانی علی المرتد القادیانی "1326ھ"

تحریک آزادی وطن میں سیاسی داؤ پیچ نے بھی خوب خوب گل کھلایا، ظاہر میں ملک کو برطانوی راج سے آزاد کرانا تھا اور حقیقت میں سوراج قائم کرنا تھا۔ مفتی محمد عمر نعیمی لکھتے ہیں: سوراج کا معنی یہ ہیں کہ اس ہندوستان سے ہر اس شخص کو نکال دیا جائے، جس کو اکثریتی فرقہ اپنے خیال میں غیر ملکی سمجھتے تھے، یا تہ تیغ کردیا جائے، دین وملت سے مرتد کرکے غلام بنالیا جائے اور اچھوت قوموں کی طرح کتوں اور موذی جانوروں سے بدتر زندگی بسر کرنے پر مجبور کردیا جائے۔ یہ "سوراج" آریہ قوم کو زیادہ عزیز ہے" [ماہنامہ السواد الاعظم مرادآباد ص: 9، ربیع الاول 1339ھ]

محب وطن حضرت امام احمد رضا نے اپنی عمر عزیز کے 50 سال (برطانوی راج) میں سیاسی منظر نامہ کا مطالعہ بنظر عمیق کیا، سیاسی لوگوں کی چالبازیاں، علمائے سیاست کی عدم بصیرت، مسلمانوں کے حق میں تعصب وتنگ نظری، کفار ومشرکین کو مساجد میں بیٹھا کر خانہ خدا کی بے حرمتی، منبر رسول پر بیٹھا کر عظمت اسلام کے ساتھ درندگی، سجدہ پیشانی پر قشقہ لگا کر رفعت سجدہ کا مذاق اور مسلمانوں کے مستقبل کے ساتھ کھلواڑ نے آپ کی حب الوطنی کو بیقرار کردیا اور ان کے طریقہ کار کو تحریک آزادی وطن کے حق میں سم قاتل قرار دیا، اور تعمیر وطن میں آڑے آنے والے ان تمام افراد کی قلعی کھول دی اور حقائق کو منظر نامہ پر پیش کرکے بتادیا کہ یہ سب ظاہر میں ہمارے ساتھ ہیں ورنہ سب کے سب مفاد پرست اور ملک کی سالمیت کے حق میں خطرناک ہیں۔

امام احمد رضا نے کبھی کسی سیاسی پارٹی سے اپنا رشتہ نہیں جوڑا، وہ خالص اسلامی افکار ونظریات کے حامی تھے، اسلام، قرآن اور رسول کائنات کے پیغامات کے حقیقی ترجمان تھے، لیکن خود کو صالح سیاست سے کبھی دور نہیں رکھا۔

پروفیسر مسعود احمد نقشبندی علیہ الرحمہ لکھتے ہیں: مولانا بریلوی (امام احمد رضا) کا سیاسی مسلک بہت صاف وواضح تھا، ابتداء سے لے کر انتہا تک اس میں نہ کوئی نشیب وفراز آیا اور نہ کوئی لچک پیدا ہوئی، غالباً اسی لئے ڈاکٹر محمد اقبال نے ان کے بارے میں فرمایا تھا کہ وہ بڑے غور وفکر سے فیصلہ صادر کرتے ہیں، اسی لئے رجوع کرنے کی ضرورت ہی محسوس نہیں ہوتی، مولانا بریلوی روز اول سے دوقومی نظریہ کے علم بردار تھے، اور آخر تک اس کے لئے کوشاں رہے، اس لئے سیاست ملیہ کے ہر اہم موڑ پر انہوں نے مسلمانوں کو خبردار کیا، (حیات مولانا احمد رضا، ص: 170 مطبوعہ ممبئی 1410ھ)

پروفیسر کرم حیدری لکھتے ہیں: حضرت امام احمد رضا بعض سیاسی فیصلے بھی ایسے کئے جن میں بصیرت نبویؐ نے ان کی رہنمائی کی، ان میں ایک فیصلہ تحریک ترک موالات کے بارے میں تھا، 1920 میں انہوں نے ایک رسالہ تحریر کیا، جس میں کفار ومشرکین سے اختلاط اور ان کے سیاسی اتحاد کے خطرناک نتائج کا بیان کیا، ان کے معتقدین "جماعت رضائے مصطفیٰ" قائم کی، جس کا دوسرا نام "جمہوریہ اسلامیہ مرکزیہ" رکھا گیا، کچھ علمائے سو کی سیاسی حکمت عملی مسلمانان برصغیر کے مفادات کے خلاف تھی، جب کہ امام احمد رضا نے جو سیاسی مسلک اختیار کیا تھا وہ دورس تھا اور امت کے مفاد میں تھا (جہان رضا، ج: 19، ص: 626، مطبوعہ امام احمد رضا اکیڈمی بریلی شریف)

راقم کا دعویٰ کہ امام احمد رضا سیاسی نہیں تھے لیکن برطانوی راج کی سیاست سے کبھی صرف نظر سے کام نہیں لیا، اس لئے کہ وہ حریت پسند تھے، یہ حریت پسندی انہیں دادا جان مجاہد آزادی علامہ مفتی علی رضا خان بریلوی اور والد گرامی مجاہد آزادی مفتی نقی علی خاں بریلوی سے وراثت میں ملی تھی، اس سیاست کا تعلق تحریک آزادی وطن سے تھا، مسلمانوں کے تابناک مستقبل سے تھا، جب ہم امام احمد رضا کی تصانیف کا مطالعہ کرتے ہیں تو یہ باتیں عیاں ہوتی چلی جاتی ہیں کہ تحریک آزادی میں کچھ ایسے بھی نام نہاد افراد شامل ہوگئے تھے جن کا مقصد اخراج نصاریٰ اور استخلاص وطن صرف یہ تھا کہ بھارت میں سوراج قائم کیا جائے۔

امام احمد رضا نے تحریک سوراج کے اغراض ومقاصد، اس کے بانی کی مسلم دشمنی کا جائزہ لینے کے بعد ضروری سمجھا کہ مسلم قوم کو آگاہ کیا جائے اور اس کے اندرون خانہ اسلام اور مسلم دشمنی سے زمانہ کو باور کرایا جائے۔ امام احمد رضا نے تحریک سوراج کے بانی کی سازش کو بے نقاب کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

"ترکوں کی حمایت تو محض دھوکے کی ٹٹی ہے، اصل مقصود غلامی ہنود سوراج کی چکی ہے، بڑے بڑے لیڈروں نے جس کی تصریح کردی ہے، بھاری بھرکم خلافت کا نام لو، عوام بھریں، چندہ خوب ملے اور گنگا جمنا کی مقدس زمینیں آزاد کرانے کا کام چلے" [جہان امام احمد رضا، ج: 19، ص: 211]

امام احمد رضا سیاسی اور اسلامی نقطہ نظر سے "تحریک موالات" کو تحریک آزادی اور مسلمانوں کے حق میں سم قاتل تصور کرتے تھے، یہی سبب ہے کہ اس تحریک کے خدوخال کے حقائق کو قوم کے سامنے پیش کرکے ان کے غلط نتائج سے آشکارا کیا۔

آپ لکھتے ہیں "حضرات لیڈران نے مسئلہ موالات میں سب سے بڑھ کر دھم مچائی، اور افراط وتفریط کے ایک ہی پہلو پر گئے، اس میں دونوں کی رنگت رچائی۔ افراط وہ کہ نصاریٰ سے نری معاملت بھی حرام قطعی اور تفریط یہ کہ دوسرے سے اتحاد بلکہ ان کی غلامی فرض شرعی" [فتاویٰ رضویہ، ج: 14، ص: 531] "موالات مطلقاً ہر کافر، مشرک، سے حرام ہے، اگرچہ ذمی مطیع اسلام ہو، اگرچہ اپنا باپ یا بیٹا یا بھائی یا قریب (عزیز)" (حیات مولانا احمد رضا: 190)

آپ مشرکین سے اتحاد ووداد، دوستی، موالات کہ سب کا حاصل ایک ہے بلکہ ان سب میں زائد، حرام قطعی وکبیرہ شدیدہ ہے [مکتوبات امام احمد رضا بریلوی بنام مولانا عبدالباری فرنگی محلی، شعبان 1339ھ 1921ء] پروفیسر مسعود احمد نقشبندی علیہ الرحمہ امام احمد رضا کی تحریر سے متاثر ہوکر لکھتے ہیں "مولانا بریلوی کے نزدیک سیاسی ومعاشی، ومذہبی سطح پر یہود و نصاریٰ اور کفار ومشرکین سب مسلمانوں کے دشمن ہیں، اس لئے یہ کہنا کہ فلاں کے ساتھ مروت کا برتاؤ کرو، اور انگریزوں کے ساتھ نفرت وحقارت کا، سراسر حماقت ہے، ان میں سے کوئی ایک نہ دوستی کے لائق ہے اور نہ مروت ومحبت کے" [حیات مولانا احمد رضا: 197]

جس طرح 1919 اور 1920 کے درمیان تحریک آزادی میں رخنہ پیدا کرنے کے لئے تحریک خلافت اور تحریک موالات کا راگ الاپا گیا مزید اس میں رنگ دینے کے لئے "تحریک انسداد گاؤ کشی" چھیڑ دی گئی اور خلافتی وموالاتی مولویوں اور مصلحت پسندوں نے ہندو بھائیوں کو خوش کرنے کے لئے "ترک گاؤ کشی" کے لئے نت نئے راہیں ہموار کی جانے لگیں، لیکن ان لوگوں کو صرف ہندوؤں کے مذہبی جذبات کا خیال پیش نظر رہا، لیکن کسی ہندو کو کبھی مسلمانوں کے مذہبی شعار کا کبھی خیال نہیں رہا کہ مسلمان اپنا کام کریں اور ہندو اپنے مذہبی راستہ کو اپنائیں، اگر انسداد گاؤ کشی میں ہندوؤں نے ایک بار آواز بلند کی ہے تو مسلمانوں نے خود کو سیکولر ثابت کرنے میں دس بار آوازیں بلند کی ہیں۔ اسی طرح مسئلہ خلافت کی طوفانی فضا کے ساتھ ساتھ ایک مذہبی آزمائش ترک گاؤ کشی کی شکل میں بھی پیدا کردی گئی، گانگریس کے اثر سے بہت سے مسلمان زعمائے سیاست، مسلمانوں کو گائے کی قربانی ترک کردینے کے مشورے دینے لگے اور اگر معاملہ محض زعمائے سیاست تک رہتا تو شاید فتنہ ایسا شدید نہ ہوتا مگر ہوا یہ کہ بعض علماء نے بھی اپیل کی بلکہ فتوے کی زبان میں ہندوستان کی مسلم قوم کو گائے کی قربانی موقوف کردینے کی ہدایت دینی شروع کی، [اخبار آفتاب لاہور، شمارہ ۳ دسمبر 1919ء، بحوالہ جہان امام احمد رضا، ج: 19، ص: 519]

پروفیسر مسعود احمد نقشبندی لکھتے ہیں: انقلاب 1875 کے بعد پھر کوشش کی گئی کہ گائے کی قربانی پر پابندی لگادی جائے، یہ وہ وقت تھا کہ کہ انڈین نیشنل کانگریس کا قیام بھی عمل میں نہ آیا تھا، ہندوؤں نے گائے کی قربانی سے متعلق علمائے ہند سے فتوے لئے، مگر مسلمانوں کے پردے میں، چنانچہ 1298ء 18800 کو مرادآباد سے مولانا بریلوی کے پاس ایک استفتاء آیا، جس میں گائے کی قربانی سے متعلق سوالات تھے، مولانا بریلوی نے اس استفتا کا مفصل ومحقق جواب دیا اور لکھا: "ہنود کی بے جا ہٹ بجا رکھنے کے لئے یک قلم اس رسم کو اٹھا دینا ہرگز جائز نہیں" [انفس الفکر فی قربان البقر]

مولانا بریلوی کے جواب پر علمائے رام پور نے اپنی تصدیقات ثبت کیں، مولانا شبلی نعمانی کے استاذ مولانا ارشاد حسین رام پوری (م 1311ھ 1893ء) نے اپنی توثیقی دستخط ثبت کرتے ہوئے فرمایا: الناقد بصیر [یعنی مفتی نے مستقبل پر نظر رکھتے ہوئے مستفتی کا اصل منشاء ومدعا سامنے رکھ کر فیصلہ صادر فرمایا ہے] اس سوال کا جواب ہندوستان کے مشہور فقیہ مولانا عبدالحئی لکھنوی (م 1304ھ 1886ء) نے بھی دیا، جو 1305ھ 1887 ان کے مجموعہ فتاویٰ میں شائع ہوا، انہوں نے سوال کے ظاہری پہلو کو سامنے رکھتے ہوئے سیدھا سادا جواب دیا اور تحریر فرمایا: گاؤ کشی واجب نہیں، تارک گنہگار نہ ہوگا، مگر جب اصل حقیقت کا پتہ چلا اور معلوم ہوا کہ اس سوال کا منشاء خالص سیاسی ہے تو انہوں نے مولانا بریلوی کے جواب کی طرف رجوع کرتے ہوئے دوسرے فتویٰ کا یہ جواب دیا" گاؤ کشی کہ اسلام کا طریقہ قدیمہ ہے ترک نہ کریں، مولانا بریلوی نے اس کا ذکر کرتے ہوئے ایک مرتبہ فرمایا: مولوی صاحب ہنود کے دھوکے میں آگئے، مسلمانوں کے خلاف فتویٰ لکھ دیا، تنبیہ پر متنبہ ہوئے، یہی سوال میرے پاس بھی آیا تھا بفضلہ تعالیٰ بہ نگاہ اولین مکر مکاران پہچان لیا اور "گر بہ کشتن روز اول باید" پر عمل کیا۔ وللہ الحمد! [حیات مولانا احمد رضا :171] مزید امام احمد رضا لکھتے ہیں "اور اس (گائے) کی قربانی خاص ہمارے شعائر دین سے ہے، ہمارا مالک ومولیٰ تبارک وتعالیٰ صریح ارشاد فرماتا ہے "والبدن جعلنا ھا لکم من شعائر اللہ" اور اونٹ گائے کو کیا ہم نے تمہارے لئے خدا کے شعاروں میں سے" [انفس الفکر فی قربان البقر]

تحریک آزادی وطن میں سد مارب کا کام انجام دینے کے لئے ایک اور فتنہ کو جنم دیا گیا کہ ہندوستان دار الحرب ہے یا دار الاسلام؟ اس موضوع پر بھی موالاتی اور خلافتی نیز مصلحت پسندوں نے خوب خوب کھیل کھیلا اور انگریزی حکومت کو تقویت پہنچانے میں اچھا رول ادا کیا، لیکن قربان جائیے محبان وطن پر یعنی مخلص علمائے کرام پر جنہوں نے چاپلوس مزاج مولویوں اور نام نہاد لیڈروں کی من مانی پر قدغن لگاتے رہے اور تحریک آزادی وطن پر ہر قسم کی رکاوٹوں کو کنارے کرتے چلے گئے۔ تاکہ عوام وخواص کسی نئے فتنہ کا شکار نہ ہوجائیں اور آزادی کی سوچ کہیں منفی صورت اختیار نہ کرجائے۔ اس حساس مسئلہ پر بھی امام احمد رضا نے اپنی قائدانہ بصیرت کو بروئے کار لا کر اس فتنہ کو سرد کیا اور فکر تحریک ا؟ زادی کو پروان چڑھاتے رہے۔ اس بابت سیدی اعلیٰ حضرت علیہ الرحمہ شرعی فیصلہ یوں صادر فرماتے: ہمارے امام اعظم رضی اللہ عنہ بلکہ ائمہ ثلاثہ رحمۃ اللہ علیہم اجمعین کے مذہب پر ہندوستان دار الاسلام ہے، ہرگز دار الحرب نہیں۔۔۔۔۔۔۔۔ بحمدہ تعالیٰ، اہل اسلام جمعہ وعیدین واذان واقامت ونماز باجماعت وغیرہا شرائع شریعت بغیر مزاحمت علی الاعلان کرتے ہیں، فرائض، نکاح، رضاعت، طلاق، عدت، رجعت، مہر، خلع، نفقات، حضانت، نسب، ہبہ، وقف، وصیت، شفعہ وغیرہا بہت سے معاملات مسلمین ہماری شریعت پر فیصل ہوتے ہیں [اعلام الاعلام: 2] "واضح رہے کہ اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خاں بریلوی مصلحت وقت کے تحت فتویٰ دینے کے خلاف تھے، یعنی جب معاشی مصالح کے بناء پر سود لینے کو جی چاہا تو ہندوستان کو دار الحرب بنا دیا اور جب سیاسی مصالح کی بناء پر مسلمانوں کو ترک وطن کے لئے مجبور کرنا چاہا تو پھر دار الحرب بنادیا" [جہان امام احمد رضا، ج: 19، ص: 340]

منفی سوچ رکھنے والے لیڈران نے سب سے پہلے یہ مسئلہ چھیڑا کہ ہندوستان دار الحرب ہے تاکہ اس راستہ سے مسلمانوں کو دربدری کرنے کا حسین موقع میسر آئے اور ان کی تباہی کا سامان پیدا کرسکے، امام احمد رضا لکھتے ہیں: دشمن اپنے لئے تین باتیں چاہتا ہے:

1۔ اس کی موت کہ جھگڑا ہی ختم ہو 2۔ اس کی جلاوطنی کہ اپنے پاس نہ رہے 3۔ یہ بھی نہ ہوسکے تو اخیر درجہ اس کی بے پری کہ عاجز بن کر رہے۔

مخالف نے ان پر تینوں درجے طے کردیئے اور ان کی آنکھیں نہیں کھلتیں، خیر خواہی سمجھتے۔ اولاً: جہاد کے اشارے ہوئے، اس کا کھلا نتیجہ ہندوستانی مسلمان کا فنا ہونا تھا۔ ثانیاً: جب یہ نہ بنی، ہجرت کا بھرا دیا کہ کسی طرح یہ دفع ہوں۔ ملک ہماری کبڈیاں کھیلنے کو رہ جائے۔ یہ اپنی جائدادیں کوڑیوں کے مول بیچیں۔ یا یوں ہی چھوڑ جائیں، بہر حال! ہمارے ہاتھ آئیں۔ ثالثاً: جب یہ بھی نہ نبھی تو "ترک موالات" کا جھوٹا حیلہ کرکے "ترک معاملات" پر ابھارا ہے کہ نوکریاں چھوڑ دو۔ کسی کونسل، کمیٹی میں داخل نہ ہو، مال گزاری، ٹیکس نہ دو، خطابات واپس کردو۔ امر آخر تو صرف اس لئے ہے کہ ظاہری نام کا دنیاوی اعزاز بھی کسی مسلمان کے لئے نہ رہے، اور پہلے دو اس لئے کہ ہر صیغہ، ہر محکمہ میں صرف ہنود رہ جائیں، جہاں ہنود کا غلبہ ہوتا ہے، حقوق اسلام پر جو گزرتی ہے ظاہر ہے [فتاویٰ رضویہ ج: 14، ص: 536] جس کا نتیجہ یہ نکلا کہ ہزاروں مسلمان افغانستان کی طرف ہجرت کرگئے اور بدحال وپریشان حال ہوکر ہندوستان واپس آئے تو مفلس و قلاش ہوچکے تھے" [علمائے اہلسنت کی بصیرت وقیادت: 256]

فصل سوم: تعمیر وطن میں امام احمد رضا کا معاشی کردار:

کسی ملک کی تعمیر وترقی میں اقتصادیات ومعاشیات کا مرکزی کردار رہتا ہے، ماہر معاشیات، مفکر اسلام، امام احمد رضا نے ملک عزیز بھارت کی تعمیر وترقی کے لئے جس والہانہ انداز میں منصوبے دیئے ہیں، اگر ایک طرف مسلمانوں کے روشن مستقبل کے خواہاں ہیں تو دوسری طرف ملک کو بنیادی طور پر مستحکم کرنے کے لئے قوم کو پلاننگ بھی دیتے ہوئے نظر آرہے ہیں۔ امام احمد رضا نے معاشیات کے حوالے سے 4 نکاتی منصوبے پیش کئے ہیں، اس پر تجزیاتی جائزہ پیش کرتے ہوئے ڈاکٹر عبدالنعیم عزیزی علیہ الرحمہ [بریلی شریف] لکھتے ہیں: "اس تجزیے سے ظاہر ہے کہ امام احمد رضا نے بحالی مسلم، تشکیل قومیت اور وحدت قومی کا لاجواب لائحہ عمل پیش کیا ہے [ایضاً ص: 429] ڈاکٹر سہیل شفیق لکھتے ہیں: "ماہرین سیاست سے یہ پوشیدہ نہیں کہ سیاسی استحکام کے لئے تعلیم اور مضبوط معیشت کی اہمیت ہے، امام احمد رضا کی فراست کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ آپ نے 1921 میں چار نکاتی پروگرام پیش کیا، جس پر اگر عمل کیا جاتا تو عین ممکن تھا کہ ہندوستان کے مسلمان 1947 سے قبل ہی انگریزوں کی غلامی سے نجات حاصل کرلیتے [ایضاً ص: 87] امام احمد رضا نے ملک کی تعمیر وترقی اور سلیت کے لئے اپنے ملک میں بینک قائم کرنے کا نظریہ دیا، تاکہ اہل ہند غربت وافلاس اور تنگ دستی سے باہر نکلے اور تونگری کی زندگی گزارے ورنہ انگریز سامراج ہمارے ملک کے دھن کو جمع کرکے برطانیہ کی معیشت کو مستحکم کررہے تھے، اور یہ ضابطہ فکر مسلمانوں کو خصوصاً اور بھارت باشی کو عموماً دیا۔ جب ہمارا اپنا بینک ہوگا، ہمارے افراد مالیاتی شعبہ میں تونگر ہونگے، اسی قدر ملک کی سلیت کی فکر میں وسیع الذھن نظر آئیں گے۔

تعمیر وطن میں سماجی کردار ادا کرکے جو نمایاں کارنامے پیش کئے ہیں وہ آب زر سے لکھنے کے قابل ہیں، جب ترکی کی حکومت کو تباہ کرنے کی سامراجی طاقت نے عربوں کے درمیان انتشار برپا پیدا کیا اور اس کام کے لئے عربوں میں دو دہشت گردوں کو خوب خوب استعمال کیا گیا اور ترکی حکومت کو تباہی کے دھانے پر پہنچا دیا، امام احمد رضا نے سماجی قوت کو استحکام بخشنے کے لئے کبھی انگریزی حکومت کو تسلیم نہیں کیا بلکہ اس کی تاحیات مخالفت کرتے رہے، جس کی بین دلیل یہ ہے کہ انہوں ڈاک ٹکٹ کبھی لفافے پر سیدھا نہیں لگایا سبب پوچھنے پر ارشاد فرماتے ہیں کہ میں انگریزی گورنر کا سر ہمیشہ خم دیکھنا پسند کرتا ہوں، اور یہی پیغام دے کر سماج میں سامراجیت کے خلاف تنفر پیدا کرنا چاہتے تھے تاکہ بھارتی باشندے برٹش حکومت کے خلاف بغاوت جاری رکھیں اور ان کی جہد مسلسل ایک دن آزادی کا پروانہ حاصل کرے، ڈاکٹر سہیل شفیق لکھتے ہیں: "جن علمانے انگریزی استعمار کے خلاف علم جہاد بلند کیا، ان میں سب سے اہم نام امام احمد رضا کا ہے، آپ کی بہت سی کتابوں میں، فتاویٰ میں انگریز استعماریت سے نفرت کا اظہار ملتا ہے، آپ نے انگریزی تہذیب وتمدن، خیالات اور غیر اسلامی سائنسی افکار کی تردید فرمائی، مغربی تہذیب و تمدن، فرنگی فکر ومزاج اور غاصب انگریزوں سے نفرت وعداوت کا یہ عالم کہ نہ کبھی ان کی حکمرانی تسلیم کی اور نہ ہی ان کی کسی کچہری میں گئے۔ آپ کا موقف بہت واضح تھا کہ جب میں انگریزوں کی حکومت ہی تسلیم نہیں کرتا تو ان کی عدالت کیا تسلیم کروں گا [ایضاً ص: 86]

تعمیر وطن میں خواہ تعلیم مذہبی ہو یا عصری، ہر دو اعتبار سے تعلیم کو اہم گردانہ گیا ہے، تاکہ دنیا کے سامنے ہم کہہ سکے کہ ہمارا ملک فکر وفن اور علم وہنر میں امتیازی مقام رکھتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ حضرت امام احمد رضا نے ملک کی تعمیر وترقی کے لئے "جامعہ رضویہ منظر اسلام" بریلی شریف میں قائم کیا، اس جامعہ کے لئے ایک مستحکم تعلیمی نصاب تیار ہوا، اس نصاب میں اسلامی علوم کے ساتھ ساتھ عصری علوم کو بھی شامل کیا گیا، جیسے تاریخ، جغرافیہ، حساب، سائنس، معاشیات، طب وغیرہ تاکہ اس تعلیمی قلعہ سے فراغت کے بعد ہر طالب علم علم وفن کا شہنشاہ بن کر نکلے اور اپنے مذہب، ملت، ملک کی تعمیر وترقی میں سنگ میل ثابت ہو، اور تحریک آزادی؟ ہند میں قائدانہ کردار پیش کرسکے، حضور حجۃ الاسلام علامہ حامد رضا بریلوی، حضور مفتی اعظم ہند علامہ مصطفیٰ رضا بریلوی، حضور صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی، برہان ملت مفتی برہان الحق جبلپوری، شیر بیشہ اہلسنت علامہ حشمت علی خاں لکھنوی، محسن ملت علامہ احمد علی فاروقی رائے پوری، حافظ ملت علامہ عبدالعزیز مبارکپوری ان بزرگوں کے علاوہ ایک لمبی فہرست ہے جو جامعہ رضویہ کے فارغین ہیں اور اپنی خداد صلاحیت کی بنا پر ملک کو انگریز سامراجیت سے پاک کرنے میں کلیدی کردار ادا کئے ہیں۔ جب ہم امام احمد رضا کے تعلیمی افکار ونظریات کا منصفانہ جائزہ لیتے ہیں تو یہ آشکارا ہوتا ہے کہ معاشیات، سماجیات، مذھبیات، سیاسیات کو سامراجی استخلاص کے لئے ایک مستحکم پلیٹ فارم بنایا تھا، تو دوسری طرف تعلیمی پلیٹ فارم کو نظر انداز نہیں کیا تھا، بلکہ ملک کی تعمیر وترقی کے لئے تعلیم پر زور دیا تاکہ ملک کا کوئی فرد تعلیم سے بیگانہ نہ ہو۔ امام احمد رضا کا نظریہ تعلیم پر ڈاکٹر جلال الدین قادری مدظلہ العالی لکھتے ہیں: "افادیت کی خاطر تمام علوم خواہ قدیمہ ہو یا جدیدہ، عقلی ہو یا نقلی کی تعلیم امام احمد رضا قدس سرہ کے نزدیک جائز ہے، امام احمد رضا افادیت کی خاطر علوم وفنون کی تعلیم وتدریس کے قائل ہیں، اگر تعلیم علوم میں نظریہ افادیت سے صرف نظر کرلی جائے تو وہ تعلیم بے سود تضیع اوقات ہے [ایضاً ص: 66]!

حضرت امام احمد رضا حریت پسند تھے، یہی سبب ہے کہ انگریزوں سے وابستہ ہر چیز سے نفرت کیا کرتے تھے اور کس قدر انگریزوں کے خلاف ان کی نفرت تھی ملاحظہ فرمائیں: "اللہ اللہ یہ قوم! یہ قوم، سر سر لوم۔ یہ لوگ، یہ لوگ جنہیں عقل سے لاگ۔ جنہیں جنون کا روگ۔ یہ اس قابل ہوئے کہ خدا پر اعتراض کریں اور مسلمان لغویات پر کان دھریں [گناہ بے گناہی، پروفیسر مسعود نقشبندی، ص: 14] ڈاکٹر اسلم [سابق صدر شعبۂ تاریخ، پنجاب یونیورسٹی] لکھتے ہیں: "ہجرت کے موقع پر مولانا احمد رضا نے بڑی سمجھ بوجھ کا مظاہرہ کیا اور مسلمانوں کو ہجرت اور عدم تعاون سے باز رکھا، انہوں نے پروفیسر حاکم علی [پرنسپل اسلامیہ کالج، لاہور] کے استفسار پر بڑے واشگاف الفاظ میں ان کے خط کے جواب میں تحریر فرمایا تھا کہ ترک موالات اور عدم تعاون کے باوجود انگریزوں سے مدارس کے لئے سرکاری گرانٹ لینے میں کوئی قباحت نہیں ہے، انگریز یہ رقم انگلستان سے لاکر ہمارے اسکولوں اور کالجوں کو نہیں دیتے، بلکہ ہم سے ہی وصول کردہ ٹیکسوں میں سے گرانٹ دیتے ہیں، لہذا! یہ ہماری ہی رقم ہے جو ہمیں دی جارہی ہے، یہ ان کا ہم پر کوئی احسان نہیں ہے، یہ ہمارا حق ہے جو ہمیں مل رہا ہے [امام احمد رضا۔۔۔۔ سیاسی افکار واثرات: محمد یونس قادری، ص: 92] امام احمد رضا انگریزی اور انگریزی تعلیم کو ملت اسلامیہ کے لئے مذہبی نقطۂ نظر سے غیر مفید سمجھتے تھے اور انگریزی نظام تعلیم سے متنفر تھے، آپ لکھتے ہیں: "انگریزی اور بے سود تضیع اوقات تعلیمیں جن سے کچھ کام دین تو دین، دنیا بھی نہیں پڑتا، جو صرف اس لئے رکھی گئی ہیں کہ لڑکے ایں وآں مہملات میں مشغول رہ کر دین سے غافل رہیں کہ ان میں حمیت دینی کا مادہ ہی پیدا نہ ہو، وہ جانیں ہی نہیں کہ ہم کیا ہیں اور ہمارا دین کیا ہے [گناہ بے گناہی، پروفیسر مسعود نقشبندی، ص: 37]

☆☆☆

سیکٹر افسران پر امن اور منصفانہ انتخابات کی بنیاد ہیں: ڈی ایم

کسی بھی غفلت پر سخت ایکشن لیا جائے گا: ایس ایس پی

چھپرہ (اے این بی): سیکٹر افسران ڈیپوٹیشن کے ساتھ ہی براہ راست الیکشن کمیشن کے تحت آجاتے ہیں۔ انتخابی عمل میں ان کا کام بہت اہم ہے۔ ان کی ذمہ داری سب سے پہلے شروع ہوتی ہے اور آخر تک رہتی ہے۔ مذکورہ باتیں ڈی ایم امن سمیر نے بدھ کو بھکھاری ٹھاکر آڈیٹوریم میں منعقدہ سیکٹر افسران اور سیکٹر پولیس افسران کی پہلی ٹریننگ میں کہیں۔ انہوں نے کہا کہ سیکٹر افسران الیکشن کا محور ہیں۔ آپ علاقے میں انتظامیہ کی آنکھ اور کان ہوتے ہیں۔ ڈی ایم نے کہا کہ سب سے پہلے آپ کو حساس علاقوں اور بوتھوں کی نشاندہی کرنی ہوگی۔ اس کے لیے انہوں نے مختلف معیارات کو تفصیل سے بیان کیا۔ انہوں نے کہا کہ آپ کے پاس الاٹ شدہ بوتھس کا بصری نقشہ، روٹ چارٹ اور کمیونیکیشن پلان ہونا چاہیے۔ پولنگ مراکز کا دورہ کریں اور فیزیکل تصدیق کریں۔ اس دوران اے ایم الیف کی رپورٹ اور رسائی کے راستے وغیرہ کو مکمل کریں۔ علاقے کا دورہ کرتے ہوئے انٹلی جنس جمع کریں اور خطرے کی نقشہ سازی کریں اور فراہم کردہ فارمیٹ میں واضح رپورٹ ضرور پیش کریں۔ اس بنیاد پر ہی کارروائی کی جاتی ہے اور نیم فوجی اور پولیس دستے تعینات کیے جاتے ہیں۔ آپ سے توقع کی جاتی ہے کہ آپ کو ماڈل کوڈ آف کنڈکٹ کا مکمل علم ہو تا کہ علاقے میں اس کی تعمیل کو یقینی بنایا جاسکے۔ ڈی ایم نے کہا کہ آپ آزادانہ، منصفانہ اور پرامن انتخابات کے انعقاد کی پہلی بنیاد ہیں۔ الیکشن سے پہلے آپ کو مجسٹریٹ کا اختیار مل جاتا ہے۔ امن وامان کی بحالی بھی آپ کی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے تفصیل سے بتایا کہ کیا کرنا چاہیے اور کیا نہیں کرنا چاہیے۔ انہوں نے بتایا کہ ای وی ایم کی حفاظت سے لے کر پولنگ پارٹی کے ٹیگ شدہ بوتھ سے پولنگ اسٹیشن تک پہنچنے تک، بوتھ پر موک پول سے لے کر سیلنگ، اصل پول، مختلف اعلانات وغیرہ آپ کی نگرانی میں ہونے ہیں۔ پولنگ ای وی ایمز کو اسٹرانگ روم میں جمع کرنا اور ضرورت پڑنے پر مشین کو تبدیل کرنا آپ کی ذمہ داری ہے اور جب آپ کو ریزرو ای وی ایم دیے جائیں تو فوراً اس کی اطلاع دیں۔ آپ کو ای وی ایم آپریشن کو بھی ٹھیک طرح سے سمجھنا چاہئے۔ ایس ایس پی ڈاکٹر کمار آشیش نے اپنے خطاب میں کہا کہ سیکٹر کسی بھی واقعہ یا سرگرمی کا سب سے پہلے ردعمل دینے والے ہوتے ہیں۔ اس لیے آپ کو اپنے علاقے کا مکمل فیڈ بیک ہونا چاہیے۔ اپنے اسٹیشن انچارج سے حساس بوتھوں اور کمزور علاقوں کے بارے میں مکمل معلومات حاصل کریں۔ انہوں نے سخت الفاظ میں کہا کہ الیکشن سب سے اہم اور حساس کام ہے۔ اس میں کسی قسم کی کوتاہی ناقابل معافی ہے۔ الیکشن کمیشن براہ راست ایکشن لے گا۔ اس لیے ہر کوئی اپنے فرائض سے چوکنا رہے۔ ایسی اطلاع ملنے پر متعلقہ افسر یا ملازم کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ انہوں نے باہمی تال میل برقرار رکھ کر ہم آہنگی سے کام کرنے کی ہدایت کی۔ ڈپٹی الیکشن آفیسر جاوید اقبال نے پی پی ٹی کے ذریعے تقرری سے لے کر قبل از الیکشن، الیکشن کے دن اور الیکشن کے اختتام تک کے تمام کاموں کو تفصیل سے بتایا۔ انہوں نے فراہم کردہ کٹ کی افادیت اور اس میں موجود مختلف فارمز اور اسے بھرنے کا طریقہ تفصیل سے بتایا۔ انہوں نے بتایا کہ ضرورت کے مطابق آپ کا جائزہ اجلاس منعقد کیا جائے گا۔ پھر آپ کی تیاری کی جانچ کی جائے گی۔ کسی بھی قسم کی غلطی قابل معافی نہیں ہے۔

ایم پی پپو یادو کی وزیر ریلوے اشونی وشنو سے ملاقات

سیمانچل اور کوسی خطہ کی ریل خدمات کے حوالے سے ایک تفصیلی میمورنڈم پیش کیا

پورنیہ (محمد عرفان کامل) پورنیہ کے رکن پارلیمنٹ راجیش رنجن عرف پپو یادو نے آج دہلی میں مرکزی وزیر ریلوے اشونی وشنو سے ملاقات کی اور سیمانچل اور کوسی خطہ کی ریل خدمات کے حوالے سے ایک تفصیلی میمورنڈم پیش کیا۔ اس میمورنڈم میں انھوں نے تین اہم مطالبات پیش کیے۔ پورنیہ سے وندے بھارت ٹرین کا آغاز جلد از جلد واشنگ پٹ کی تعمیر، اور رات گیارہ بجے پٹنہ سے پورنیہ کورٹ (برائے سہرسہ-مادھی پورہ) تک رات کی ٹرین چلائی جائے۔ ایم پی نے واضح طور پر کہا کہ یہ صرف ٹرانسپورٹ کی سہولت کا مسئلہ نہیں ہے بلکہ سیمانچل کے لاکھوں لوگوں کی زندگی روزگار، تعلیم اور صحت سے جڑا معاملہ ہے۔ میمورنڈم میں ایم پی نے کہا کہ مشرقی وسطی ریلوے کے تحت پٹنہ تا سہرسہ-مادھے پورہ-پورنیہ کورٹ روٹ پر شام 4 بجے سے اگلے دن صبح 7 بجے تک کوئی ٹرین نہیں چلتی ہے۔ جس کی وجہ سے مسافروں کو شدید پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے، خاص کر وہ لوگ جنہیں دن بھر کے کام کے بعد پٹنہ سے اپنے گھروں کو لوٹنا پڑتا ہے وہ رات پٹنہ میں گزارنے پر مجبور ہیں یہ نہ صرف وقت اور پیسے کا نقصان ہے بلکہ مسافروں کی حفاظت کے نقطہ نظر سے بھی تشویشناک ہے۔ رکن پارلیمنٹ پپو یادو نے وزیر ریلوے کو بتایا کہ اس راستے پر روزانہ ہزاروں طلبہ، مزدور تاجر، مریض ملازمین اور عدالت سے وابستہ لوگ سفر کرتے ہیں۔ اس علاقے کے لوگوں کا انحصار تعلیم صحت اور انتظامی کاموں کے لیے پٹنہ پر زیادہ ہے، ایسے میں رات کے وقت ٹرینوں کی عدم موجودگی کی وجہ سے لوگوں کو متبادل اور مہنگے ذرائع کا سہارا لینا پڑتا ہے جو کہ مالی طور پر بوجھل اور بعض اوقات غیر محفوظ بھی ہوتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ سہرسہ سے پٹنہ کے لیے رات کی جنہت ایکسپریس دستیاب ہے لیکن پٹنہ سے سہرسہ/مدھے پورہ واپسی کے لیے کوئی ٹرین نہیں چلتی، ایک تجویز کے طور پر، انہوں نے اس ٹرین کو رات کو پٹنہ سے واپس چلانے کو کہا جس سے ہزاروں مسافروں کو شدید پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ یہ صورت حال خاص طور پر خواتین مسافروں اور بزرگوں کے لیے مشکل ہے پپو یادو نے اسے ایک طرفہ سہولت قرار دیتے ہوئے کہا کہ اگر حکومت واقعی عوام کی سہولت چاہتی ہے تو دونوں سمتوں میں یکساں ٹرین کی سہولت کو یقینی بنایا جائے۔ ایم پی نے مطالبہ کیا کہ رات گیارہ بجے پٹنہ سے پورنیہ کورٹ (سہرسہ-مادھی پورہ کے راستے) تک رات کی ٹرین چلائی جائے اس ٹرین کے شروع ہونے سے سیمانچل اور کوسی خطہ کے مسافروں کو محفوظ، قابل رسائی اور آرام دہ سفر کا آپشن ملے گا۔ جو لوگ رات گئے تک اپنے کام میں مصروف رہتے ہیں اور اسی رات گھر واپس آنا چاہتے ہیں ان کے لیے یہ ٹرین ایک وردان ثابت ہوگی۔ پپو یادو نے پورنیہ سے وندے بھارت ٹرین کے آغاز پر بھی زور دیا جس سے خطے کے رابطے اور سفر کے تجربے میں بہت بہتری آئے گی۔ اس کے علاوہ انہوں نے جلد از جلد واشنگ پٹ کی تعمیر کا مطالبہ کیا تا کہ ریلوے کی آپریشنل صلاحیت میں اضافہ ہو اور نئی ٹرینوں کی دیکھ بھال میں آسانی ہو انہوں نے کہا کہ یہ دونوں منصوبے نہ صرف مسافروں کو فائدہ پہنچائیں گے بلکہ خطے کی معاشی اور سماجی ترقی کو بھی فروغ دیں گے۔ رکن پارلیمنٹ نے یہ بھی کہا کہ یہ فیصلہ نہ صرف عام لوگوں کے لیے فائدہ مند ہوگا بلکہ اس سے ریلوے کی آمدنی میں بھی اضافہ ہوگا مسافروں کی تعداد بڑھے گی، ٹکٹوں کی فروخت بڑھے گی اور ریلوے خدمات پر عوام کا اعتماد مضبوط ہوگا پپو یادو نے وزیر ریلوے سے اس تجویز پر جلد فیصلہ لینے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ سیمانچل کی آواز کو نظر انداز کرنا اس خطے کی ترقی کو نظر انداز کرنے کے مترادف ہوگا۔

اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی اور تیجسوی یادو 19 اگست کو نالندہ پہنچیں گے

بہار شریف (مرشد دسنوی) نالندہ ضلع راشٹریہ جنتا دل کے ترجمان دیپک کمار سنگھ نے ایک پریس ریلیز جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ بہار کی امید اور کرن کے نوجوان آئیکن، بہار قانون ساز اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر تیجسوی یادو 19 اگست کو لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہول گاندھی کے ساتھ نالندہ پہنچیں گے۔ اس پروگرام میں تمام مقامی ایم ایل ایز، سابق ایم ایل ایز، لیجسلیٹیو کونسلرز، سابق لیجسلیٹیو کونسلرز سمیت انڈیا الائنس کی آئینی جماعتوں کے تمام لیڈران اور کارکنان بشمول سی پی آئی ایم ایل سکریٹری دیپانکر بھٹا چاریہ موجود رہیں گے۔ یہ پروگرام 17 اگست کو ساسارام سے شروع ہوگا اور اگلے دن گیا، نوادہ سے ہوتے ہوئے کھرانٹ موڑ سے سید پور، نالندہ کی سرحد میں داخل ہوں گے اور دوبارہ درسالی گنج، شیخو پور سرائے سے ہوتے ہوئے استھانواں بلاک کے کھیتل پورہ نوروز پور میں داخل ہوں گے، اس کے بعد وہ وہاں سے بربگھہ جائیں گے۔ راہل گاندھی اور تیجسوی کی آمد سے عام لوگوں میں خوشی کا ماحول دیکھا جارہا ہے۔ پورا بہار تیجسوی یادو کی طرف امید سے دیکھ رہا ہے۔ تیجسوی یادو نے نائب وزیر اعلیٰ کے طور پر اپنے 17 ماہ کے مختصر دور میں دنیا کے سامنے ترقی کی ایک لمبی لکیر کھینچی ہے، جو آج دوسری پارٹیوں کے لیے ایک ویژن بن گئی ہے۔ تیجسوی یادو کا آئندہ انتخابات میں وزیر اعلیٰ بننا پوری طرح یقینی ہے۔

نالندہ: میٹرو نیوز کا 10 واں یوم تاسیس کے موقع پر خواتین کو اعزاز اور ثقافتی پروگرام کا انعقاد

بہار شریف (مرشد دسنوی) نالندہ ضلع ہیڈکوارٹر بہار شریف شہر کے ہسپتال چوراہا واقع ٹاؤن ہال میں میٹرو نیوز کا 10 واں یوم تاسیس رنگا رنگ پروگرام اور خواتین کو اعزاز دے کر منایا گیا۔ پروگرام کا افتتاح وزیر کم مقامی ایم ایل اے ڈاکٹر سنیل کمار، رکن پارلیمنٹ کوشلندر کمار، جے ڈی یو کے قومی جنرل سکریٹری انجینئر سنیل کمار، ایم ایل سی رینا یادو، بھوانی سنگھ نے مشترکہ طور پر شمع روشن کرا افتتاح کیا۔ اس موقع پر ایم پی کوشلندر کمار نے کہا کہ آج بہت ہی خوشی کی بات ہے کہ میٹرو نیوز اپنا 10 واں یوم تاسیس مناتے ہوئے خواتینوں کو ترجیح دے کر بہت ہی بہتر کام کو انجام دیا ہے اس کے لیے میں میٹرو نیوز کا دل کی عقیق گہرائیوں سے شکریہ ادا کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بہار میں نتیش کمار کی حکومت نے خواتینوں کو اولین ترجیح دیتے ہوئے سبھی جگہوں پر رجوریشن مقرر کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ پہلا موقع ہے کہ کسی یوٹیوب نیوز چینل کے ذریعے یوم تاسیس کے موقع پر خواتین کو اعزاز دے کر نوازا گیا ہے۔ وزیر کم ایم ایل اے ڈاکٹر سنیل کمار نے کہا کہ ریاست کی ترقی اور ملک کی ترقی میں خواتینوں کا بھی بہت اہم کردار رہا ہے۔ انہوں نے میٹرو نیوز کے ڈائریکٹر سونو کمار پانڈے کو اس بہتر کام کے لیے تہ دل سے مبارکباد پیش کی اور کہا کہ میڈیا سماج کے لیے آئینہ ہوتا ہے اور خبروں میں عوامی مسائل پر پوری توجہ دینی چاہیے صرف ایک طرفہ خبر درست نہیں ہے۔ جے ڈی یو کے قومی جنرل سکریٹری انجینئر سنیل کمار نے کہا کہ آج بہت ہی خوشی کی بات ہے کہ میٹرو نیوز کی جانب سے خواتینوں کو حوصلہ افزائی کرتے ہوئے اعزاز سے نوازا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک کی آزادی سے لے کر آج ریاست کی ترقیاتی کاموں میں بھی خواتینوں کا اہم کردار رہا ہے آج خواتین ہر شعبوں میں اپنی کامیابی کا ڈنکا بجارہی ہے۔ انہوں نے میٹرو نیوز یوٹیوب کے پروپرائٹر سونو کمار پانڈے کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ ان کی جانب سے کیے گئے اس بہتر کام کی جتنی بھی تعریف کی جائے وہ بہت ہی کم ہے۔ اس موقع پر خواتینوں کو شوال دے کر نوازا گیا اور اس پروگرام میں قریب درجنوں اسکول کے بچوں نے اپنی ثقافتی پروگرام میں رنگا رنگ جلوہ بکھیرے جس سے موجود تمام لوگ تالیوں کی گڑگڑاہٹ کی آواز سے بچوں کی حوصلہ افزائی کی گئی اور لوگ کافی لطف اندوز ہوتے ہوئے پھر شام پروگرام اختتام پذیر ہو گیا۔ جبکہ صبح سے ہو رہی موسلادھار بارش نے پروگرام میں کچھ رکاوٹیں بھی پیدا کی لیکن بچوں کے حوصلے اور پروپرائٹر کی محنت سے پروگرام پوری طرح کامیاب رہا۔

موسمیاتی تبدیلی پوری دنیا کے لیے ایک چیلنج ہے

نالندہ ادھیان کالج کے 19 ویں یوم تاسیس کے موقع پر دو روزہ ورکشاپ کا انعقاد

بہار شریف (اے این بی) نور سرائے میں واقع نالندہ گارڈن کالج میں بدھ کو 19 ویں یوم تاسیس کے موقع پر دو روزہ ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا۔ جس کا افتتاح کالج کے پرنسپل ڈاکٹر رندھیر کمار، سابق پرنسپل ڈاکٹر پی کے سنگھ، بہار زرعی یونیورسٹی کے سابق طلباء کی چیئرمین صبور روبی رانی نے مشترکہ طور پر شمع روشن کر کے کیا۔ اس موقع پر پرنسپل ڈاکٹر رندھیر نے کہا کہ موسمیاتی تبدیلی پوری دنیا کے لیے ایک چیلنج ہے۔ کسان پانی و ہوا کے موافق باغبانی کو اپنا کر پیداوار میں اضافہ کر سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ورکشاپ میں 200 سے زائد سابق طلباء اور 150 سے زائد زرعی سائنسدانوں نے آن لائن شمولیت اختیار کی جن میں اٹلی کے شرکاء بھی شامل تھے۔ سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے سابق پرنسپل ڈاکٹر سنگھ نے کہا کہ باغبانی کے شعبے میں بے پناہ امکانات موجود ہیں۔ دیانتداری اور نئی ٹیکنالوجی کے استعمال سے فصلوں کی پیداوار میں خاطر خواہ اضافہ ممکن ہے۔ کالج میں پہلی بار ایلومنائی میٹ اینڈ اسٹوڈنٹس کانفرنس کا انعقاد کیا گیا جس میں 200 سے زائد طلبہ آن لائن اور آف لائن حصہ لے کر معلومات لے رہے ہیں۔ ایلومنائی چیئرمین روبی رانی نے ورکشاپ کا خاکہ پیش کیا۔ اس موقع پر کالج کے پی آر او ڈاکٹر ونود کمار نے کہا کہ یہ کالج 14 اگست 2006 کو اس وقت کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے قائم کیا تھا۔ 14 اگست کو نالندہ گارڈن کالج اپنا 19 واں یوم تاسیس منا رہا ہے جو کہ یہاں کے ملازمین اور طلباء کے لیے فخر کی بات ہے۔ اس موقع پر کالج کے درجنوں موجودہ اور سابق طلباء موجود تھے، جن میں ڈاکٹر دھرم شیلا ٹھاکر، ڈاکٹر ششانک شیکھر سولنکی، ڈاکٹر راجیو پد بھوشن، ڈاکٹر سیما، ڈاکٹر شمبھو پرساد، ڈاکٹر اجیت کمار، ڈاکٹر مہیش کمار، ڈاکٹر انورودھا آزاد، ڈاکٹر منیش کمار اور ڈاکٹر دیویا تیواگری کے ساتھ ساتھ بہت سے علماء موجود تھے۔

پانی میں ڈوب کر 2 لڑکیوں کی موت

چھپرہ (اے این بی) ضلع کے جنتا بازار تھانہ علاقے میں پانی میں ڈوب کر دو لڑکیوں کی موت ہوگئی۔ پولیس ذرائع نے آج یہاں بتایا کہ موگولی گاؤں باشندہ وجے کمار ٹھاکر کی بیٹی ارچنا کماری (20) اور ہرے رام مہتو کی بیٹی نشا (14) منگل کی دیر شام چور میں نہانے گئی تھیں۔ اس دوران گہرے پانی میں ڈوب کر دونوں کی موت ہوگئی۔ وہاں موجود گاؤں والوں نے لاشوں کو پانی سے باہر نکالا۔

نالندہ میں موسلادھار بارش سے نظام زندگی درہم برہم

بہار شریف (اے این بی) کئی سالوں سے کم بارش کی سبب ضلع نالندہ میں پانی کی سطح بہت نیچے چلی گئی تھی جس کی سبب لوگوں کو پینے کے پانی میں بھی دشواری کا سامنا کرنا پڑ رہا تھا۔ لیکن 2025 کے برساتی موسم میں اس طرح بارش ہوئی کہ توقع سے زیادہ ملی میٹر بارش ریکارڈ کی گئی۔ ضلع میں بدھ کی صبح 5:00 بجے سے ہونے والی موسلادھار بارش نے پورے ضلع اور بہار شریف شہر کی نظام زندگی پوری طرح درہم برہم کر دیا ہے۔ لوگ گھروں میں چھپے رہے، بارش نے انہیں روزمرہ زندگی کے لیے سبزی خریدنے باہر آنے کا موقع بھی نہیں دیا۔ سڑکیں تالاب کی طرح لگ رہی تھیں اور کئی سڑکیں ایسی تھیں کہ ان پر چلنا مشکل تھا۔ بہار شریف شہر کی لائف لائن کہلانے والی پرانی رانچی سڑک کی حالت انتہائی خوفناک تھی۔ سرکاری بس ڈپو سے ہسپتال چوراہے تک یہ مکمل طور پر تالاب میں تبدیل ہو چکا تھا اور بچوں کو سوئمنگ پول کی طرح تیرا کی کرتے دیکھا گیا۔ سڑکوں پر پانی زیادہ ہونے کی سبب درجنوں آٹو رکشہ الٹ گئے۔ سڑکوں پر کرفیو جیسا منظر دیکھا گیا۔ صبح سویرے گھر سے نکلنے والے کہیں چھپ کر پانی سے بچنے کی کوشش میں سارا دن جدوجہد کرتے رہے اور بالآخر انہوں نے پانی میں اپنی رہائش گاہ پہنچنا ہی بہتر سمجھا۔ جوں جوں دن چڑھتا گیا، بارش کی رفتار بھی بڑھتی گئی اور 10:00 بجے صبح سے 12:00 تک اتنی زور کی بارش ہوئی کہ پورے برسات میں اتنی طویل بارش کبھی نہیں ہوئی تھی۔ اگر بہار شریف شہر کی بات کریں تو اسمارٹ سٹی پوری طرح سے نرک سٹی میں شہر تبدیل ہو چکا ہے۔ میونسپل کارپوریشن کے لوگ پانی نکالنے کی کوشش اور انتظامات کرتے نظر آئے لیکن پانی کی رفتار نے تمام انتظامات کو تہس نہس کر دیا۔ شہر کا کوئی حصہ ایسا نہیں جہاں سڑکوں پر ڈیڑھ فٹ سے لے کر دو فٹ تک پانی جمع نہ ہو، لوگ اپنے گھروں میں اس طرح قید ہو گئے کہ کہنا مشکل تھا، شہر کی سیکڑوں سے زائد دکانوں اور گھروں میں پانی داخل ہو گیا، جس سے کروڑوں کے نقصان کا تخمینہ لگایا جا رہا ہے۔ اگر یہ بارش سب سے زیادہ متاثر ہوئی تو ٹھیلے فوٹ پاتھ پر اپنی روز کی روٹی کما کر اپنے اہل خانہ کی پرورش کرنے والے لوگوں کی پریشانیاں ساتویں آسمان پر لے آئیں۔ لیکن اس موسلادھار بارش نے زمینی پانی کی سطح کو بہت اچھی حالت میں پہنچا دیا ہے جو کہ انسانوں کے لیے پانی کی سب سے بڑی ضرورت تھی جو اب پوری ہونے والی ہے۔ دوسری جانب ضلع کے کاشتکار بھی پریشان ہونے لگے ہیں، اس موسلادھار بارش سے ضلع کے تمام ندیاں طوفان کی لپیٹ میں آجائیں گے، کئی باندھ ٹوٹے گے اور پانی دیہاتوں میں داخل ہو جائے گا، لگائی گئی فصلوں کو بھی بھاری نقصان پہنچنے کا اندیشہ ہے۔

بہار میں تبدیلی، جئے بہار، جئے جن سوراج کا حصہ بننے کا حلف

پورنیہ (محمد عرفان کامل) پورنیہ ضلع کے امور اسمبلی کے بیسا بلاک کے مونگرا پیاجی پنچایت پھلواری ہاٹ میں جن سوراج پارٹی کا ایک عظیم الشان جلسہ عام منعقد کیا گیا جس کی صدارت پارٹی کے ضلع سکریٹری اور مستقبل کے رکن اسمبلی امیدوار موجودہ ضلع کونسل علاقہ اماوڑ، 30 نمبر لاؤچت، ادوکاٹہ بھاڈا شاہ بلوغت نے کی۔ واضح ہو کہ اس جلسہ عام میں بڑی تعداد میں لوگوں نے شرکت کی، مسٹر لڈو کو بہت توجہ سے سنا جن سوراج کی پالیسی کو پسند کیا اس جلسہ عام میں زیادہ تر مہادلت مرد و خواتین نے بھی شرکت کی اس دوران پارٹی کی جانب سے فیملی بینیفٹ کارڈز بھی تقسیم کیے گئے، نئے ممبران بھی بنائے گئے۔ اس وقت جن لوگوں کے نام ووٹر لسٹ سے حذف کیے گئے ہیں خاص طور پر مہادلت لوگوں کے، اس سلسلے میں پارٹی کے ضلع سکریٹری شہاب زماں بھارتیہ نے افسوس کا اظہار کرتے ہوئے اپنی بات میڈیا میں پیش کی اور انتظامیہ سے مطالبہ کیا کہ حالات کو درست کر کے تمام نام دوبارہ شامل کر کے تمام مہادلت خاندانوں کو ترقی کی راہ پر گامزن کیا جائے۔ حکومت سے اسے فوراً جوڑنے کی اپیل کی۔ اس پروگرام میں جن سورج پارٹی کے عہدیدار اور کارکنان موجود تھے جس میں بنیادی طور پر پارٹی کے ضلعی سربراہ واہنی شانک نشتر موجود تھے، موجود کارکنوں میں روہن، اجے وشواس اپیندر یادو، پرمود وشواس، سکل احمد، وشوناتھ ٹھاکر سہباز راہی سہنواز عالم ضیاء الحق، ابو ناصر، ناصر جنجوعہ، ناصر جنجوعہ، ناصر جنجوعہ اور دیگر شامل تھے۔ وشواس اور بہت سارے کارکنوں اور تمام لوگوں نے مل کر بہار میں تبدیلی، جئے بہار، جئے جن سورج کا حصہ بننے کا حلف لیا۔

نالندہ میں آسمانی بجلی گرنے سے ایک عورت سمیت 2 افراد ہلاک، ایک زخمی

بہار شریف (اے این بی) ضلع کے نور سرائے تھانہ علاقہ کے دو مختلف دیہات میں آسمانی بجلی گرنے سے خاتون سمیت دو افراد جاں بحق اور ایک شخص زخمی ہونے کا معاملہ رونما ہوا ہے۔ پہلا واقعہ چھتر پور گاؤں میں واقع ایک تعمیراتی بیت الخلا پر تیز گرج کے ساتھ آسمانی بجلی نے نشانہ بنایا۔ جیسے ہی یہ ٹوائلٹ پر گرا، اس کی چھت اور دیواریں گر گئیں۔ ملبہ اندر موجود خاتون پر گرا۔ مقامی گاؤں والوں نے فوری طور پر ملبہ ہٹا کر خاتون کو باہر نکالا اور اسے بہار شریف ماڈل ہسپتال پہنچایا۔ ڈاکٹر نے معائنے کے بعد اسے مردہ قرار دے دیا۔ متوفی کی شناخت 42 سالہ چاندنی دیوی کے طور پر کی گئی ہے جو راماشریہ یادو کی بیوی ہے۔ دوسرے واقعے میں بدھ کی صبح دھرم پور گاؤں میں کھیت میں کام کرتے ہوئے آسمانی بجلی گرنے سے ایک کسان کی موت ہو گئی، جبکہ اس کا بیٹا زخمی ہو گیا۔ آنجہانی چپراسی یادو کا 49 سالہ بیٹا سریش یادو اپنے کھیت میں نالے کو اکھاڑ رہا تھا۔ ان کے ساتھ ان کا بیٹا راجیو کمار بھی موجود تھا۔ اچانک آسمان پر بادل گرجنے لگے اور اچانک آسمانی بجلی کڑکنے لگی۔ اس واقعہ میں سریش یادو بری طرح جھلس گئے جبکہ راجیو کمار کو معمولی چوٹیں آئیں۔ مقامی دیہاتی اور اہل خانہ دونوں کو فوری طور پر علاج کے لیے بہار شریف کے ماڈل ہسپتال لے گئے جہاں ڈاکٹروں نے سریش یادو کو مردہ قرار دیا۔ بیٹے کا اسپتال میں علاج جاری ہے۔ واقعے کے بعد دونوں گاؤں میں سوگ کی لہر ہے۔ نور سرائے پولیس اسٹیشن کے سربراہ رجنیش کمار نے بتایا کہ پولیس نے لاش کو تحویل میں لیکر پوسٹ مارٹم کرا کر ورثاء کے حوالے کر مزید کروائی میں مصروف ہے۔

پولیس لائن میں خدمات انجام دے رہے ایک درجن سب انسپکٹروں کی تقرری

سستی پور (اے این بی) پولیس افسران کے تبادلے اور تقرری کے سلسلے میں ایس پی اروند پرتاپ سنگھ نے حکم نامہ جاری کیا ہے۔ حکم نامہ کے مطابق۔ پولیس لائن میں تعیناتی کے منتظر 12 سب انسپکٹروں (ایس آئی) کو مختلف تھانوں اور یونٹس میں بھیجا گیا ہے۔ ایس پی نے ہدایت دی ہے کہ تمام پولیس افسران فوراً اپنے نئے تعیناتی والے مقام پر خدمات کا آغاز کریں اور اس کی اطلاع تحریری طور پر فراہم کریں۔ جاری حکم کے مطابق پولیس لائن سے ایس آئی رانی کماری کو نگر تھانہ، تحقیقاتی یونٹ، ایس آئی کنچن کماری کو سرائے رنجن تھانہ، ایس آئی ریکھا کماری کو پتوری تھانہ، ایس آئی موسم کو اجیارو پور تھانہ، ایس آئی پوجا کماری کو نگر تھانہ، ایس آئی پرشوتم کمار کو مفصل تھانہ، ایس آئی سومن کمار کو کلیان پور تھانہ، ایس آئی ہرندر ساہ کو گھٹھو تھانہ، ایس آئی انیل کمار کو سنگھیا تھانہ تحقیقاتی یونٹ، ایس آئی روپنا اُراؤ کو دلسنگھ سرائے سب ڈویژنل کورٹ حوالات انچارج، ایس آئی پردیپ سنگھ کو ٹریفک تھانہ (آپریشن وتحقیق) اور ایس آئی سلیم رضا کو ودیا پتی نگر تھانہ تحقیقاتی یونٹ میں تعینات کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ ایس پی نے ایک الگ ضلعی حکم نامہ جاری کیا ہے جس میں طویل عرصے سے ضلع میں خدمات انجام دینے والے تین ایس آئی سطح کے افسران کا دیگر اضلاع میں تبادلہ کیا گیا ہے۔ ان میں صدر سب ڈویژن پولیس آفس کے پوانی بجیندر پرتاپ سنگھ کا کیمور تبادلہ، فوری فیصلوں کے شعبہ کے پوانی شمبھو کمار سنگھ مشرا کا گیا تبادلہ اور لرزا گھاٹ تھانہ کے پوانی اودیھیش کمار یادو کا ارریہ تبادلہ شامل ہے۔ ایس پی نے ان تینوں پولیس اہلکاروں کو فارغ کر دیا ہے۔

سیمانچل فاؤنڈیشن کی تشکیل نو، حافظ وقاری ڈاکٹر طالب صدیقی چیئرمین اور حکیم شمشاد سکریٹری نامزد

ارریہ: (اے این بی) انسانوں سے پیار و محبت اور ضرورت مند انسانوں کی مدد کے عمل کو ہر دین اور مذہب میں تحسین کی نظر سے دیکھا گیا ہے لیکن دین اسلام نے خدمت انسانیت کو بہترین اخلاق اور عظیم عبادت قرار دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انسانوں کو یکساں صلاحیتوں اور اوصاف حمیدہ سے نہیں نوازا ہے بلکہ اُنکے درمیان فرق رکھا ہے اور یہی فرق اس کائنات رنگ و بو کا حسن و جمال ہے۔ ان خیالات کا اظہار سیمانچل فاؤنڈیشن کے قیام اور اس کی تشکیل نو پردی و یو بلڈنگ پارسے نگر میں منعقدہ "استقبالیہ اور اعزازی تقریب برائے حافظ وقاری ڈاکٹر طالب صدیقی" کے موقع پر مولانا رزین اشرف نے کیا۔ آپ نے اپنے خطاب میں مزید کہا کہ ہمارا اور آپ کا رب چاہتا تو ہر ایک انسان کو خوبصوت، مال دار اور صحت یاب پیدا کر دیتا لیکن یک رنگی تو اس کی شان خلاقی کے خلاف ہوتی اور جس امتحان کی خاطر انسان کو پیدا کیا ہے شاید اس امتحان کا مقصد بھی فوت ہو جاتا۔ اُس علیم وحکیم رب نے جس کو بہت کچھ دیا ہے اُس کا بھی امتحان ہے اور جسے محروم رکھا ہے، اس کا بھی امتحان ہے۔ وہ رب اس بات کو پسند کرتا ہے کہ معاشرے کے ضرورت مند اور مستحق افراد کی مدد، اُن کے وہ بھائی اور رشتے دار کریں، جن کو اللہ نے اپنے فضل سے نوازا ہے، تا کہ انسانوں کے درمیان باہمی الفت و محبت کے رشتے بھی استوار ہوں اور دینے والوں کو اللہ کی رضا حاصل ہو۔ سیمانچل فاؤنڈیشن کے زیر انتظام استقبالیہ کم اعزازی اور کمیٹی کی تشکیل نو تقریب" میں سیمانچل فاؤنڈیشن کے تمام ممبران سمیت سیمانچل کی ایک بڑی تعداد نے اپنی موجودگی درج کرائی اور بڑھ چڑھ کر اس پروگرام میں حصہ لیا اور اس پروگرام کو کامیابی سے ہمکنار کرانے کے لئے جن حضرات نے اہم کردار ادا کیا ان میں خصوصی طور پر قاری شمیم، حکیم شمشاد، حافظ مدثر، حافظ سفیان احمد، حافظ مرشد عالم اور مفتی عبد الباسط کے نام شامل ہیں۔ اس سے قبل سیمانچل فاؤنڈیشن کی جانب سے حافظ وقاری ڈاکٹر طالب صدیقی کو "ورلڈ ہیومن رائٹس پروٹیکشن کمیشن" کی جانب سے اعزازی ڈاکٹریٹ ایوارڈ ملنے پر گلدستہ دیکر اور ان کی شال پوشی کر کے انہیں اعزاز سے نوازا گیا اور انہیں مبارکباد پیش کی گئی اور پھر مولانا رزین اشرف نے بہت ہی جامع انداز میں سیمانچل فاؤنڈیشن کے چیرمین حافظ وقاری ڈاکٹر طالب صدیقی کا "المعہد الاسلامی" ڈوریا سونا پور ارریہ سے لیکر سیمانچل فاؤنڈیشن کے بارے مفصل تعارف کرایا، دیگر مہمانان خصوصی میں پروفیسر خالد ظہیر نے اتفاق واتحاد، تعلیم وتربیت اور حالات حاضرہ پر سائنس اور قرآن کے حوالے سے بہت دلچسپ معلومات فراہم کیں۔

بہار اسٹوڈنٹ کریڈٹ کارڈ اسکیم کا فائدہ اٹھا کر طلبہ اپنے مقاصد اور مستقبل سنوار سکتے ہیں

پورنیہ (اے این بی) بہار حکومت کی سات نشائے اسکیم کے تحت ضلع رجسٹریشن اور کونسلنگ سینٹر پورنیہ کے عہدیدار مسلسل تعلیمی اداروں کا دورہ کر رہے ہیں اور عوامی بیداری پروگرام منعقد کر رہے ہیں پروگرام کے ذریعے طلباء کو بہار حکومت کی طرف سے چلائی جانے والی سات نشائے اسکیموں کے بارے میں تفصیلی جانکاری دی جا رہی ہے۔ پورنیہ یونیورسٹی پورنیا اور ایس این ایس وائی کالج پورنیہ میں عوامی بیداری پروگرام کے ذریعے نوجوانوں کے معاشی حل کے تحت اسسٹنٹ منیجر فائنانس کارپوریشن ڈسٹرکٹ رجسٹریشن اینڈ کونسلنگ سینٹر پورنیا نے بہار اسٹوڈنٹ کریڈٹ کارڈ اسکیم، چیف منسٹر نشوئے سیلف ہیلپ الاؤنس اسکیم اور کشل یووا پروگرام اسکیم کے بارے میں گہرائی سے معلومات فراہم کیں اسسٹنٹ مینیجر فائنانس کارپوریشن ڈسٹرکٹ رجسٹریشن اینڈ کونسلنگ سنٹر پورنیا نے اہل طلباء کو بہار اسٹوڈنٹ کریڈٹ کارڈ اسکیم، چیف منسٹر نشوئے سیلف ہیلپ الاؤنس اسکیم اور کشال یووا پروگرام اسکیموں کا فائدہ اٹھانے کی ترغیب دی۔ تمام طلباء سے اپیل کی گئی کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں معاشی حل یوتھ پاور کے تحت بہار حکومت کی طرف سے چلائی گئی اسکیم کا فائدہ اٹھائیں۔

کیا اردو زبان کے ساتھ اب بنگلہ زبان بھی غیر ملکی بن گئی؟

خورشید فرازی

ایک طرف ہندستان اپنا79ویں یوم آزادی منانے جارہا ہے اور دوسری طرف ملک کی ان تمام ریاستوں میں جہاں جہاں بی جے پی کا جمگھٹا ہے اور جہاں ہندوتوا کے اشارے پرفوج، پولس، عدالت اور مودی کی پرائیوٹ فورس سی بی آئی، ای ڈی اور آئی ٹی سرگرم ہے اور حکومت انہیں ہر ماہ موٹی رقم بطور مشاہراہ کے ادا کرتی ہے کہ وہ حکومت وقت کے تلوے چاٹتی رہے اور اب تو اس بھیڑ میں الیکشن کمیشن آف انڈیا بھی شامل ہے اور ہندستان ایک ایسے ڈگر پر چل پڑا ہے جسے عرف عام میں ڈکیٹر شپ کہاجاسکتا ہے اس ملک میں آزادی کے بعد سے تو اردوزبان ہی مجرم ٹھہرائے گی اور جاہلوں کی فوج نے اردو کو غیرملکی زبان قرار دیا پھروہ اچانک صرف مسلمانوں کی زبان بن گئی ہے اور فرقہ پرستوں کی نظر میں اردو صرف مسلمانوں کی زبان ہے لیکن ان جہلا کی فوج سے کوئی یہ سوال نہیں کرتا کہ منشی پریم چند، کرشن چندر، راجندر سنگھ بیدی، رام لعل، امریتا پریتم، فراق گورکھپوری، گیان چندر جین وغیرہ کیا سب مسلمان تھے جو انہوں نے اردو سے اتنا پیار کیا اور اردو زبان کی آبیاری میں اپنا سب کچھ تج دیا کیونکہ وہ اس حقیقت سے اچھی طرح سے واقف تھے کہ اردو جو لشکری زبان کہلائی وہ ہندستان ہی کی زبان ہے اور اسے جدید ہندستانی زبان کا درجہ دیا گیا اور اردو کی عظمت وانفرادیت کا اس سے بڑھ کر اور کیا ثبوت دیاجائے کہ1800میں جب کلکتے میں فورٹ ولیم کالج کا قیام عمل میں آیا تو اس کے پہلے پرنسپل ڈاکٹر سرجان گلکرسٹ تھے جو اردو زبان کے ماہر تھے اور انہیں اردو زبان سے اس قدر رغبت تھی کہ انہوں نے ہندستان کے علاوہ دنیا کے کئی اسلامی ممالک سے اردو، عربی اور فارسی کے ماہرین کو فورٹ ولیم کالج میں آنے کی دعوت دی اور ان سے ایرانی، عربی، جرمن، روسی، انگریزی زبان کے لٹریچر کا اردوزبان میں ترجمہ کرایا اور مشہور کلاسیکی ادب کو اردو زبان میں ڈھالا اور اس کے نتیجے میں کوہ قاف کی کہانیاں، قصہ چہار درویش، علی بابا چالیس چور، ستم سہراب، قصہ طوطا مینا، طلسمی آئینہ، پہاڑوں کی ملکہ جیسی کتابیں سامنے آئیں جن میں سب سے اہم باغ و بہار تھی جیسے میرامن دہلوی نے تحریر کیا تھا، کیا فرقہ پرست آج اسے بھی جھٹلادیں گے کہ سرجان گلکرسٹ نے ان غیرملکی کتابوں کا اردو میں ترجمہ کیوں کرایا؟ کیا اردو اس وقت غیرملکی زبان نہیں تھی۔

18ویں صدی کی بات کی جائے تو یہ کہنے میں عار نہیں ہو گا کہ اس زمانے میں ہندو شرفاء اپنے بچے اور بچیوں کو عربی، فارسی اور اردو زبان میں ماہر بنانے کیلئے مولوی صاحب کے گھر بھیجتے تھے اور مقصد صرف اردو، فارسی، عربی سے آگاہی نہیں تھی وہ اپنے بچوں کو مولوی صاحب کے گھر تہذیب ادب، بات چیت کرنے کا طریقہ، چھوٹے بڑے کی تمیز اور زندگی میں ایک سچا اور ایماندار انسان بننے کا حلف لینے کے لئے وہ مولوی صاحب کے گھروں میں بھجواتے تھے۔ ان فرقہ پرست جہلاء کو شاید اس کی معلومات بھی نہیں کہ حکومت ہند نے خود اردو زبان کو موڈرن انڈین لینگویج سے تشبیہ دی تھی اور اس کا باقاعدہ اعلان حکومت ہند کے نوٹی فیکشن میں ہے کہ اردو زبان ہندی، بنگلہ، اودھی، کھڑی بولی، اپ بھرش، پراکرت کے الفاظ سے مل جل کر بنی ہے اور اس زبان میں تقریبا بہت ساری ہندستانی زبانوں کا اثر ہے لیکن یہ فرقہ پرست اسے کیا جانیں، وہ تو اسے براہ راست غیرملکی اور خاص طور پر مسلمانوں کی زبان قرار دیتے ہیں۔

ایک طرف تو اردو کو مٹانے کی گہری سازش رچی گئی اور اگر یہ کہا جائے کہ اردو کے خلاف سازش میں بی جے پی سرفہرست ہے تو یہ کہنا غلط ہوگا کیونکہ اردو پر تو1947 کے بعد ہی سے کلہاڑے چلتے رہے ہیں اور بی جے پی کو تو آئے ابھی چند سال ہوئے ہیں اور اس وقت جبکہ ہم 79ویں یوم آزادی منانے جارہے ہیں تو بڑی حیرت ہورہی ہے کہ کیا واقعی ہندستان آزاد ہوچکا ہے اور اگر مسلمانوں کی بات کی جائے تو یہ کہاجاسکتا ہے کہ مسلمانوں کو انگریزوں کی غلامی سے یقیناً آزادی مل گئی ہے لیکن اب مسلمان فرقہ پرستوں کی قید میں ہیں۔ دوسری طرف اب اردو کی طرح سے بنگلہ زبان پر بھی آری چل رہے ہیں گویا رابندرناتھ ٹیگور، قاضی نذرالاسلام، سرت چندر کی زبان بنگلہ بھی اب ہندستان کی زبان نہیں رہی، فرقہ پرستوں نے بنگلہ زبان کو بھی بنگلہ دیشی قرار دینا شروع کردیا ہے اور بنگلہ بولنے والوں پر خصوصاً بنگلہ بولنے والے مسلمانوں پر فرقہ پرستوں کا عتاب جاری ہے۔ دراصل یہ فرقہ پرست جو غنڈوں کی فوج ہے اس میں دو فیصد بھی غنڈے موالی ایسے نہیں ملیں گے جو خواندہ ہوں بلکہ وہ سبھی ناخواندہ ہیں اور جن کی زندگی چوری چماری، دہشت پھیلانا، کرائے کے غنڈوں قتل کرنے سے بھی باز نہیں آتے اور پورے ملک میں ایسے غنڈوں کی پرورش ہورہی ہے جو خود کو گﺅرکشک کہتے ہیں اور فرقہ پرست حکومت انہیں باقاعدہ بھاری تنخواہیں ادا کرتی ہے جن کا کام ماب لنچنگ ہے اور ایسی غنڈہ گردی کی سرپرستی بی جے پی اور آرایس ایس کرتی ہے لیکن جس دن بھی ہندستان جاگ اٹھا اور جس دن راہل گاندھی کی قیادت میں ہندستان جوڑو تحریک حقیقی شکل میں بدل گئی اس وقت فرقہ پرستوں کا ٹھکانہ کہاں ہوگا اس کی وضاحت کی کوئی ضرورت نہیں ہے۔

☆

ووٹ چوری کی گونجتی ہوئی آواز

رنگِ چمن

افضال انصاری

کانگریس کے لیڈر راہول گاندھی کا جو دعویٰ تھا کہ ایک زبردست دھماکہ کریں گے تو وہ انہوں نے کردکھایا۔ آواز اتنی گرج دار ہے کہ اس کی گونج پورے ملک میں سنائی دے رہی ہے۔ وہ منزل کی جانب اکیلے ہی چلے تھے مگر اس وقت ایک کارواں اُن کے ساتھ ہے۔ گذشتہ سوموار 12 اگست کو الیکشن کمیشن کے دفتر تک مارچ میں اپوزیشن اتحاد انڈیا(INDIA) کی تمام پارٹیاں اس میں شامل تھیں۔ دہلی کی پولیس نے احتجاج کی للکار کو روکنا چاہا مگر کامیاب نہ ہوئی۔ سماج وادی پارٹی کے لیڈر اکھلیش یادو پولیس کے لوہے کے گھیرے کو پھلانگنے کی کوشش کی۔ وہ اس پر چڑھ گئے۔ اُن کی یہ تصویر سوشیل میڈیا پر مشتہر ہورہی ہے۔ ان کے چچا شیو پال یادو نے بھتیجے کی تعریف کرتے ہوئے ایکس (X) پر شیئر کرتے ہوئے لکھا کہ جب حق کی آواز کو روکنے کیلئے رکاوٹیں کھڑی کی جائیں تو سماج وادی پیچھے نہیں ہٹتے۔ یہ چھلانگ جمہوریت کو بچانے کیلئے ہے۔ ترنمول کانگریس کی لیڈر مہوموئیترا اور سشمیتا دیو بھی حصار توڑنے کی کوشش کی تھیں۔

الیکشن کی چوری ایک گونج بن گئی ہے۔ اس کی بازگشت ہر گوشے میں سنائی دے رہی ہے۔ راہل گاندھی نے راجدھانی دہلی میں 5 اگست کو پریس کانفرنس کر کے دستاویزی ثبوت کے ساتھ یہ الزام لگایا ہے کہ لوک سبھا2024 کے الیکشن میں چوری ہوئی تھی۔ انہوں نے سنٹرل بنگلور کے لوک سبھا کا حلقہ مہادیوپور کا حوالہ دے کر کہا کہ یہاں جعلی ووٹروں کا کھیپ تیار کیا گیا تھا اور اس کی مدد سے الیکشن کو جیتا گیا۔ نقلی رائے دہندوں کا گروپ نہیں ہوتا تو بی جے پی کے امیدوار کو کامیابی نہیں ملتی۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ یہ دستور اور ہندوستان کے پرچم کے خلاف سنگین جرم ہے۔ میں چاہتا ہوں کہ قوم یہ جانے کہ الیکشن کمیشن اور برسرِ اقتدار سیاسی جماعت کا گٹھ بندھن ملک کو کتنا فریب اور دھوکہ دے رہا ہے۔ راہل گاندھی نے یہ تجزیہ پیش کیا کہ بی جے پی کا امیدوار32707 ووٹ سے کامیاب ہوا تھا اور اس جیت کیلئے100250 جعلی ووٹ ای وی ایم کے بٹن دبا کردیے گئے۔ یہ جعلی ووٹ 5 طرح کے تھے جس کی فہرست نیچے دی گئی ہے۔

نمبر	قسم	کل ووٹ
1	دوہرا ووٹ (Duplicate)	11965
2	جعلی/نقلی پتے	40009
3	ایک پتہ پر تھوک ووٹ	10452
4	ووٹروں کی غلط تصویر	4132
5	پہلی بار ووٹر بننے کیلئے فارم 6 کا غلط استعمال	33692

راہل گاندھی کے اس الزام سے حکومت اندر سے لرز گئی کہ نہیں، اس کا اندازہ ذرا مشکل ہے مگر الیکشن کمیشن کو بہت گہری چوٹ لگی ہے۔ یہ
تڑپ اُٹھی ہے۔ اس کا کہنا ہے کہ یہ زبانی موشگافیاں نہیں مانیں گے۔ حلف نامہ دو اور اس کے ساتھ ثبوت پیش کرو۔ راہل گاندھی نے بالکل صحیح جواب دیا کہ وہ تو پہلے ہی دے چکے۔ پارلیمنٹ کے ممبر کا حلف لیتے وقت دیا تھا کہ نہیں۔ اب پھر کیوں دیں۔ اس کے علاوہ ہیرا پھیری کی پوری داستان سرعام پبلک کے بیچ کہی گئی ہے۔ چھپ کر نہیں کہ شک کیا جائے۔

سیاسی جائزہ نگاروں کا کہنا ہے کہ حلف نامہ کی کیا ضرورت ہے جب بات بالکل صاف ہے اور دستاویزوں کے ساتھ بیان کی گئی ہے۔ جو ثبوت پیش ہوئے ہیں وہ زمینی تفتیش کے بعد سامنے لائے گئے ہیں۔ یہ بناوٹی یا خودساختہ خیال آرائی نہیں ہے کہ نظرانداز کیے جائیں۔ حلف نامہ کا سوال کھڑا کرنا مرکزی الیکشن کمیشن کا مدافعانہ انداز ہے۔ اگر وہ ان دلیلوں کو فرضی اور من گھڑت مانتی ہیں تو کہہ دے کہ یہ بنائی گئی ہیں اور ان کا حقیقت سے کوئی لگاؤ نہیں ہے۔ حلف نامہ کی بات چھیڑنا گمراہ کرنے کی کوشش ہے۔ یہ معاملہ کو اصل موضوع سے بھٹکانے کی چال ہے تاکہ الزام ہوا میں اُڑ جائے۔ الیکشن کمیشن جانچ کرکے دیکھے کہ ووٹ چوری کا جو سوال اُٹھایا گیا ہے وہ سچ یا غلط ہے۔ یہ ایک قانونی ادارہ ہے مگر ناجائز استعمال اور جانبداری کو بڑھاوا دے کر اس نے اپنا اعتبار اور بھروسہ کھو دیا۔ اس کا نام آتے ہی دل میں شک اور بدگمانی کی لہر اُٹھتی ہے۔ بہار میں انتخابی فہرست کی خصوصی جامع نظرثانی(SIR) کی شدید مخالفت کی وجہ یہی ہے۔ اپوزیشن کا خیال ہے کہ اس کے پردے میں ووٹرلسٹ میں جعلسازی کی جائے گی جیسا کہ سنٹرل بنگلور کے مہادیوپور میں ہوا اور پھر مہاراشٹر اور ہریانہ میں میں اس کھیل کو دہرایا گیا۔

مہادیوپور کے انتخابی گھپلے کا پول راہل گاندھی نے دستاویزی ثبوت کے ساتھ کھولا ہے۔ انہوں نے جو اعداد و شمار پیش کیا ہے وہ گول مول نہیں ہے بلکہ پانی کی طرح چھلک رہا ہے اور ہر کسی کو سمجھ میں آرہا ہے۔ انتخابی فہرست میں کتنی طرح کے جعلی ووٹ کو بڑھایا گیا اس کا پورا کچا چٹھا منظر عام کیا ہے۔ یہ بھید اب ڈھکا چھپا نہیں ہے کہ الیکشن کمیشن نے کھیل کھیلا تھا اور پردے کے پیچھے بی جے پی کی جیت کیلئے کام کیا۔ راہل گاندھی 6 مہینے تک مہادیوپور میں لگے رہے تب جا کر اس کا سراغ لگا اور یہ ہیرا پھیری سامنے آئی۔ اس وقت پورے ملک میں اس کی گونج سنائی دے رہی ہے۔ ہندوستان کی سیاسی تاریخ میں یہ پہلی بار ہو کہ پارلیمنٹ کہ 300 ممبران ووٹ چوری کے خلاف سڑکوں پر احتجاج کیا اور دہلی پولیس کی ناکہ بندی کی پرواہ نہ کی۔ اس احتجاج میں خواتین ممبران بھی شامل تھیں۔

راہل گاندھی کا کہنا ہے کہ یہ صرف مہادیوپور کا معاملہ نہیں ہے بلکہ یہ تدبیر ان تمام جگہوں

میں آزمائی گئی جہاں بی جے پی کو ڈر تھا کہ یہ سیٹ ہاتھ سے نکل جائے گی۔ انہوں نے الیکشن کمیشن کے خلاف مجرمانہ فریب اور دھوکہ کا الزام لگاتے ہو کہا کہ ہمیں یہ سمجھ رکھنا چاہئے کہ مہادیوپور ماڈل ان تمام حلقے میں استعمال ہوا جہاں بی جے پی کو ہارنے کا ڈر تھا۔ مہاراشٹر اور ہریانہ بھی اس میں شامل ہیں۔ اس وقت ملک ووٹ چوری کے خلاف سلگ رہا ہے اور الیکشن کمیشن نشانے پر ہے۔

ہوا نغمہ زن، صیاد کا جنبش میں دام آیا
میں جب پھڑکا قفس کی ہوگئیں سب تیلیاں رنگیں
(سالک لکھنوی)

☆☆☆

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | جمعرات ۱۴/اگست ۲۰۲۵ء

آسام کا وزیر اعلیٰ بسوا سرما کینچلی بدلنے میں ماہر

یوں تو اپنے ملک عزیز میں فرقہ پرستوں کی کوئی کمی نہیں ہے لیکن ان کی فرقہ پرستی اور دل میں بھری ہوئی نفرت دل کے نہاں خانوں میں مدفن تھی لیکن2014 ان فرقہ پرستوں کیلئے خوشی کا پیغام لیکر آیا جب مرکز میں نریندر مودی وزیراعظم کا روپ دھار کر براجمان ہوئے اور لوگوں نے محسوس کیا کہ نریندر مودی ہندستان کے وزیراعظم ہیں یعنی سبھوں کیلئے یکساں، اور وہ وزیراعظم بن جانے کے بعد اپنی فطرتی فرقہ پرستی کو تج دیں گے اور سبھوں کو ساتھ لیکر ترقی کی راہ پر چلیں گے کیونکہ ان کا ایک جملہ بڑا مشہور ہوا تھا جب انہوں نے کہا تھا"سب کا وکاس آپ کے ساتھ" لیکن اس جملے کو یوں بدل دیا گیا کہ"سب کا وکاس....صرف ہندوؤں کے ساتھ" اور تھوڑے ہی وقفہ کے بعد مودی حکومت نے اپنے عمل اپنے رویے اور اپنی فطرت ثانیہ سے یہ ثابت کردیا کہ وہ وزیراعظم تو ہیں لیکن صرف ہندوؤں کے اور مسلمان ان کی نظر میں ہندوؤں کے سب سے بڑے دشمن ہیں۔ نریندر مودی اس اعتبار سے پنڈت نہرو، اندرا گاندھی، راجیو گاندھی اور ڈاکٹر منموہن سنگھ سے بڑے وزیراعظم ہیں کہ انہوں نے صرف چند برسوں کے اندر ہندو اور مسلمان کے درمیان ایک سرحدی ٹائپ کی لکیر کھینچ دی۔ نہرو، اندرا، راجیو اور منموہن سنگھ جو ہمیشہ ہندو، مسلم ایکتا کے لئے کوشش کرتے رہے، ان کوششوں کو ان فرقہ پرستوں نے ناکام بنادیا اور ہندوؤں کو یہ کہہ کر دہشت زدہ کردیا کہ اس وقت ملک کی130 کروڑ کی آبادی میں ہندو 80فیصد ہیں لیکن2040 تک مسلمان اکثریت میں آجائیں گے اور ہندو اقلیت میں، جب ملک میں مسلمانوں کی آبادی78 فیصد ہوجائے گی اور ہندو22 فیصد تک محدود رہ جائیں گے۔ ہندوؤں کو خوف زدہ کرنے اور ان کے درمیان غلط فہمیوں کی دیوار کھڑی کرنے کیلئے فرقہ پرستوں نے مختلف شہروں میں دھرم سنسد کے نام پر فرقہ پرستی کو پھیلانے کیلئے ورکشاپ کرایا جس میں چیف پجاری کی زبان سے کہلوایا گیا کہ اس ملک میں مسلمان2040 تک اکثریت میں آجائیں گے اور ان لڑکیوں کو مسلمان بنادیں گے وغیرہ وغیرہ۔ اس کے علاوہ دہلی میں منعقدہ دھرم سنسد نے ایک عمر دراز پجاری کو بلوایا اور ان کی زبان سے کہلوایا کہ ہندو آج سے قیمتی فرنیچر، گاڑی اور بنگلے خریدنا بند کریں اور ان مہنگی اشیاء کے بجائے اپنے گھر میں خطرناک ترین ہتھیاروں کو اسٹور کریں کیونکہ عنقریب ان ہتھیاروں کے استعمال کرنے کا وقت آئے گا۔ یہ سوچنے والی بات ہے کہ دھرم سنسد جیسے مذہبی تقریب میں یہ لوگ چیف پجاری کی زبان سے ایسی نفرت انگیز باتیں اگلواتے ہیں کیونکہ انہیں اس کا یقین ہے کہ سیدھے سادے ہندو ان پجاریوں کو بھگوان کا سنجر تصور کر کے ان کی بیحد عزت کرتے ہیں اور وہ یقیناً ان کی باتیں غور سے سنیں گے اور عمل بھی کریں گے۔

ابھی فرقہ پرستوں نے مسلمانوں کو پریشان کرنے اور انہیں زدوکوب کرنے کا اچھا بہانہ ہاتھ آیا ہے جب ایک طرف ووٹرلسٹ کی تیاری میں الیکشن کمیشن آف انڈیا کی ملی بھگت سے بہار کے ووٹرلسٹ سے65لاکھ ووٹروں کے نام حذف کرلئے گئے اور انہیں بنگلہ زبان بولنے پر بنگلہ دیشی قرار دیا گیا اور دوسری طرف آسام کا وزیراعلیٰ ہے جس کا نام بسوا سرما ہے پہلے وہ کانگریس میں تھا اور جب پارٹی مخالف سرگرمیوں میں ملوث پایا گیا تو اسے لات مار کر نکالا گیا تو بی جے پی میں شامل ہوگیا اور مسلمانوں کے خلاف ایسے ایسے گندے بیانات دیئے کہ وہ یوگی ادتیہ ناتھ کے بعد دوسرا چہیتا بن گیا اور آرایس ایس کی ایماء پر اسے آسام کا وزیراعلیٰ بنادیا گیا۔ اس وقت اسی بسوا سرما کی وجہ سے آسام میں جو این آرسی کا عمل شروع ہوا تھا اس میں 70لاکھ آسامی لوگوں کو بنگلہ دیشی اور روہنگیا رقرار دے کر ہندستانی شہریت سے محروم کردیا اور ان لوگوں کو یا تو ڈیٹینشن کیمپوں میں ڈالا گیا یا زبردستی انہیں بنگلہ دیش اور میانمار واپس بھیجا گیا۔ اس وقت بسوا سرما کے حکم سے آسام کے مختلف اضلاع میں بنگلہ بولنے والے مسلمانوں کو گھر بدر کیا جارہا ہے۔ ان کے گھروں پر بلڈوزر چلائے جارہے ہیں اور اس بدتمیز وزیراعلیٰ بسوا سرما کی زبان سے نکلتا ہے کہ ہم یہ مہم صرف"میاں مسلم" کے خلاف چلارہے ہیں۔ واضح رہے کہ بنگلہ دیشی مسلمانوں کو میاں مسلم کا نام دیا گیا ہے اور اس وقت ہندستان میں بنگلہ دیشیوں کے خلاف زبردست مہم چلائی جارہی ہے جب سے 5اگست2024 کو وہاں پھر سے انقلاب آیا اور شیخ حسینہ کو بنگلہ دیش سے بھاگ کر ہندستان میں پناہ لینی پڑی اور اس وقت ہندستان میں بیٹھے بیٹھے بنگلہ دیش کے عبوری حکمراں محمد یونس کے خلاف مہم چلا رہی ہے جبکہ یہ ثابت ہوچکا ہے کہ بنگلہ دیش میں جولائی اور اگست کے درمیان جو طلباء تحریک شروع ہوئی تھی اور ایک ماہ سے بھی کم عرصے میں پولس فائرنگ یا نامعلوم فائرنگ میں513افراد ہلاک ہوئے تھے اور یہ بعد میں انکشاف ہوا کہ احتجاجی طلباء پر فائرنگ کا حکم شیخ حسینہ نے دیا تھا۔ بنگلہ دیش کے عوام اس کی اس عوامی غداری کو کبھی نہیں بھولیں اور نہ عوامی لیگ کو پنپنے دیں گے۔ (خ الف ف)

جدوجہد آزادی میں امارت شرعیہ کا حصہ

مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی
نائب ناظم امارت شرعیہ پٹنہ

امارت شرعیہ کے اکابر نے غلام ہندوستان کو آزاد کرانے کے لئے جو جہد کی، وہ تاریخ کا روشن باب ہے، ترک موالات، خلافت تحریک میں شمولیت اور انڈی پینڈینٹ پارٹی کا قیام تحریک آزادی کو ہی کمک پہونچانے کی کوشش تھی، بانی امارت شرعیہ حضرت مولانا ابوالحاسن محمد سجاد علیہ الرحمہ (ولادت 1301ھ۔وفات 1359ھ) حب الوطنی کے جذبہ سے سرشار تھے اور ان کے متعلقین ومتوسلین مختلف انداز میں جدوجہد آزادی میں شریک رہے، کامریڈ تقی رحیم لکھتے ہیں: "امارت کے تمام رہنما اور اہم کارکن مذہبی اثر ورسوخ کے حامل ہونے کے ساتھ جانے ہوئے کٹر سامراج مخالف سیاسی رہنما بھی تھے، مولانا مشہود احمد ندوی قادری موجودہ پرنسپل مدرسہ اسلامیہ شمس الہدیٰ، امیر شریعت اول مولانا سید شاہ بدرالدین قادریؒ پر لکھے گئے ایک مضمون میں مولانا محمد سجادؒ کا تعارف ان الفاظ میں کراتے ہیں: "ایک مرد مجاہد اور آزادی کے سرخیل وعلم بردار حضرت مولانا ابوالحاسن محمد سجادؒ جو وقت اور زمانہ کے حالات کو دیکھ رہے تھے اور حالات کے صحیح نباض تھے"۔(ہمارے امیر 8، مرتبہ مولانا رضوان احمد ندوی) مولانا نورالحق رحمانی رقم طراز ہیں: "آپ مجاہد اعظم اور جنرل سپاہی بھی تھے، جب پہلی جنگ کی تیز وتند ہوا چلی اور زبردست طوفان اٹھا تو بہت سی قدآور شخصیت پست ہوگئیں، لیکن آپ مستحکم چٹان کی طرح جمے رہے، آپ حضرت شیخ الہند اور حضرت شیخ الاسلام کے ساتھ جنگ آزادی میں شریک رہے، جب حضرت شیخ الہندؒ نے 19/جولائی 1920ء کو ترک موالات کا فتویٰ دیا تو اس کو مرتب کرکے 484 دستخطوں کے ساتھ شائع کرنے والی آپ ہی کی شخصیت تھی (ہمارے امیر 39) مولانا ابوالحاسن محمد سجادؒ نے خطبہ صدارت اجلاس مرادآباد میں آزادی کی لڑائی کے لئے ہندو مسلم کو متحد کرنے کی بات کہی، مولانا نے فرمایا کہ گھر کے غیر مسلم قوموں سے پہلے مصالحت ومواد عت کی جائے، پھر بیرونی دشمنوں سے گھر کی حفاظت کی جائے، مولانا محمد سجادؒ محمد علی جناح کو اپنے ایک خط میں لکھتے ہیں: "اصلی فساد ہلاکت کا سرچشمہ برٹش حکومت کا دستور حکومت ہے یہ روگ بمنزلہ سل ودق کے ہے اور فرقہ وارانہ فسادات یا نوکریوں یا وزارتوں میں حق تلفی بمنزلہ پھوڑا پھنسی کے ہے" (مکاتب سجاد 25) آگے لکھتے ہیں: "جناب کو معلوم ہے کہ اس کا علاج بجز اس کے کیا ہوسکتا ہے کہ حکومت کے موجودہ سسٹم میں کلیۃ انقلاب برپا کیا جائے، لیکن یہ انقلاب صرف تحریروں، تقریروں، جلسوں اور جلوسوں سے حاصل نہیں ہوسکتا اور نہ صرف ظالموں کو برا کہنے سے، اس کے لئے ہمیشہ صرف ایک اصول ہے کہ ظالموں اور جابروں کے استبداد کو ختم کرنے کے لئے اور اقامت عدل وانصاف و رضائے الٰہی کے لئے مظلوم قوم اپنے جان ومال کی قربانی پیش کرے اور اس اصول پر عمل کرنے کے لئے دو طریقے امتداد تاریخ عالم انسانی سے رائج ہیں، ایک طریقہ جہاد بالسیف ہے اور دوسرا طریقہ بغیر مدافعت جہاد اعلان حق اور تسلیم باطل سے قولا وعملا انکار، جس کو حرب سلمی بھی کہتے ہیں اور عرف عام میں عدم تشدد کے ساتھ سول نافرمانی" (مکاتب سجاد 27) مسلم لیگ نے آپ کے حرب سلمی کے مشورے کو نہیں مانا تو مولانا کو اس کا بہت افسوس ہوا، محمد علی جناح کے نام ایک خط میں لکھتے ہیں "مجھے افسوس ہے کہ مسلم لیگ نے اصل مقصد کو پیش نظر رکھ کر برٹش شہنشاہیت کے خلاف حرب سلمی کے ذریعہ محاذ جنگ میں قدم رکھنے کا فیصلہ نہیں کیا، معلوم ہوتا ہے کہ مسلم لیگ کی رہنمائی جن ہاتھوں میں ہے ان کی اکثریت آج بھی انگریزوں پر اعتماد رکھتی ہے (مکاتب سجاد 32) مولانا نے کانگریس کے ترک موالات کی تجویز کی حمایت میں ایک فتویٰ بھی لکھ کر شائع کیا، سری کرشنا سنگھ اپنے تحقیقی مقالہ صفحہ 168/ پر لکھتے ہیں: ایک سرکاری رپورٹ کے مطابق وہ بہار میں علماء کی تحریک کو جنم دینے والے ایسے خطرناک اور کٹر انتہا پسند تھے جس نے ابوالکلام آزاد اور پان اسلام ازم کے دوسرے بڑے داعیوں سے مل کر یہاں سب سے پہلے ایجی ٹیشن شروع کیا (جدوجہد آزادی میں بہار کے مسلمانوں کا حصہ ص 233) امارت شرعیہ کے پہلے امیر شریعت حضرت مولانا سید شاہ بدرالدین قادریؒ (ولادت 1852ء، وفات 1924ء) اس معاملہ میں اس قدر حساس تھے کہ 1915ء مطابق 1333ھ میں آپ کی علمی خدمات اور باثر شخصیت ہونے کی وجہ سے انگریزوں نے انہیں شمس العلماء کا خطاب اور تمغہ دیا تھا، جسے بعض وقتی مصالح کی وجہ سے آپ نے قبول بھی کرلیا تھا، یکم اگست 1919ء مطابق 1338ھ میں خلعت وتمغہ دونوں کمشنر کو واپس کردیا اور لکھا کہ: "میں اپنے دلی رنج وغم کا اظہار اس میں سمجھتا ہوں کہ اپنے خطاب شمس العلماء، خلعت وتمغہ وعطیہ سلطنت برطانیہ کو واپس کردوں؛ تاکہ اراکین سلطنت ہم لوگوں کے اس بے انتہا رنج وغم کا اس سے اندازہ کرلیں (ہمارے امیر ص 7) مولانا کا یہ ردعمل برطانوی حکومت کے ذریعہ ہند وبیرون ملک پر ان ظالمانہ رویہ اور غیر منصفانہ اقدام کے نتیجہ میں سامنے آیا جو انگریزوں نے روا رکھا تھا، اس کی وجہ سے حضرت امیر شریعت اول انگریزوں سے سخت نفرت کرتے تھے اور وہ ان شرائط کو بھی ماننے کو تیار نہیں تھے جو انگریزوں نے ترک مسلمانوں کو ذلیل کرنے کے لئے لگائے تھے، امیر شریعت اول نے تحریک خلافت اور تحریک موالات میں بھی حصہ لیا اور اپنے حلقہ کو اس پر آمادہ کیا کہ وہ ملک کی آزادی کے لئے کام کریں۔ کامریڈ تقی رحیم لکھتے ہیں: "بہار میں عدم تعاون کا افتتاح بہاری مسلمانوں کے سب سے بڑے مذہبی رہنما مولانا شاہ بدرالدین قادری پھلواری شریف نے اپنے خطاب شمس العلماء کی واپسی سے کیا" (جدوجہد آزادی میں بہار کے مسلمانوں کا حصہ ص 189) امیر شریعت ثانی مولانا محی الدین قادری اور مولانا سید شاہ قمرالدین رحمہما اللہ نے تحریک ترک موالات اور تحریک خلافت میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیا، کامریڈ تقی رحیم لکھتے ہیں: "امارت شرعیہ کے اثر میں آکر بہار کے مسلمان اپنے امیر کی ہدایت کے بموجب آزادی کی جدوجہد میں کانگریس کی مدد کرنے کو اپنا ضروری مذہبی فرض ماننے لگے تھے۔ امیر شریعت رابع حضرت مولانا سید شاہ منت اللہ رحمانیؒ (ولادت 1912، وفات 1991ء) شیخ الاسلام حضرت مولانا حسین احمد مدنی کے انتہائی معتمد اور چہیتے شاگرد تھے، جب حضرت مدنی جیل میں تھے تو آپ نے بھی آزادی کی لڑائی کو تیز کرنے کے لئے جیل کی صعوبتیں برداشت کیں، دوبار جیل گئے اور جدوجہد آزادی میں اپنا حصہ ادا کیا، مولانا منت اللہ رحمانیؒ نے جدوجہد آزادی میں جو عملی اقدامات کئے اس کی وجہ سے وہ میرٹھ، مظفرنگر، سہارن پور ضلع میں تحریک آزادی کے ذمہ دار (ڈکٹیٹر) بنائے گئے، آزادی کے لئے بڑے مصائب جھیلے۔ 1936ء میں مسلم انڈپینڈنٹ پارٹی کے ٹکٹ پر آپ کامیاب بھی ہوئے، لیکن 1940ء میں پارلیمانی سیاست سے آپ کنارہ کش ہوگئے، حافظ امتیاز رحمانی اپنے مضمون "جنگ آزادی اور حضرت امیر شریعت" میں لکھتے ہیں: "پارلیمانی سیاست سے علحدگی کا یہ مطلب نہیں کہ حضرت نے تحریک آزادی سے اپنے آپ کو الگ کرلیا تھا یا خانقاہ رحمانی کے مریدین، مخلصین اور متوسلین کو یہ ہدایت دی کہ وہ تحریک آزادی سے اپنے آپ کو الگ کرلیں، حضرت نے ملک وملت کے وسیع تر مفاد کے پیش نظر سرگرمی کے ساتھ جدوجہد جاری رکھی اور تحریک آزادی کی جدوجہد میں جو خفیہ سرکلر، پوسٹر اور پمفلٹ شائع ہوکر بہار کے بڑے حصے میں تقسیم ہوا کرتے تھے، ان کی طباعت کا سب سے بڑا مرکز خانقاہ رحمانی تھا (امیر شریعت حضرت مولانا منت اللہ رحمانی، مرتبہ مولانا عمید الزماں قاسمی ص 479) پانچویں امیر شریعت حضرت مولانا عبدالرحمن صاحب (ولادت 1903، وفات 1998) بھی سچے محب وطن اور جدوجہد آزادی میں اکابر امارت کے شانہ بشانہ رہے، مولانا انیس الرحمن قاسمی سابق ناظم امارت شرعیہ لکھتے ہیں: "آپ سچے محب وطن اور مجاہد آزادی بھی تھے، جنگ آزادی میں بے لوث حصہ لیا تھا، ڈاکٹر سید محمود، ڈاکٹر راجندر پرساد سابق صدر جمہوریہ کی قیادت میں چھپرہ شہر میں کام کیا، حق منزل جو اس زمانہ میں سیاسی سرگرمیوں کا مرکز تھا، وہاں قیام کرتے (ہمارے امیر 25) چھٹے امیر شریعت حضرت مولانا سید نظام الدین صاحبؒ (1927، وفات 2015ء) آزادی کی تحریک کے وقت بالکل جوان تھے اور دارالعلوم دیوبند کے اساتذہ کے ذریعہ چلائی جارہی تحریک کے دست وبازو تھے۔ مولانا شاہ فیاض عالم ولی اللہی جدوجہد آزادی میں اپنے اور مولانا سید نظام الدین کے رول کا تذکرہ کرتے ہوئے کہتے ہیں: "ہم دونوں دیہاتوں میں نکل جاتے اور لوگوں کو انگریزوں کے خلاف بھڑکاتے، راستہ میں کھانے کے لئے جھولے میں بھنے ہوئے چنے اور گڑ رکھ لیتے تھے، کھانا ملا تو کھالیا، نہیں تو چنے اور گڑ کھا کر پانی پی لیا، (باتیں میر کارواں کی، از عارف اقبال 166) ان کے علاوہ قاضی حسین احمد صاحب جو امارت شرعیہ کے ایک زمانہ میں ناظم تھے، آزادی کے لئے ان کی محنت قابل رشک تھی، ترک موالات کے مسئلہ سے دوسرے قائدین کی طرح قاضی احمد حسین بھی متفق تھے، انہوں نے اس سلسلے میں گاندھی جی سے ملاقات کی، اور ملک کی آزادی میں روس اور افغانستان کے تعاون سے انگریزوں کو ہندوستان سے نکالنے کی تجویز رکھی، گاندھی جی نے اس تجویز سے اتفاق نہیں کیا، ان کی سوچ تھی کہ دوسروں کے بل پر اگر ہم آزادی حاصل کریں گے تو برطانیہ سے نکل کر دوسرے معاون ملکوں کے رحم وکرم پر ہوجائیں گے، انہوں نے واضح لفظوں میں قاضی احمد حسین صاحب کو کہا کہ "ہندوستان میں خود اتنی طاقت ہونی چاہئے کہ وہ بلا بیرونی مدد کے آزاد ہو اور تب وہ اپنی آزادی کی حفاظت کرسکے گا"۔ گاندھی جی سے ان کی یہ ملاقات چھپی نہیں رہ سکی، انگریز حکومت کے جاسوس ان کے پیچھے لگ گئے اور ان کی گرفتاری کا فیصلہ ہوا، چنانچہ 1921ء میں خلافت کانفرنس گیا کے دفتر سے قاضی صاحب کی گرفتاری عمل میں آئی، شاہ محمد عثمانؒ لکھتے ہیں: "قاضی صاحب کو دفعہ 124 الف بغاوت کے الزام میں چھ ماہ کی سزائے قید بامشقت دی گئی تھی، وہ جب گرفتار ہوئے تو شہر میں دکانیں احتجاج کے طور پر بند ہوگئیں، اسکول بند کردیئے گئے، سرکاری دفاتر میں بھی بہت سے لوگ نہیں گئے، وہ رہا ہوئے تو اسٹیشن پر ان کے استقبال کو آدمیوں کا ہجوم جمع تھا، پلیٹ فارم اور اسٹیشن کا کمپاؤنڈ اور اس سے باہر سڑکوں پر لوگ جمع تھے اور نعرے لگا رہے تھے (حسن حیات 60061) ان کے علاوہ بہت سارے امارت شرعیہ کے نامور لوگوں نے بھی اپنی جان ہتھیلی پر رکھ کر کام کیا، مثال کے طور پر مولانا مفتی ظفیر الدین صاحب مفتاحی، شیخ عدالت حسین، حافظ محمد ثانی وغیرہ کا نام لیا جاسکتا ہے۔ ڈاکٹر ابوالکلام قاسمی شمسی لکھتے ہیں: "جنگ آزادی میں امارت شرعیہ نے اہم رول ادا کیا، اس سے منسلک، دانشوران اور عوام نے تحریک آزادی میں بھرپور حصہ لیا، ان میں سے مولانا محمد سجاد، مولانا سید شاہ محی الدین امیر شریعت مولانا شاہ محمد قمرالدین، مولانا سید منت اللہ رحمانی، قاضی احمد حسین، مولانا عبدالوہاب، مولانا حافظ محمد عثمان، مولانا عثمان غنی، شیخ عدالت حسین، سعید الحق وکیل، ڈاکٹر سید عبدالحفیظ فردوسی، مسٹر محمد یونس بیرسٹر، مولانا عبدالصمد رحمانی، مسٹر محمد محمود بیرسٹر، مسٹر خلیل احمد ایڈوکیٹ کے علاوہ سیکڑوں علماء ہیں (تحریک آزادی میں علماء کرام کا حصہ 302) امارت شرعیہ کے پہلے ناظم، مفتی اور امارت شرعیہ کے ترجمان جریدہ امارت اور نقیب کے مدیر محترم مولانا محمد عثمان غنیؒ نے جدوجہد آزادی میں اپنے قلم کے ذریعہ مجاہدین میں جوش وجذبہ اور حوصلہ پیدا کیا، آپ کی تحریروں نے انگریزوں کو بے حد پریشان کیا، جس کے نتیجہ میں امارت کے پرچے ضبط ہوئے، ضمانت طلب کی گئی، مولانا محمد عثمان غنیؒ کو جیل کے اندر ڈالا گیا، لیکن یہ مرد مجاہد اس قدر حب الوطنی کے جذبہ سے سرشار تھا کہ قید وبند کی صعوبتیں بھی اس کے قلم کو روک نہیں سکیں اور "امارت" کو بالآخر بند کردینا پڑا، اس کے بعد "نقیب" کے نام سے امارت کا ترجمان نکلنا شروع ہوا، جو آج تک نکل رہا ہے، آزادی سے قبل تک اس نے انگریزوں کے خلاف قلمی جہاد کیا، اور آزادی کے بعد مسلمانوں کو متحد ومتفق کرنے، اصلاح معاشرہ اور اہم موضوعات پر اس کے مضامین ومقالات آج بھی موثر کردار ادا کر رہے ہیں۔ میں نے اپنے ایک مضمون "بے باک صحافی۔ مولانا مفتی محمد عثمان غنیؒ" میں لکھا تھا: "آپ کی تحریروں میں حکومت برطانیہ پر جارحانہ تنقید ہوا کرتی تھی، اور یہ تنقید حکومت کے لئے ناقابل برداشت تھی، کئی بار مقدمہ چلا، 8/مئی 1926ء کے ایک اداریہ پر حکومت نے اس شمارہ کو ضبط کرلیا اور سرکار انگلیشیہ نے بغاوت کا مقدمہ کردیا، 2/نومبر 1926ء کو نچلی عدالت سے ایک سال قید اور پانچ سو روپے جرمانہ کا حکم دیا تھا، ایک ماہ جیل میں رہنے کے بعد 27/دسمبر 1926ء کو عدالت عالیہ سے ضمانت منظور ہوئی، قید کی سزا ختم ہوگئی، مگر جرمانہ بحال رکھا گیا۔ 1927ء اگست میں بتیا فساد کے موقع سے 20/صفر 1346ھ مطابق 19/اگست 1927ء کا ایک اداریہ پھر حکومت کی جبین اقتدار پر شکن کا سبب بن گیا، دفعہ 152 (الف) کے تحت مقدمہ چلا، ایک سال قید، ڈھائی سو روپے جرمانہ کی ادائیگی کا حکم ہوا، سر علی امام نے مولانا کی طرف سے اس مقدمہ میں پیروی کی، ایک روز جیل میں رہنے کے بعد ضمانت ملی، ڈسٹرکٹ جج کے یہاں سے 30/اپریل 1928ء کو مولانا کو انصاف ملا اور وہ بری کردئے گئے، تیسری بار پھر ایک اداریہ کی وجہ سے 1335ھ میں حکومت بہار نے ایک ہزار روپے کی ضمانت طلب کی، امارت شرعیہ کے ذریعہ اس جرمانہ کی ادائیگی ممکن نہیں ہوئی اور "امارت" کو بند کردینا پڑا۔ مولانا ڈاکٹر ابوالکلام قاسمی شمسی لکھتے ہیں: "امارت شرعیہ کے پندرہ روزہ جریدہ "امارت" نے اپنے انقلابی مضامین کے ذریعہ لوگوں کے دلوں میں جوش آزادی پیدا کرنے میں نمایاں کردار ادا کیا، اس کے باغیانہ وانقلابی مضامین کی وجہ سے انگریزوں نے اس پر مقدمہ چلایا اور جرمانہ عائد کیا، بالآخر اس کو بند کردینا پڑا (تحریک آزادی میں علماء کا حصہ 203) شاہ محمد عثمانؒ کے ان جملوں پر اپنی بات کو ختم کرتا ہوں، لکھتے ہیں: "امارت شرعیہ اور جمعیۃ علماء کے لوگ تو جنگ آزادی میں کود جانے کے حامی تھے اور وہ کود گئے (ان کے لئے) جہاد حریت میں شرکت محض قومی نظریہ نہیں بلکہ اسلامی مفادات کا تقاضہ تھا۔ (حسن حیات 86)۔

رابطہ: 9304919720

☆☆☆

ووٹ کی چوری عوام کو دھوکا

ڈاکٹر مظفر حسین غزالی

عوام کی ناراضگی اور اینٹی انکم بینسی کے باوجود بی جے پی کیسے آجاتی ہے۔ یہ سوال ۲۰۱۹ء کے لوک سبھا الیکشن کے بعد سے کھٹک رہا تھا۔ نہ اس کی وجہ سمجھ میں آرہی تھی اور نہ کسی کے پاس اس کا واضح جواب تھا۔ کیونکہ نومبر ۲۰۱۶ء میں نوٹ بندی اور جولائی ۲۰۱۷ء میں جی ایس ٹی کے لاگو ہونے سے کاروبار ٹھپ اور بے روزگاری اپنی انتہا پر پہنچ گئی تھی۔ اوپر سے مہنگائی نے عام آدمی کی کمر توڑ دی تھی۔ اس کے باوجود بی جے پی نے ۲۰۱۷ء میں اتر پردیش اسمبلی اور ۲۰۱۹ء میں لوک سبھا کا الیکشن جیت لیا۔ اتر پردیش کی جیت کو ۲۰۱۳ء کے مظفرنگر فساد اور ۲۰۱۵ء میں گائے کے نام پر اخلاق کے قتل کی وجہ سے بنے فرقہ وارانہ ماحول کا نتیجہ بتایا گیا۔ لیکن لوک سبھا کا انتخاب جیتنے کی وجہ کسی کی سمجھ میں نہیں آئی۔ بی جے پی کو ۲۰۱۴ء سے بھی زیادہ سیٹیں ملیں جبکہ کانگریس کے خلاف ۲۰۱۴ء والا ماحول بھی نہیں تھا۔ کانگریس سمیت پورا حزب اختلاف یہ سمجھنے سے قاصر تھا کہ بی جے پی ایک کے بعد ایک الیکشن کیسے جیت رہی ہے۔ اپوزیشن نے بی جے پی کی ہوڑ میں مندر مندر گھوم کر اور گنگا یاترا کرکے بھی دیکھا مگر اس کا کوئی نتیجہ برآمد نہیں ہوا۔ سیاسی مبصرین ہندوتوا، فرقہ وارانہ نفرت یا پولرائزیشن، سماج کی تقسیم، الیکشن میں بے تحاشہ خرچ، میڈیا سپورٹ، جذبات کا نفسیاتی استحصال، ای وی ایم مشینوں کے ذریعہ ووٹوں کی گڑبڑ، الیکشن میں مقامی انتظامیہ کی مدد اور سرکاری ایجنسیوں کے ذریعہ مخالفین میں خوف پیدا کرنے یا انہیں اپنے پالے میں لانے کی حکمت عملی کو بی جے پی کی کامیابی کی وجہ بتایا۔ خرید وفروخت کے ذریعہ اپوزیشن کی ریاستی سرکاروں کو غیر مستحکم کرنا بھی اس میں شامل رہا۔ اس سب کے باوجود کسی کو اس سے نپٹنے کا کوئی راستہ دکھائی نہیں دے رہا تھا۔ کووڈ میں حکومت اتنی بری طرح ناکام ہوئی۔ اچانک لاک ڈاؤن سے پورے ملک میں افراتفری مچ گئی۔ کروڑوں لوگوں کا روزگار چھن گیا مزدوروں کو ہزاروں کلو میٹر کا بھوکے پیاسے سفر طے کرکے اپنے گھروں کو لوٹنا پڑا۔ راستہ میں کہیں پولس نے لاٹھی ڈنڈے مارے، کہیں ان پر زہریلی دوائیں چھڑکی گئیں۔ کتنے بچے بغیر دودھ کے اور کتنے لوگ بھوک اور دوائیں نہ ملنے سے مرگئے۔ اسپتالوں اور دوا ساز کمپنوں نے من مانے پیسے وصولے، ایک ایک آکسیجن سلنڈر کئی کئی ہزار میں بک گیا۔ اس بیچ حکومت اور اس کے وزیر کہیں دکھائی نہیں دیئے۔ مرنے والوں کو شمشان، قبرستان تک میں جگہ نہیں ملی۔ لاشوں کو گنگا کی ریت میں دفنانا پڑا۔ اس کے باوجود اتر پردیش، بہار، آسام میں بی جے پی جیت گئی۔ راہل گاندھی نے بھارت جوڑو یترا کرکے محسوس کیا کہ ملک میں نفرت اور سماج کو بانٹنے کا مسئلہ تو ہے لیکن اتنا بڑا نہیں ہے کہ وہ بی جے پی کو اقتدار تک پہنچا سکے۔ انہوں نے ملک کی نبض کو سمجھا اور احساس کیا کہ عوام ملک کے تحفظ کو لے کر جذباتی ہیں۔ انہوں نے جانا کہ ملک کے آئین پر عمل نہ ہونے کی وجہ سے لوگوں کو مسائل کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ راہل کی بڑھتی مقبولیت اور وام لوگوں سے ان کے میل ملاپ سے گھبرا کر بی جے پی نے گجرات کے سورت کی ضلع عدالت میں ہتک عزت کے پینڈنگ پڑے معاملہ کی دوبارہ سماعت شروع کرادی۔ جس میں انہیں دو سال کی سزا سنائی گئی۔ اس کی وجہ سے ان کی پارلیمنٹ کی رکنیت ختم ہوگئی اور انہیں مکان خالی کرنا پڑا۔ مگر سپریم کورٹ نے اسے دوبارہ بحال کردیا۔ انہیں نیشنل ہیرالڈ معاملہ میں بھی گھیرنے کی کوشش کی گئی لیکن انہوں نے بغیر گھبرائے خوف کی سیاست کا سامنا کیا۔ یہ سب کچھ شاید ایسے ہی چلتا رہتا لیکن حکومت نے الیکشن کمشنر کی تقرری سے سپریم کورٹ کے چیف جسٹس کو ہٹا کر کابینہ وزیر کو کمیٹی ممبر بنانے اور پھر ہریانہ ومہاراشٹر میں ہوئی گڑبڑیوں نے راہل کو اس طرف متوجہ کیا۔ ہریانہ میں تو بی جے پی کے وزیروں تک کو گاؤں میں گھسنے نہیں دیا جارہا تھا۔ جگہ جگہ سے بی جے پی کے لوگوں کو بھگایا جارہا تھا۔ ہریانہ اور مہاراشٹر میں سارے انتخابی سروے بی جے پی کی ہار یقینی بتا رہے تھے۔ مہاراشٹر میں ووٹ بڑھنے کے اعداد سامنے آنے اور وہاں کے لوگوں کے اپنے گاؤں میں بیلٹ پیپر سے ووٹنگ کرانے کی خبر سے راہل کو یہ سمجھنے میں دیر نہیں لگی کہ معاملہ ووٹنگ مشین سے آگے کا ہے۔ انہوں نے انتخابی کمیشن سے ووٹنگ لسٹ مانگی، بڑی مشکل سے بنگلور سینٹرل لوک سبھا سیٹ کا ڈاٹا انہیں اس شکل میں ملا کہ نہ وہ اسکین کیا جاسکتا تھا نہ اس کی فوٹو کاپی ہوسکتی تھی۔ راہل کی ٹیم چھ ماہ کی محنت کے بعد اس نتیجہ پر پہنچی جس کا انہوں نے اپنی پریس کانفرنس میں انکشاف کیا۔ انہوں نے ووٹر لسٹ کے اس تجزیہ کو ووٹ چوری کا نام دیا۔ راہل گاندگی نے بتایا کہ بنگلورو سینٹرل لوک سبھا سیٹ میں شامل سات اسمبلی حلقوں میں سے چھ میں بی جے پی پیچھے چل رہی تھی لیکن مہادیو پورا اسمبلی حلقے میں بی جے پی کو یکطرفہ ووٹ ملا۔ جس کی وجہ سے بی جے پی کو جیت حاصل ہوئی۔ مہادیو پورا اسمبلی حلقہ کی ووٹنگ لسٹ کا تجزیہ کرنے پر معلوم ہوا کہ اس سیٹ پر ۱۰۰۲۵۰ ووٹوں کی چوری کی گئی ہے۔ ان ایک لاکھ دو سو پچاس ووٹوں میں ۱۱۹۶۵ ڈپلی کیٹ ووٹر ہیں۔ ۴۰۰۰۹ کا پتہ فرضی ہے، ۱۰۴۵۲ ووٹر بڑی تعداد میں ایک ہی پتے پر رجسٹر کیے گئے ہیں۔ ۳۳۶۹۲ نئے ووٹر فارم ۶ کا غلط استعمال کرکے جوڑے گئے ہیں۔ ایک ہی پتے پر ۴۰-۵۰ لوگوں کے ووٹر آئی ڈی بنے ہیں۔ ایک ہی نام سے کئی ووٹر شناختی کارڈ بنے ہیں، جن میں کہیں کرناٹک، کہیں مہاراشٹر، کہیں اتر پردیش کا پتہ درج ہے۔ فارم ۶ نئے ووٹروں کے لیے ہوتا ہے لیکن اس کے تحت ۷۰-۸۰ سال کے رائے دہندگان کے کارڈ بنے ہیں۔ اس فرضی واڑے سے ایک سیٹ پر لاکھ سے زیادہ ووٹ بڑھے ہیں۔ مزے کی بات یہ ہے کہ یہاں بی جے پی کی جیت ہوئی ہے۔ مہاراشٹر میں الیکن کمیشن نے ووٹ بڑھا کر بی جے پی کو جتایا تھا۔ ووٹ کم کرکے این ڈی اے کو جتانے کی کوشش ہورہی ہے۔ اپوزیشن پارٹیاں راہل کے ووٹ چوری کے ثبوت دینے کے بعد یہ اچھی طرح سمجھ رہی ہیں کہ اگر الیکشن کمیشن کو ابھی نہیں روکا گیا تو یہ تجربہ دوسری ریاستوں میں بھی دوہرایا جائے گا۔ یاد رہے یہ معاملہ یہیں رکنے والا نہیں ہے۔ بی جے پی جب تک چاہے گی الیکشن کمیشن کی مدد سے اقتدار میں رہے گی۔ اس سے آگے بڑھ کر یہ بھی ہوسکتا ہے کہ وہ جسے چاہے گی انتخاب جتا دے گی اور جسے چاہے گی اسے ہار کا سامنا کرنا پڑے گا۔ حکومت کی پشت پناہی کی وجہ سے الیکشن کمیشن سپریم کورٹ تک کی بات ماننے کو تیار نہیں ہے۔ کمیشن نے یکم اگست کو جو عارضی ووٹر لسٹ جاری کی ہے اس میں ۶۵ لاکھ ووٹروں کے نام کاٹ دیئے ہیں۔ اس میں کیسے کیسے گل کھلائے گئے ہیں اس کی جیسے جیسے خبریں آرہی ہیں اس پر ہنگامہ ہو رہا ہے۔ بہار پہلی ریاست ہے جہاں آبادی بڑھنے کے باوجود ووٹر کم ہوئے ہیں۔ بہار کی لسٹ سامنے آئی ہے اس میں ۲۲ لاکھ کا نام مرا ہوا بتا کر کاٹا گیا ہے۔ سات لاکھ کہیں دوسرے مقام پر ووٹر کی حیثیت سے رجسٹر ہیں۔ 2.36 لاکھ کا کہیں چلے جانے یا غیر حاضر ہونے کی وجہ سے نام کاٹا ہے۔ جن کے نام کٹے ہیں ان میں سے کئی اپنے زندہ یا موجود ہونے کا ثبوت پیش کر رہے ہیں۔ ان کے یہاں کوئی گیا ہی نہیں۔ دوسری طرف الیکشن کمیشن کس کا اور کیوں نام کٹا یہ لسٹ سپریم کورٹ کو دینے کو تیار نہیں ہے۔ اس نے صاف طور پر کہا کہ قانونی طور پر ہم اس کے پابند نہیں ہیں۔ انتخابی کمیشن پر غیر جانبدار صاف شفاف الیکشن کرانے کی ذمہ داری ہے اگر وہی جانبدار ہو جائے گا تو جمہوریت کیسے بچے گی۔ اگر عام آدمی اپنی مرضی سے سرکار کو منتخب نہیں کر سکے گا تو آئین کے ذریعہ دیئے گئے اس کے ووٹ کے حق کا کیا ہوگا۔ اگر وہ برسر اقتدار شخص یا جماعت کا ہمنوا بن رہا ہے تو یہ عوام کے ساتھ دھوکا نہیں تو کیا ہے؟

رابطہ: 9810371907

☆☆☆

جبر تھا کہ تیرے اختیار کا موسم!

ڈاکٹر شگفتہ یاسمین
نئی دہلی

محبت میں شرطیں نہیں ہوتیں محبت میں سمجھوتے نہیں ہوتے کوئی حاکم کوئی محکوم نہیں ہوتا، محبت تھوپی ہوئی زندگی جیے جانے کا نام نہیں، یہ کھلے پنجرے میں اپنی خوشی سے قید رہنے کا نام ہے اور اگر ایسا نہیں ہے تو وہ زندگی گزار دی جاتی ہے، جی نہیں جاتی۔ سوال یہ ہے کہ آخر کب تک؟ نسیم نقوی کا افسانہ کانسے کا سورج سونے کا چاند اسی سوال کے ارد گرد گھومتا ہے۔ جبر اور اختیار میں بہت فرق ہے۔ وہی فرق جو حاصل کرنے اور پا لینے میں ہے۔ تمام اختیارات سونپ کر سیاہ وسفید کا مالک بنا کر بالآخر دوٹوک لفظوں میں حرف آخر جان کر اپنی بات منوالی جائے تو یہ جبر ہوا، اختیار نہیں۔ وشال جو اس افسانے کا مرکزی کردار اور سیما کا شوہر ہے، اپنی خود پسند طبیعت کے باعث اسی جبر کا عادی ہے۔ لفظ نہیں اس کی لغت میں نہیں اور انکار سننے کا وہ عادی نہیں۔ اپنے ایمبیشنز کی تکمیل میں اسے ایک ایسی رفیقہ حیات کی ضرورت تھی جو تعلیمی لیاقت اور ذہنی استعداد میں اس سے کمتر ہو، ملٹی ٹاسکر ہو، بوڑھے ساس سسر کے لیے نرس، بچوں کے لیے گورنس اور امور خانہ داری کے ساتھ باہر کے کام کاج بھی بحسن وخوبی سنبھال سکے اور شوہر کے لیے وجہ تسکین کے ساتھ ساتھ بچہ پیدا کرنے کی مشین بھی ہو۔ وشال جذبات اور احساسات سے عاری تو نہیں لیکن مسلسل کامیابیاں، حصولیابیاں، شہرت اور مقبولیت اسے نرگسیت کا شکار بنا دیتی ہے۔ خدا نہیں تو وہ خود کو خدا سے کم بھی نہیں سمجھتا اور اس کے رویوں کے لیے تختہ مشق بنتی ہے سیما! دو بچوں کی ماں ہونا آسان نہیں ہوتا۔ یہ وہ غیر مرئی بیڑیاں ہیں جنہیں توڑنا کسی بھی عورت کے لیے آسان نہیں ہوتا۔ پھر سیما کی خوبی یہ ہے کہ وہ مجسم ایثار ہے، selfless ہے، بے طلب ہے، بس اتنی چاہ ہے کہ محبت کرنے والا شوہر ہو اور پرسکون خوشحال زندگی! لیکن ترقی کے نشے میں سرشار، ہوا کے

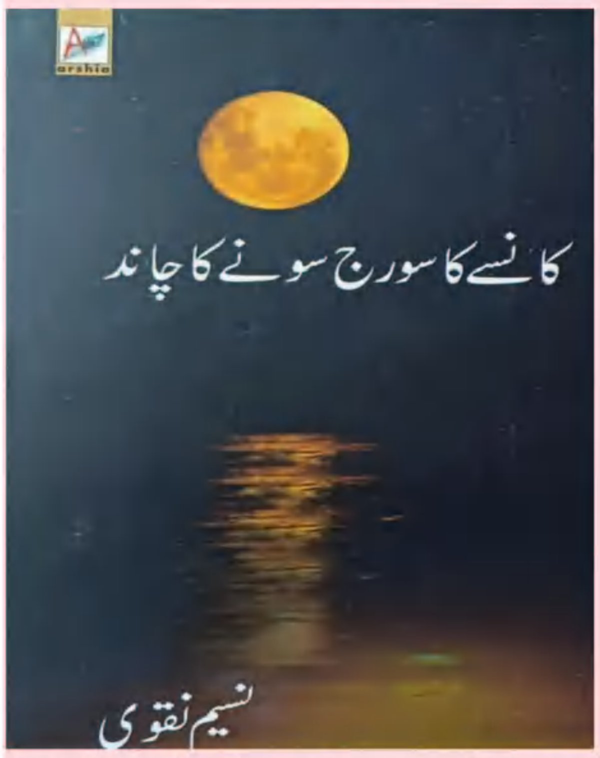

گھوڑے پر سوار وشال ہر جذبے، ہر احساس کو روندتا، پامال کرتا انجانی منزلوں کا مسافر تھا، جہاں ہر پڑاؤ ایک سنگ میل بن کر آگے بڑھ جانے کا اشارہ کرتا... اور سیما خاموش تماشائی بنی یہ سب سہتی رہتی۔ خود فراموشی کا حال یہ تھا کہ جب وشال پورے دو سال بعد اسے وطن واپسی کی خبر دیتا ہے تو، "اچانک اسے اپنے ہونے کا احساس ہوا تو آئینے کے سامنے جا کر خود کو دیکھنے لگی۔ کتنے دن بعد اس نے آج ٹھیک سے آئینہ دیکھا تھا"۔ شوہر کی غیر متوقع آمد کی خبر پا کر پریشانی اور سکون کی لہروں میں ڈوبتی ابھرتی بیوی عجیب کیفیت اور متضاد جذبات واحساسات سے دوچار تھی۔ "سمجھ نہیں پا رہی تھی کہ کہاں سے شروع کرے، پہلے وشال کے پسندیدہ کھانے کا انتظام کرے، گھر کی جھاڑ پونچھ کرے یا خود کو سنوارے۔ ساری رات اکیلے ہی لگی رہی، یہ سوچ کر کہ کل رات سکون سے سوئے گی وشال کا ہاتھ سر کے نیچے رکھ کر اور صبح آرام سے اٹھے گی۔ کوئی اور بھی ہوگا اس کے علاوہ، گھنٹی بجنے پر دروازہ کھولنے والا" یہ آخری جملہ اس بات کا عکاس ہے کہ نیند کا بہت سا قرض بھی اس کی جان ناتواں پر باقی ہے۔ جس مجازی خدا کی سیما منتظر تھی، وہ غرور اور نخوت کا پیکر ناخدا بن کر لوٹا تھا۔ مینجمنٹ کی دنیا کا گرو، کارپوریٹ جگت کا آفتاب مگر سیما کو وہ قریب ہو کر بھی بہت دور محسوس ہوا۔ وہ پرانی وابستگی کہیں کھو گئی تھی۔ سیما خاموشی سے یہ کرب بھی سہ گئی۔ پروفیشنل ٹارگٹ مکمل کرکے وشال فیملی ٹارگٹ مکمل کرنے کی دھن میں تیسرے بچے کی ضد پر اتر آیا۔ سیما کے مضبوط دلائل کی وشال کی سخت گیری کے سامنے ایک نہ چلی اور وشال نے یہ کہہ کر سیما کو خاموش کرا دیا کہ، "یار تم نے مینٹل کنڈوم لگا رکھا ہے کیا! کوئی بات دماغ میں گھستی ہی نہیں۔" فیصلہ صادر ہی نہیں ہوا، باضابطہ پروگریس رپورٹ پر بھی وشال کی نظر تھی۔ اپنی مردانگی کے غرور اور انانیت کے زعم میں وشال شاید یہ بھول گیا کہ عورت بھی اشرف المخلوقات کے زمرے میں آتی ہے اور آدم کے وجود سے بجی لے کر پیدا ہوئی ہے۔ جہاں پر مرد کے جبر کی انتہا ہوتی ہے وہیں سے عورت کے اختیار کی حد شروع ہوتی ہے۔ سیما وہ حکمت عملی اپناتی ہے جو وشال کو ہیرو سے زیرو بنا دیتی ہے۔ جب زک مرد کی مردانگی پر پڑتی ہے تو بڑے سے بڑا سورما چت ہو جاتا ہے۔ ہر جتن کے باوجود جب سیما کا وجود برگ وبار نہیں لاتا تو کھوکھلی مردانگی کا خوف وشال کو خون کے آنسو رلاتا ہے۔ ناکارہ پن کے احساس سے دوچار جب وہ سیما کے سامنے لب کشائی کرتا ہے تو جو جواب ملتا ہے وہ کسی تازیانے سے کم نہیں۔ "بات صرف اتنی سی ہے وشال کہ کنڈوم کا استعمال صرف دماغ پر ہی نہیں کیا جاتا۔ وشال کی گلوگیر آواز اچانک سخت ہوگئی۔ کیا... !تم نے اتنا بڑا دھوکا کیا میرے ساتھ؟

دھوکا!! میرے جسم پر تو میرا حق ہے نا وشال!

کانسے کا سورج ڈوبتا ہے اور فتح وسرشاری کے ساتھ سونے کا چاند طلوع ہو جاتا ہے۔ ادب سماج سے روشنی لیتا ہے اور سماج کو بصیرت اور بصارت عطا کرتا ہے۔ وہ ادب جو سماج کو آئینہ نہ دکھا سکے، تفنن طبع کا ذریعہ تو ہوسکتا ہے اصلاح کا وسیلہ نہیں بن سکتا۔ اس افسانے میں ایک عام اور معمولی سی عورت بے حد کامیاب بزنس گرو کو ایسے دھول چٹاتی ہے جیسے شہ مات کے کھیل میں ایک معمولی پیادہ پوری بساط الٹ کر رکھ دیتا ہے۔ صرف احساس ذات، جذبہ خودی اور یہ فیصلہ کہ بس!!! اب اور نہیں! اس کی حیثیت بدل دیتے ہیں۔ واقعی کسی نے صحیح کہا ہے کہ زندگی اس پل بدل جاتی ہے جس پل ہم اسے بدلنے کا فیصلہ کرتے ہیں۔ اب اگر کہانی کے اسلوب اور ٹریٹمنٹ کی بات کریں تو نسیم نقوی صحافت سے ادب کی طرف آئے ہیں یہ الگ بات ہے کہ ذوق مطالعہ ہمیشہ طبیعت کا خاصہ رہا مگر ایک صحافی اور ادیب میں بنیادی فرق یہ ہے کہ صحافی facts کو مدنظر رکھ کر حقائق کی بنیاد پر story بناتا ہے جبکہ فکشن نگار زندگی کے کونے کھدروں سے مواد اخذ کرتا ہے چور دروازوں سے کسی خیال کی ضو اور فکر کی لو سے ادب کی شمع فروزاں کرتا ہے۔ اس کہانی کا تانا بانا تیار کرتے ہوئے افسانہ نگار نے سہل اور عام فہم زبان اور سیدھے سادے بیانیہ انداز کو اپنے فکر وفن کا محور بنایا ہے۔ جذبات نگاری بے حد جاندار ہے۔ دلچسپ بیانیہ قاری کو اپنا اسیر بنائے رکھتا ہے۔ کہانی کے اختتام پر وشال پھوٹ پھوٹ کر روتا ہے۔ قاری جو ابتدا سے سیما کی بیچارگی اور مظلومیت پر کڑھتا نظر آتا ہے، اس کی فتح پر اسے سراہے بغیر نہیں رہ پاتا۔ ہر جنگ ہتھیار سے نہیں لڑی جاتی، کبھی کبھی خاموش حکمت عملی بھی اپنانی پڑتی ہے اور سیما نے یہی کیا تھا۔ مجموعی طور پر افسانہ دلچسپ اور قابل مطالعہ ہے، مطالعہ شرط ہے۔ کانسے کا سورج سونے کا چاند کے عنوان سے یہ افسانہ نسیم نقوی کے پندرہ افسانوں پر مشتمل مجموعے کا ٹائٹل افسانہ ہے۔ یہ ریختہ بکس پر دستیاب ہے۔

رابطہ: 9873332439

بنگلور کی ایوارڈ یافتہ ماہر تعلیم نور عائشہ کا

ہارورڈ یونیورسٹی میں پوسٹ گریجویٹ میں داخلہ

نئی دہلی/ بنگلور، 13 اگست (یو این آئی) اقراء انٹرنیشنل اسکول کی بانی ڈائرکٹر معروف سماجی اور تعلیمی شخصیت نور عائشہ کو عالمی شہرت یافتہ ہارورڈ یونیورسٹی کے ہارورڈ گریجویٹ اسکول آف ایجوکیشن میں اعلیٰ تعلیم کے لئے پوسٹ گریجویٹ میں داخلہ مل گیا ہے۔ اس سے قبل انہوں نے انگلینڈ کی کارڈف میٹروپولٹن یونیورسٹی سے ماسٹر آف بزنس ایڈمنسٹریشن (ایم بی اے) میں ڈگری حاصل کی تھی۔

تعلیم اور وژنری اسکول لیڈر نور عائشہ اس نئی پاری سے اپنی زندگی کے مشن کو آگے بڑھا سکیں اور اقدار پر مبنی تعلیم اور ہمہ جہتی بچوں کی نشو ونما کے ذریعے تعلیمی نظام میں مثبت تبدیلی لاسکیں۔ وہ اقرا گروپ آف اسکولس کی بانی، وائس چیئر پرسن اور مینجنگ ڈائریکٹر ہیں، جس میں اقراء انٹرنیشنل اسکول، اقرا جونیر اور اقرا برٹش اکیڈمی شامل ہیں۔ پچھلے دس سالوں سے زیادہ عرصے سے ان کے اسکولوں نے تعلیم کے بیانیہ کو بدل دیا ہے، وہ اس طرح کہ علمی برتری کے ساتھ کردار سازی کو یکساں اہمیت دی جاتی ہے اور بچوں کو نہ صرف کامیاب طالب وتلمیذ کے ساتھ ایک ہمدرد، بااخلاق اور بے عزت شہری بنانے پرزور دیا جاتا ہے۔

ہارورڈ میں ان کا داخلہ صرف ان کی ذاتی کامیابی نہیں بلکہ پورے خطے کے لیے ایک تاریخی لمحہ ہے، جو تعلیم کے شعبے میں ان کے مؤثر کام اور کارناموں کی عالمی سطح پر پذیرائی کا ثبوت ہے۔ محترمہ نور کی روشن قیادت کا سفر آج بھی اساتذہ، والدین اور نوجوانوں کے لیے، خاص طور پر ان خواتین کے لیے، جو تعلیم کے ذریعے تبدیلی لانے کا خواب رکھتی ہیں ان کے لیے ایک تحریک کا ذریعہ اور تحریکی افکار کے لیے ایک مثال ہے۔ وہ اکثر فلم [؟]اسپائڈر مین [؟] کا مشہور جملہ اپنی ٹیم کو یاد دلاتی ہیں: [؟]With great power comes great responsibility[؟] (بڑی طاقت کے ساتھ بڑی ذمہ داری آتی ہے)، اور وہ اس میں اپنا ایک بامعنی اضافہ کرتی ہیں: [؟]With great responsibility comes even greater accountability (بڑی ذمہ داری کے ساتھ اور بڑی جوابدہی آتی ہے)۔ ان کا ماننا ہے کہ اساتذہ کے پاس آنے والی نسلوں کی تشکیل کی اخلاقی ذمہ داری ہوتی ہے کہ انہیں اس دنیا کے لیے جوابدہ ہونا چاہیے جو وہ بناتے ہیں۔ نور کہتی ہیں: [؟]ہم اساتذہ کے پاس مستقبل کو تشکیل دینے کی طاقت ہے۔ میرا مقصد یہ ہے کہ دنیا بھر میں اقدار پر مبنی اسکول قائم کیے جائیں جو ایسے ذمہ دار اور با مقصد جینے والے افراد کی پرورش کریں جو دیانتداری اور ہمدردی سے نہ صرف قوم وملت بلکہ پوری انسانیت کی قیادت کریں۔ ہارورڈ کی جانب سے ان کا انتخاب کرنا بنگلور، کرناٹک اور پورے ملک کے لیے فخر کا لمحہ ہے، اور یہ با مقصد تعلیم سے جڑی قیادت کی طاقت کا ثبوت ہے۔

محترمہ نور عائشہ کو راشٹریہ۔ شکشا رتن ایوارڈ انڈین سوسائٹی انڈسٹریل ڈیولپمنٹ سے ملا۔ فخر وطن ایوارڈ سماجی اور تعلیمی خدمات لے لئے دیا گیا۔ ارلی چائلڈ ہڈ ایسوسی ایشن، سمٹ 2019، ایلڈرکس سمٹ 2019 ایشیاء ایجوکیشن سمٹ 2016، ایشیا لیڈرشپ اینڈ سروسز ایوارڈ 2016 کے علاوہ مختلف کانفرنسوں میں اسپیکر رہی ہیں۔ گلوبل گڈول ایمبسڈر آف انڈیا رہ چکی ہیں۔ اس کے علاوہ وہ یونیورسل ایجوکیشن ٹرسٹ اور او یو آر اے ایچ میں کلیدی کردارادا کرچکی ہیں۔ واضح رہے کہ محترمہ نور عائشہ نے ابتدائی تعلیم بنگلور میں حاصل کی ہے اور بیچلر آف انجینیر نگ کی ڈگری وسویسریا یونیورسٹی آف ٹیکنالوجی سے حاصل کی جب کہ انگلینڈ کی کارڈف میٹروپولٹن یونیورسٹی سے انہوں نے ماسٹر آف بزنس ایڈمنسٹریشن (ایم بی اے) میں ڈگری حاصل کی۔ انگلینڈ میں کچھ برس کام کرنے کے بعد وہ ہندوستان واپس آئیں اور بنگلور میں عالمی معیار کا اقرا انٹرنیشنل نام سے ایک اسکول قائم کیا۔ اس اسکول کے 650 بچوں معیاری تعلیم کے لئے ایوارڈ دیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ قابل اعتماد اسکول کا ایوارڈ بھی دیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ اقراء انٹرنیشنل اسکول کی بانی ڈائرکٹر معروف سماجی اور تعلیمی شخصیت محترمہ نور عائشہ کو کرناٹک کی سو اہم مسلم خواتین میں شامل کیا گیا ہے۔ یہ فہرست 'رائزنگ بیونڈ دی سیلنگ کرناٹک' (آر بی ٹی سی) نامی کتاب میں شائع کی گئی ہے، جس میں کرناٹک کی سو مسلم خواتین کو شامل کیا گیا ہے۔

اے ایم یو میں فیس اضافہ کے خلاف طلبہ کا احتجاج

پولیس کارروائی اور انتظامیہ کے رویے پر سیاسی وسماجی حلقوں کی مذمت

13 /اگست: علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (اے ایم یو) میں فیس میں 36 سے 42 فیصد تک کے حالیہ اضافے کے خلاف طلبہ کا احتجاج بدھ کو پانچویں روز بھی جاری رہا۔ طلبہ کا کہنا ہے کہ یہ اضافہ کمزور معاشی پس منظر رکھنے والے نوجوانوں کے لیے اعلیٰ تعلیم تک رسائی کو شدید متاثر کرے گا۔ احتجاج میں اس وقت شدت آئی جب طلبہ نے ضلع کلکٹریٹ تک مارچ کیا اور وائس چانسلر پروفیسر نعیمہ خاتون کا پتلا نذرِ آتش کیا۔

رپورٹس کے مطابق بیچلر آف لائبریری سائنس (بی لائب) کورس کی سالانہ فیس گزشتہ برس 16 ہزار روپے تھی، جواب بڑھا کر 22 ہزار روپے سے زائد کردی گئی ہے۔ آل انڈیا جموں وکشمیر اسٹوڈنٹس ایسوسی ایشن (اے آئی جے کے ایس اے) نے اس فیصلے کو من مانا اور غیر منصفانہ قرار دیا ہے۔ ایسوسی ایشن کے قومی کنوینر ناصر کھوہامی نے کہا کہ فیس میں 30 سے 40 فیصد تک اضافہ غریب اور پسماندہ طبقات کے طلبہ کے لیے مزید بوجھ بن گیا ہے۔ وہیں، اے ایم یو پروکٹر وسیم علی نے تصدیق کی کہ فیس میں اضافہ 500 سے 1500 روپے فی کورس کے درمیان ہے اور اس کی بنیادی وجہ انفراسٹرکچر کی بہتری ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ فیصلہ مختلف کمیٹیوں کی مشاورت سے کیا گیا۔ تاہم طلبہ تنظیموں کا موقف ہے کہ انفراسٹرکچر کے نام پر یہ اضافہ طلبہ کے معاشی حالات کو نظرانداز کرتا ہے، خاص طور پر ان کے لیے جو یومیہ اخراجات پورے کرنے میں بھی مشکلات کا شکار ہیں۔ فیس میں کمی کے علاوہ طلبہ گزشتہ آٹھ برس سے معطل اسٹوڈنٹس یونین انتخابات کے انعقاد کا مطالبہ بھی کررہے ہیں۔ اس کے علاوہ کچھ سینئر افسران کو ہٹانے کا مطالبہ بھی سامنے آیا ہے، جن پر موجودہ بحران کو غلط انداز میں سنبھالنے کا الزام ہے۔ گزشتہ جمعہ کو احتجاجی طلبہ نے دھرنا مقام پر اجتماعی جمعہ کی نماز ادا کی، اس دوران پولیس نے کارروائی کی۔ طلبہ کا الزام ہے کہ یہ کارروائی غیر ضروری اور غیر متناسب تھی۔ اس واقعے پر متعدد اپوزیشن اراکین پارلیمان نے وائس چانسلر کو خط لکھ کر وضاحت اور ذمہ داروں کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا۔ کانگریس کے رکن پارلیمان عمران مسعود نے فیس اضافہ واپس لینے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ وہ معاملہ پارلیمان میں اٹھائیں گے۔ سماج وادی پارٹی کے ضیاء الرحمٰن برق اور اے آئی ایم آئی ایم کے اسدالدین اویسی نے بھی تحقیقات کا مطالبہ کیا۔ کانگریس کے سینئر رہنما سلمان خورشید نے کہا کہ فیس میں بھاری اضافہ حاشیے پر موجود طبقے کو سستی تعلیم کے حق سے محروم کرنے کے مترادف ہے، جبکہ پرامن احتجاج روکنا طلبہ کے جمہوری حقوق کی خلاف ورزی ہے۔ وہیں، آل انڈیا مسلم مجلس مشاورت (اے آئی ایم ایم ایم) نے پولیس ایکشن کی شدید مذمت کرتے ہوئے کہا کہ پرامن احتجاج کرنے والے طلبہ پر طاقت کا استعمال ناقابل قبول ہے۔ تنظیم نے یونیورسٹی ایگزیکٹو کونسل کی خاموشی پر بھی گہری تشویش ظاہر کی۔ یوتھ کانگریس، سوشلسٹ یوتھ آرگنائزیشنز اور اسٹوڈنٹس یونینز نے ضلع کلکٹریٹ میں احتجاج کرتے ہوئے پروکٹر سے استعفیٰ کا مطالبہ کیا۔ یوتھ کانگریس کے صوبائی سکریٹری راجہ بھیا نے انتباہ دیا کہ اگر 15 اگست تک مطالبات پورے نہ ہوئے تو 16 اگست کو بڑے پیمانے پر اے ایم یو مارچ کیا جائے گا۔ سماجوادی پارٹی اسٹوڈنٹس ونگ کے رہنماؤں نے بھی کہا کہ ضلع کے دیگر کالجوں کے طلبہ کو احتجاج میں شامل کیا جائے گا۔ طلبہ رہنما عمران پٹھان نے کہا کہ یہ محض آغاز ہے، اگر انتظامیہ نے سنجیدگی نہ دکھائی تو احتجاج وسیع تر ہوگا۔ سنیوکت کسان مورچہ (ایس کے ایم) نے بھی اے ایم یو طلبہ کے احتجاج کی حمایت کا اعلان کیا ہے اور کہا ہے کہ وہ اسے اپنے 'یوم احتجاج' پروگرام میں شامل کریں گے۔ ایس کے ایم نے کیمپس میں پولیس کارروائی کی آزادانہ تحقیقات کا مطالبہ بھی کیا۔ ماہرین تعلیم اور سماجی حلقوں کا کہنا ہے کہ بڑھتی ہوئی فیس نہ صرف غریب اور متوسط طبقے کے طلبہ کو متاثر کرے گی بلکہ اعلیٰ تعلیم تک رسائی میں عدم مساوات کو بھی بڑھائے گی۔ احتجاج کرنے والے طلبہ کا کہنا ہے کہ جب تک فیس اضافہ واپس نہیں لیا جاتا اور طلبہ یونین انتخابات کا اعلان نہیں ہوتا، احتجاج جاری رہے گا۔ یہ بحران نہ صرف ایک تعلیمی ادارے بلکہ وسیع تر سطح پر اعلیٰ تعلیم کی پالیسیوں اور ان کی سماجی اثرات پر بھی سوال اٹھاتا ہے۔

بہار میں اتوار سے راہل گاندھی کی ووٹ ادھیکار یاترا

نئی دہلی، 13 اگست (یو این آئی) کانگریس کے سابق صدر اور لوک سبھا میں اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی بہار میں ووٹر لسٹ کی جامع نظر ثانی کے خلاف 17 اگست سے ووٹ ادھیکار مہم شروع کریں گے، جس میں انڈیا اتحاد کے رہنما بھی شامل ہوں گے۔ کانگریس کے جنرل سکریٹری کے سی وینو گوپال نے بدھ کے روز اسے جمہوریت کی لڑائی قرار دیتے ہوئے کہا کہ ہر ایک شخص کے قیمتی ووٹ اور آئین کی حفاظت کے لیے اس مہم کو عوامی تحریک بنایا جائے گا۔ مسٹر وینو گوپال نے کہا، "ہماری جمہوریت کے تحفظ کی لڑائی سڑکوں پر ہوگی اور 17 اگست سے لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی اور انڈیا اتحاد کی پارٹیوں کی طرف سے بہار بھر میں بڑے پیمانے پر ووٹ ادھیکار یاترا شروع کی جائے گی۔ جمہوریت کے لیے خطرناک ووٹر لسٹ کی جامع نظر ثانی اور ووٹ کی چوری کے خلاف اس لڑائی کو عوامی تحریک بنانے کی شروعات کی جائے گی۔ انہوں نے مزید کہا، "اس تناظر میں، آج انڈیا اتحاد کے رہنماؤں سے بہار کے سہسرام میں ملاقات کی گئی، جس میں ہماری تیاری، متحرک ہونے اور یاترا کے لیے تال میل قائم کرنے پر مثبت بات چیت ہوئی۔

کانسٹی ٹیوشن کلب کے سکریٹری کے عہدے پر راجیو پرتاپ روڈی کی جیت، بالیان کو 102 ووٹ سے ہرایا

نئی دہلی، 13 اگست (یو این آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے رکن پارلیمان راجیو پرتاپ روڈی نے کانسٹی ٹیوشن کلب کے سکریٹری کے عہدے پر جیت درج کی ہے۔

کانسٹی ٹیوشن کلب کے سکریٹری کے عہدے کے لیے منگل کو ہوئے انتخاب میں 25 سال سے بلا مقابلہ اس عہدے کی ذمہ داری سنبھالنے والے راجیو پرتاپ روڈی کو اس بار انہی کی پارٹی کے سابق رکن پارلیمان سنجیو بالیان سے سخت مقابلہ کے سامنا کرنا پڑا۔ تاہم، مسٹر راجیو پرتاپ روڈی نے کامیابی حاصل کی اور بعد میں سب کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا، ''میں 100 سے زیادہ ووٹوں سے جیتا ہوں۔ اگر اسے 1000 سے ضرب دیا جائے تو یہ تعداد ایک لاکھ ہو جاتی ہے۔ یہ میرے پینل کی جیت ہے۔ میں شکریہ ادا کرنا چاہوں گا۔ تمام پارٹیوں کے رہنماؤں نے اس میں حصہ لیا۔'' انہوں نے کہا، ''میرے پینل میں بی جے پی، کانگریس، سماج وادی پارٹی، ترنمول کانگریس، تیلگو دیشم پارٹی (ٹی ڈی پی) اور آزاد اراکین بھی شامل تھے۔ سب کی محنت سے یہ کامیابی ملی، اس لیے میں ان سب کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں۔ مجھے لگتا ہے کہ میرے ساتھی ارکان پارلیمنٹ، میری ٹیم اور مجھے گزشتہ دو دہائیوں کی محنت کا پھل ملا ہے۔'' بارہ سو سے زیادہ اراکین والے کانسٹی ٹیوشن کلب میں سکریٹری کے عہدے کے لیے منگل کو ووٹنگ ہوئی۔ مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ، بی جے پی صدر جے پی نڈا سمیت مرکزی وزراء اور ارکان پارلیمنٹ نے ووٹ دیا۔ اس انتخاب میں کانگریس کی سینئر رہنما سونیا گاندھی، کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے سمیت کلب کے کئی دیگر اراکین نے بھی ووٹنگ کی۔ ووٹنگ کا عمل منگل کے روز صبح 11 بجے شروع ہوا اور شام 5 بجے تک جاری رہا۔ اس دوران کل 707 ووٹ ڈالے گئے، جن میں سے 38 پوسٹل بیلٹ تھے جو تمام مسٹر روڈی کے حق میں گئے۔ وہیں، 669 اراکین نے مرکز پر پہنچ کر ووٹ دیا۔ اس انتخاب میں کل 682 درست ووٹ پڑے۔ ووٹنگ مکمل ہوتے ہی ووٹوں کی گنتی شروع ہوئی۔ کلب کے عہدوں کے انتخابات میں یہ اب تک کی سب سے زیادہ ووٹنگ تھی۔ مسٹر روڈی کو کل 392 ووٹ ملے، جبکہ مسٹر بالیان کو 290 ووٹ حاصل ہوئے۔ ووٹنگ کے ابتدائی مراحل میں بی جے پی کے دونوں رہنماؤں کے درمیان سخت مقابلہ نظر آیا، لیکن جیسے ہی گنتی آگے بڑھی، مسٹر راجیو پرتاپ روڈی نے اپنے مخالف بالیان پر سبقت حاصل کر لی اور آخرکار کامیابی حاصل کی۔ مسٹر بالیان نے کہا کہ ''اس کلب کی ایک تاریخ رہی ہے اور اس کی ایک عظمت ہے۔ کئی ارکان پارلیمنٹ بھی کانسٹی ٹیوشن کلب کے رکن نہیں ہیں۔ مجھے امید ہے کہ آئندہ اور زیادہ اراکین اس میں شرکت کریں گے۔''

امت شاہ نے 'ہر گھر ترنگا' مہم کے تحت اپنی رہائش گاہ پر ترنگا لہرایا

نئی دہلی، 13 اگست (یو این آئی) امداد باہمی اور داخلہ کے مرکزی وزیر، امت شاہ نے 'ہر گھر ترنگا' مہم کے تحت بدھ کو یہاں اپنی رہائش گاہ پر ترنگا لہرایا۔ بعد میں جناب شاہ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس (سابقہ ٹوئٹر) پر ایک پوسٹ میں کہا، ''آج 'ہر گھر ترنگا' مہم کے تحت اپنی رہائش گاہ پر ترنگا لہرایا۔ مودی جی کی قیادت میں شروع ہونے والی یہ مہم آج ملک کو اتحاد کے دھاگے میں پرونے اور حب الوطنی کے جذبے کو مزید مضبوط بنانے والی ایک عوامی تحریک بن چکی ہے۔ یہ مہم ظاہر کرتی ہے کہ بے شمار آزادی کے متوالوں نے جس آزاد ہندوستان کا خواب قربانی اور محنت ومشقت کے ذریعے پورا کیا، اُسے ترقی یافتہ اور دنیا کا بہترین ملک بنانے کے لیے 140 کروڑ ہندوستانی پرعزم ہیں۔'' قابل ذکر ہے کہ حکومت ہر سال یومِ آزادی کے موقع پر ملک بھر میں 'ہر گھر ترنگا' مہم کے تحت عوام کو اپنے گھروں پر قومی پرچم لہرانے کے لیے ترغیب دیتی ہے۔

کیرلہ میں اب صحافیوں کو 17 لاکھ روپے کے صحت بیمہ کا فائدہ ملے گا

ترواننتاپورم، 13 اگست (یو این آئی) کیرلہ کے صحافیوں کو اب دو لاکھ روپے کے بجائے 17 لاکھ روپے کے صحت بیمہ کا فائدہ ملے گا۔ ڈاک محکمہ کے تحت آج یہاں انڈیا پوسٹ پیمنٹس بینک (آئی پی پی بی) کے تعاون سے کیرلہ یونین آف ورکنگ جرنلسٹس (کے یو ڈبلیو جے) کے ذریعے نافذ اس اسکیم کا ریاستی سطح پر افتتاح کیا جائے گا۔ یہ پروگرام دوپہر 12 بجے پکی موڑ واقع کیسری میموریل ہال میں شروع ہوگا اور صحت بیمہ ٹاپ اپ اسکیم کا افتتاح کیرلہ کی بندرگاہ وزیر وی این واسوان کریں گے۔ کے یو ڈبلیو جے کے ریاستی صدر کے پی ریجی تقریب کی صدارت کریں گے۔ آئی پی پی بی کیرلہ سرکل کے سربراہ وویک گپتا کلیدی خطاب کریں گے، جبکہ تریوانتا پورم ضلع برانچ مینیجر ڈی۔ اروِند راج اسکیم کی تفصیلات پیش کریں گے۔ ریاست کے تمام اضلاع میں آج اور کل نام نویسی پروگرام منعقد کیے جائیں گے۔ کے یو ڈبلیو جے کے صدر کے پی ریجی اور جنرل سیکریٹری سریش ایڈیٹل نے کہا کہ ٹاپ اپ اسکیم ریاستی حکومت کے تعاون سے صحافی یونین کے ذریعہ نافذ موجودہ صحت تحفظ اسکیم کے کوریج کو بڑھا کر 17 لاکھ روپے کر دیتی ہے۔

سپریم کورٹ نے تلنگانہ کو کانچا گچی باؤلی کے جنگلات کی بحالی کا منصوبہ پیش کرنے کے لیے چھ ہفتے کا وقت دیا

نئی دہلی، 13 اگست (یو این آئی) سپریم کورٹ نے آج تلنگانہ حکومت کو کانچا گچی باؤلی کے جنگلاتی علاقے میں بڑے پیمانے پر جنگلات کی بحالی کے لیے ایک جامع تجویز پیش کرنے کے لیے چھ ہفتے کا وقت دیا ہے۔ عدالت نے اس بات پر زور دیا کہ ترقی ماحولیاتی تباہی کی قیمت پر نہیں ہونی چاہیے۔ چیف جسٹس آف انڈیا بی آر گوئی اور جسٹس کے ونود چندرن پر مشتمل بنچ نے ریاست کا بیان ریکارڈ کیا۔

ریاست کی طرف سے پیش ہونے والے سینئر ایڈوکیٹ ابھیشیک منو سنگھوی نے کہا کہ جنگلات کی کٹائی کا تمام کام روک دیا گیا ہے اور بحالی کا منصوبہ تیار کیا جارہا ہے۔ چیف جسٹس نے کہا، ''ایک اچھی تجویز لے کر آئیں،'' انہوں نے مزید کہا ''اگر آپ واقعی ایک اچھا منصوبہ لاتے ہیں، تو ہم اس کیس کو واپس لے لیں گے اور آپ کی حقیقت میں تعریف کریں گے۔ ہم ماحولیات کا تحفظ چاہتے ہیں۔'' عدالت نے اس بات کا اعادہ کیا کہ اگرچہ یہ ترقی کے خلاف نہیں ہے، لیکن اسے پائیدار ہونا چاہیے، جس سے ترقی کے ساتھ ساتھ ماحولیاتی اور جنگلاتی طرز زندگی کے تحفظ میں توازن برقرار رہے۔ بنچ نے چھ ہفتے کے بعد معاملہ درج کرتے ہوئے اپنے حکم میں کہا، ''تباہ شدہ جنگل کو بحال کیا جانا چاہیے۔'' الزام تھا کہ کانچا گچی باؤلی علاقے میں ماحولیات سے متعلق منظوری کے بغیر ایک ہزار سے زیادہ درخت کاٹ دیے گئے تھے۔ عدالت نے اس معاملے کا از خود نوٹس لیا ہے۔ اس سے قبل کی سماعتوں میں، چیف جسٹس نے ریاست کو توہین عدالت کی کارروائی سے خبردار کیا تھا اور کہا تھا کہ بحالی نہ ہونے کی صورت میں چیف سکریٹری کو ذاتی طور پر جوابدہ ہوں گی۔ عدالت نے تفویض اختیارات کی مرکزی کمیٹی کو سائٹ کا معائنہ کرنے اور رپورٹ پیش کرنے کی ہدایت کی تھی اور تلنگانہ وائلڈ لائف وارڈن کو مقامی جنگلاتی طرز زندگی کے لیے فوری حفاظتی اقدامات کرنے کا حکم دیا تھا۔

☆

سپریم کورٹ نے اولمپیئن سشیل کی ضمانت منسوخ، خودسپردگی کا حکم

نئی دہلی، 13 اگست (یو این آئی) سپریم کورٹ نے بدھ کو ساگر دھنکھڑ قتل کیس کے ملزم اولمپیئن پہلوان سشیل کمار کی ضمانت منسوخ کرتے ہوئے انہیں ایک ہفتہ کے اندر خودسپردگی کی ہدایت جاری کی ہے۔ جسٹس سنجے کرول اور جسٹس پرشانت کمار مشرا کی بنچ نے ساگر کے والد اشوک دھنکھر کی درخواست پر یہ حکم دیا۔ مسٹر اشوک دھنکھڑ نے مارچ میں دہلی ہائی کورٹ کی جانب سے سشیل کو دیے گئے ضمانت کے حکم کے خلاف سپریم کورٹ میں اپیل دائر کی تھی۔ انہوں نے کیس میں گواہوں کو دھمکی دینے کا الزام عائد کرتے ہوئے ضمانت منسوخ کرنے کی درخواست کی تھی۔ ملزم سشیل کمار کو مئی 2021 میں دہلی کے چھترسال اسٹیڈیم میں 27 سالہ سابق جونیئر نیشنل ریسلنگ چیمپئن ساگر کے قتل کے سلسلے میں گرفتار کیا گیا تھا۔

نوئیڈا میں تحویل اراضی معاملات میں ملیں بے ضابطگیاں، سپریم کورٹ نے جانچ کی ہدایت دی

نئی دہلی، 13 اگست (یو این آئی) سپریم کورٹ نے بدھ کے روز اتر پردیش کے نوئیڈا میں تحویل اراضی کے دوران معاوضے کی ادائیگی میں مبینہ بے ضابطگیوں کے معاملے میں کئی متعلقہ افسران اور کچھ زمین مالکان کے درمیان ملی بھگت کے الزامات کی جانچ کا حکم دیا ہے۔ جسٹس سوریہ کانت اور جسٹس جوئے مالیہ باگچی کی بنچ نے وریندر سنگھ ناگر کی عرضی پر یہ حکم جاری کیا۔ بنچ نے کہا کہ سابقہ خصوصی تفتیشی ٹیم (ایس آئی ٹی) کی جگہ انڈین پولیس سروس (آئی پی ایس) کے تین افسران پر مشتمل ایک نئی ایس آئی ٹی تشکیل دی جائے۔ عدالت نے تفتیش کے علاوہ سابقہ ماحولیاتی اثرات کے جائزے اور عدالت کی ماحولیات سے متعلق بنچ (گرین ٹریبونل) کی رپورٹ کی منظوری کے بغیر نوئیڈا میں پروجیکٹ ڈیولپمنٹ پر روک لگانے کا بھی حکم جاری کیا۔

امریکہ کے ساتھ براہ راست جوہری مذاکرات مناسب حالات میں ممکن: ایران

تہران، 13 اگست (یو این آئی) ایران نے واضح کیا ہے کہ امریکہ کے ساتھ براہ راست جوہری مذاکرات مناسب حالات میں ممکن ہو سکتے ہیں۔
ایرانی اول نائب صدر محمد رضا عارف نے ایرانی میڈیا سے گفتگو میں کہا ہے کہ حالات موزوں ہوں تو ایران امریکہ کے ساتھ جوہری مذاکرات کر سکتا ہے۔ اُن کا کہنا تھا کہ امریکہ کا ایران سے یورینیم افزودگی کا مکمل خاتمہ کرنے کا مطالبہ ایک مذاق ہے۔ گزشتہ روز ایران کے سپریم لیڈر علی خامنہ ای کے مشیر علی اکبر ولایتی نے کہا کہ ایران کو قفقاز میں امریکی راہداری منصوبہ قبول نہیں ہے، تہران اپنی سرحدوں کے قریب اس راہداری کی تعمیر کی اجازت نہیں دے گا۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے آذربائیجان اور آرمینیا کے درمیان امن معاہدہ کرانے کے ساتھ قفقاز میں اس منصوبے کی تجویز بھی پیش کی، جس کو خطے کے دوسرے ممالک نے دیرپا امن کے حصول کے لیے فائدہ مند قرار دیا ہے، تاہم مشیر علی اکبر ولایتی نے کہا کہ ایران اس راہداری کو روک دے گا۔ انھوں نے کہا خواہ روس کے ساتھ مل کر یا اس کے بغیر لیکن ہم اس اقدام کو روکیں گے، ان کا کہنا تھا کہ امریکہ اس منصوبے کے تحت اپنی عسکری اور سیاسی موجودگی کو مستحکم کرنا چاہتا ہے۔ تسنیم نیوز سے بات کرتے ہوئے ولایتی نے کہا کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ سمجھتے ہیں کہ قفقاز کوئی ایسی جائیداد ہے جسے وہ 99 برس کے لیے لیز پر لے سکتے ہیں۔ واضح رہے کہ یہ ٹرانسپورٹ راہداری آرمینیا اور آذربائیجان امن معاہدے میں شامل ہے۔ ولایتی نے واضح کیا کہ [؟] یہ گزرگاہ ٹرمپ کے کرائے کے فوجیوں کے لیے داخلی دروازہ نہیں بنے گی بلکہ یہ ان کی قبرستان ثابت ہوگی۔ مشیر علی خامنہ ای نے اس منصوبے کو 'سیاسی غداری' قرار دیا، اور کہا اس کا مقصد آرمینیا کی علاقائی سالمیت کو نقصان پہنچانا ہے۔
واضح رہے کہ جمعہ کو وائٹ ہاؤس میں جس معاہدے پر دستخط کیے گئے ہیں، اس کی شرائط میں یہ بھی شامل ہے کہ امریکہ کو آرمینیا کے ایک ایسے راستے پر خصوصی ترقیاتی حقوق دیے جائیں گے جو آذربائیجان کو نخچیوان سے جوڑے گا، یہ آذربائیجان کا ایک علاقائی حصہ ہے جو باکو کے اتحادی ترکی کی سرحد سے متصل ہے۔

اسرائیلی پائلٹس کا غزہ میں جنگ بند کرنے کیلئے ہیڈ کوارٹر کے باہر احتجاج

تل ابیب، 13 اگست (یو این آئی) اسرائیلی فائٹر پائلٹس نے ڈیفنس فورسز کے دفتر کے باہر احتجاجی مظاہرہ کر کے غزہ جنگ بند کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔ اسرائیلی میڈیا کے مطابق فعال ریزروسروس میں شامل پائلٹوں اور اسرائیلی فضائیہ کے سابق پائلٹوں نے منگل کے روز کریا (فوجی ہیڈ کوارٹر) کے باہر غزہ جنگ بند کرنے کے لیے احتجاجی مظاہرہ کیا۔ شرکا نے چیف آف اسٹاف ایال ضمیر کی مخالفت کے باوجود غزہ میں لڑائی کو وسعت دینے کے منصوبے کی منظوری کے حکومتی فیصلے پر احتجاجاً خاموش کھڑے رہے۔ انہوں نے خبردار کیا کہ یہ منصوبہ یرغمالیوں کی زندگیوں کو خطرے میں ڈال دے گا۔ یہ مظاہرہ تل ابیب میوزیم پلازہ میں ہوسٹیج اسکوائر کے قریب بیس کے "شاؤل[؟] گیٹ کے قریب ہوا۔ ایک سابق تجربہ کار پائلٹ جو احتجاج میں حصہ لے رہا تھا نے کہا کہ مظاہرہ چند سابق پائلٹوں کی طرف سے ایک بہت ہی چھوٹے اقدام سے شروع ہوا اور تیزی سے زور پکڑ گیا۔ ان کا کہنا تھا کہ مجھے یقین ہے کہ سب کچھ پرامن طریقے سے گزر جائے گا یہ ایک پرامن مظاہرہ سمجھا جاتا ہے، کیونکہ پائلٹوں سے متعلق کوئی بھی چیز توجہ مبذول کرتی ہے، وہاں بنیادی طور پر ریٹائرڈ پائلٹ ہوں گے، لیکن وہ بھی جو ریزرو میں ہوں گے جیسا کہ میں سمجھتا ہوں انہیں مظاہرہ کرنے کی اجازت ہے جب وہ ڈیوٹی پر نہ ہوں اور یونیفارم میں نہ ہوں جنگ بند کی جانی چاہیے اور یرغمالیوں کی واپسی ہونی چاہیے۔ آئی اے ایف نے آرمی چیف پر زور دیا کہ وہ سیاسی دباؤ میں نہ آئیں۔ تجربہ کار پائلٹ نے یہ بھی کہا کہ مظاہرے کا مقصد آرمی چیف کی حمایت کرنا ہے۔ "یہ چیف آف اسٹاف کی حمایت کا مظاہرہ ہے ہمارا پیغام سادہ ہے کہ وہ حکومت کے خلاف آئی ڈی ایف کے جذبے کے مطابق اپنے اصولوں پر قائم رہے اور سیاسی دباؤ میں نہ آئے۔

☆

تنزانیہ میں سونے کی کان گرنے سے 22 لاپتہ، تین کو بچالیا گیا

دارالسلام، 13 اگست (یو این آئی) تنزانیہ کے شمال مغربی علاقے شنیانگا میں سونے کی کان منہدم ہونے کے بعد کان کنی کے تین تکنیکی ماہرین کو بچالیا گیا ہے جبکہ 22 اب بھی لاپتہ ہیں۔ مقامی حکام نے منگل کو یہ اطلاع دی۔ شنیانگا کے ضلعی کمشنر جولیس ماتا تیرو نے بتایا کہ یہ واقعہ پیر کو واچاپا کازی گولڈ مائن میں کان کنی کے شافٹ پر دیکھ بھال کے کام کے دوران پیش آیا۔ انہوں نے کہا کہ "ملبے میں پھنسے باقی 22 تکنیکی ماہرین کو تلاش کرنے کے لیے سیکورٹی فورسز کی قیادت میں ریسکیو آپریشن جاری ہے۔ "انہوں نے کہا کہ کان کے گرنے کے 32 گھنٹے بعد زندہ بچ جانے والے تین افراد کو بچالیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ کان کنی کے علاقائی حکام نے حفاظتی معائنہ کے بعد کان کی کارروائیوں کو معطل کر دیا ہے۔

مارکو روبیو اور روسی ہم منصب سرگئی لاوروف کے درمیان ٹیلی فونک رابطہ

واشنگٹن، 13 اگست (یو این آئی) امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو اور روسی ہم منصب سرگئی لاوروف کے درمیان ٹیلی فونک رابطہ ہوا ہے۔ بین الاقوامی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق اس دوران صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور صدر ولادیمیر پوتن کی مجوزہ ملاقات کی تیاریوں، یوکرین جنگ کے خاتمے، غزہ میں جنگ بندی اور عالمی امن کے فروغ پر بات چیت ہوئی۔ امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو اور روسی ہم منصب سرگئی لاوروف نے آرمینیا اور آذربائیجان کے درمیان حالیہ امن معاہدے کا خیر مقدم بھی کیا۔ اس فون کال سے توقعات بڑھ گئی ہیں کہ صدر ٹرمپ اور پوتن کی ممکنہ ملاقات ایک دیرینہ سفارتی موڑ ثابت ہو سکتی ہے۔ ترجمان امریکی محکمہ خارجہ ٹیمی بروس نے کہا ہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ چاہتے ہیں روس اور یوکرین میں بھی جنگ بندی ہو جائے۔ دوسری جانب ہنگری کے وزیر اعظم وکٹر اوربان نے کہا ہے کہ روس نے یوکرین کی جنگ جیت لی۔ جمعہ کو امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور روسی صدر ولادیمیر پوتن کی ملاقات سے قبل انہوں نے کہا کہ یوکرین جنگ ہار چکا ہے اور روس فاتح بن چکا ہے اب سوال یہ ہے مغرب کب اور کن شرائط پر یہ ہار تسلیم کرے گا۔ ہنگری واحد یورپی ملک ہےجس نے یوکرین کے حق میں مشترکہ بیان پر دستخط نہیں کیے۔ ہنگری نے یوکرین کو ہتھیار بھیجنے اور یورپی یونین میں شمولیت کی مخالفت بھی کی تھی۔ وزیر اعظم نے کہا کہ یورپ نے بائیڈن دور میں پیوٹن سے مذاکرات کا موقع گنوا دیا تھا اور اب یہ خدشہ ہے کہ مستقبل کا فیصلہ یورپ کے بغیر ہی طے ہوگا۔

زیلنسکی نے مشرقی یوکرین کی زمین روس کو دینے سے انکار کیا

کیف، 13 اگست (یو این آئی) امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ اور روسی ہم منصب ولادیمیر پوتن کے درمیان الاسکا میں جمعہ کو ہونے والی ملاقات کے لئے تیاریاں جاری ہیں، یوکرینی صدر ولادیمیر زیلنسکی نے مشرقی یوکرین کی سرزمین روس کو نہ دینے کے عزم کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ ڈونباس کے علاقے کو ترک کرنے سے پوتن کے لیے تیسری جنگ کا دروازہ کھل جائے گا۔ سی این این کی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ "زیلنسکی نے الاسکا میں ٹرمپ کے ساتھ پوتن کی ملاقات سے قبل منگل کو ایک انتباہ جاری کیا، جہاں توقع ہے کہ روسی صدر امن معاہدے کے ایک حصے کے طور پر یوکرائنی زمین کا مطالبہ کریں گے۔ "جنگ بندی کے لیے پوتن کی رپورٹ کردہ شرائط پر الجھن کے باوجود زیادہ تر ورژن اس بات پر زور دیتے ہیں کہ روسی صدر یوکرین کے ڈونباس کے تمام حصوں سے انخلا کا مطالبہ کریں گے، جس میں ڈونیٹسک کے علاقے کے وہ حصے بھی شامل ہیں جو اس کے پاس ہیں۔ زیلنسکی نے نامہ نگاروں کو بتایا کہ "روسیوں کے لیے ڈونباس مستقبل کے نئے حملے کے لیے ایک بہار کی طرح ہے۔ اگر ہم نے اپنی مرضی سے یا دباؤ کے تحت ڈونباس کو چھوڑ دیا تو ہم تیسری جنگ شروع کریں گے۔" قابل ذکر بات یہ ہے کہ روس نے 2014 میں جزیرہ نما کریمیا کو غیر قانونی طور پر ضم کر لیا تھا، اور فروری 2022 میں یوکرین پر اپنا مکمل حملہ شروع کر دیا تھا۔ انہوں نے متنبہ کیا کہ "میں اپنا ملک حوالے کرنے والا نہیں ہوں کیونکہ مجھے ایسا کرنے کا کوئی حق نہیں ہے۔ اگر ہم آج ڈونباس کو چھوڑ دیتے ہیں، اپنے قلعوں کو، اپنے علاقے کو، جن بلندیوں کو ہم کنٹرول کرتے ہیں، تو ہم واضح طور پر روسی حملے کی تیاری کے لیے ایک پل کھول دیں گے۔" زیلنسکی اور یوکرین کے فوجی حکام نے خبردار کیا ہے کہ روس ایک نئی جارحیت کے لیے فوج تیار کر رہا ہے، جو ستمبر تک شروع کرنے کے لیے تیار ہے۔ یوکرین کے صدر نے صحافیوں کو بتایا کہ "میں نے کچھ بھی نہیں سنا ہے۔ ایک بھی تجویز ایسی نہیں جو اس بات کی ضمانت دے کہ کل سے نئی جنگ شروع نہیں ہوگی اور پوتن کم از کم ڈنیپرو، زیپوریزیا اور خارکیف پر قبضہ کرنے کی کوشش نہیں کریں گے۔" زیلنسکی نے امن مذاکرات میں یورپی یونین کی شمولیت کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ "علاقوں کا تبادلہ ایک بہت پیچیدہ مسئلہ ہے جسے یوکرین، ہماری خودمختار ریاست اور ہمارے لوگوں کے لیے سیکورٹی کی ضمانتوں سے الگ نہیں کیا جا سکتا۔" انہوں نے وضاحت کی کہ امن مذاکرات میں یورپی یونین کی شمولیت بھی بہت اہم ہے کیونکہ "یورپ کے علاوہ کوئی بھی ہمیں تحفظ کی ضمانت نہیں دے رہا ہے۔" یوکرائنی صدر کے مطابق بدھ کو امریکہ، یوکرین اور "تمام یورپ" کے درمیان بات چیت ہوگی۔ اگرچہ امریکی صدر نے اشارہ دیا ہے کہ زیلنسکی جمعے کے اجلاس میں شرکت نہیں کریں گے، لیکن ٹرمپ کا حتمی مقصد پوتن اور زیلنسکی کو ایک ہی کمرے میں اپنے اختلافات کو ختم کرنا ہے، اور صرف یہ اندازہ لگایا گیا ہے کہ وہ جنگ کے خاتمے کا کوئی راستہ تلاش کر سکیں گے۔ ٹرمپ نے مزید کہا کہ "میں کوئی معاہدہ کرنے والا نہیں ہوں، یہ میرے بس میں نہیں ہے کہ میں معاہدہ کروں۔ میرے خیال میں دونوں کے لیے معاہدہ ہونا چاہیے۔" دریں اثنا، وائٹ ہاؤس نے منگل کو اینکریج میں ٹرمپ اور پوتن کے درمیان ہونے والی ملاقات کو "سننے کی مشق" قرار دیا۔

☆

برازیل میں بارودی مواد کی فیکٹری میں دھماکے کے نتیجے میں نو افراد ہلاک

ساؤپالو، 13 اگست (یو این آئی) برازیل کی جنوبی ریاست پارانا کی کواٹروباراس میونسپلٹی میں دھماکہ خیز مواد کی فیکٹری میں دھماکے میں کم از کم نو افراد ہلاک اور سات دیگر زخمی ہو گئے۔ مقامی حکام نے بدھ کو یہ اطلاع دی۔ دھماکہ منگل کو ریاست کے دارالحکومت کریٹیبا کے قریب ایک صنعتی علاقے میں واقع اینیکس برازیل کمپنی کی ایک فیکٹری میں ہوا۔ اینیکس برازیل کمپنی نے نو متاثرین کی فہرست کے ساتھ ایک بیان جاری کر کے تعزیت کا اظہار کیا اور تحقیقات میں تعاون کی پیشکش کی۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق کمپنی نے بتایا کہ جائے وقوعہ پر سات زخمیوں کا علاج کیا گیا۔ برازیل کی وزارت محنت نے کمپنی کے ہیڈ کوارٹر میں حفاظتی معیارات کے حوالے سے تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ پرانا پبلک سیکورٹی کے سیکرٹری ہڈسن ٹیکسیرا نے ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ متاثرین کی لاشیں اتنی بری طرح سے جل چکی ہیں کہ ان کی شناخت کے لیے ڈی این اے ٹیسٹ کی ضرورت ہے۔ دھماکہ اس وقت ہوا جب کارکنوں کا ایک گروپ دھماکہ خیز مواد کو ٹرک پر لوڈ کرنے کے لیے جمع کر رہا تھا۔

جنوبی کوریا، سابق خاتون اول کم کیون گرفتار

سیول، 13 اگست (یو این آئی) جنوبی کوریا، عدالت نے سابق خاتون اول کم کیون ہی کی گرفتاری کی منظوری دیدی۔ جنوبی کوریا کی عدالت نے گزشتہ روز سابق خاتون اول کم کیون ہی کی گرفتاری کی منظوری دی تھی، جس کے بعد آج انہیں گرفتار کر لیا گیا، کم کیون ہی جیل میں قید سابق صدر یون سک یول کی اہلیہ ہیں۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق سابق خاتون اول پر اسٹاک فراڈ، رشوت اور غیر قانونی اثر ورسوخ کے الزامات ہیں، سابق خاتون اول پر لگژری وین کلیف پینڈنٹ پہننے کا الزام بھی ہے، جس کی مالیت 43 ہزار ڈالر سے زائد ہے۔ رپورٹس کے مطابق پینڈنٹ نیٹوسمٹ میں جنوبی کوریا کے صدر یون سک کے ساتھ شرکت کے دوران پہنا گیا، سابق خاتون اول پر مہنگا پینڈنٹ اثاثوں کے گوشوارے میں ظاہر نہ کرنے کا الزام ہے۔ سابق خاتون اول کا اپنے مؤقف میں کہنا تھا کہ پینڈنٹ جعلی ہے، 20 سال پہلے ہانگ کانگ سے خریدا تھا، جبکہ استغاثہ نے الزام لگایا کہ پینڈنٹ اصلی ہے تعمیراتی کمپنی نے فراہم کیا۔ سابق خاتون اول کم کیون پر 2 چینل بیگز اور ہیرے کے ہار رشوت میں لینے کا بھی الزام ہے اس کے علاوہ جنوبی کوریا کے سابق صدر یون پر بغاوت سمیت اختیارات کے غلط استعمال کے الزامات بھی عائد ہیں۔ جنوبی کوریا کے سابق صدر یون اس وقت جیل میں ہیں اور کیسز کا ٹرائل جاری ہے، یون نے الزامات کی تردید کرتے ہوئے ٹرائل اور پراسیکیوٹرز کو بیان دینے سے انکار کر دیا ہے۔

چین نے دلائی لامہ سے ملاقات کرنے پر صدر جمہوریہ چیک سے تعلق ختم کر دیا

بیجنگ، 13 اگست (یو این آئی) چین نے دلائی لامہ سے ملاقات کرنے پر جمہوریہ چیک کے صدر پیٹر پاول کے ساتھ کسی بھی قسم کا تعلق ختم کرنے کے فیصلے کا اعلان کر دیا۔ اے پی پی کے مطابق سی ٹی جی این نے اپنی ایک رپورٹ میں بتایا کہ چند روز قبل جمہوریہ چیک کے صدر پیٹر پاول نے جاپان کا دورہ مکمل کر کے ہندوستان جا کر 14 ویں دلائی لامہ سے ملاقات کی تھی۔ منگل کو چین کی وزارت خارجہ کے ترجمان لین جیئن نے بتایا کہ جمہوریہ چیک کے صدر پیٹر پاول نے چین کی بارہا سخت مخالفت کے باوجود دلائی لامہ سے ملاقات کیلیے ہندوستان جانے پر اصرار کیا۔ ترجمان کے مطابق اس طرح انہوں نے چیک حکومت کی جانب سے چینی حکومت سے کیے گئے سیاسی وعدوں کی سنگین خلاف ورزی کی اور چین کی خودمختاری اور علاقائی سالمیت کو نقصان پہنچایا۔ انہوں نے کہا کہ چین ان سے سخت عدم اطمینان کا اظہار کرتا ہے اور اس کی سختی سے مخالفت کرتا ہے، پیٹر پاول کے انتہائی اشتعال انگیز رویے کے جواب میں چین نے ان کے ساتھ کسی بھی رابطے میں شامل نہ ہونے کا فیصلہ کیا ہے۔

نیتن یاہو راستہ بھٹک گئے ہیں، نیوزی لینڈ کے وزیراعظم کی اسرائیلی ہم منصب پر تنقید

ویلنگٹن، 13 اگست (یو این آئی) نیوزی لینڈ کے وزیر اعظم کرسٹوفر لکسن نے غزہ جنگ پر اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کو آڑے ہاتھوں لے لیا۔ غیر ملکی میڈیا کے مطابق نیوزی لینڈ کے وزیر اعظم کرسٹوفر لکسن نے اپنے بیان میں غزہ میں جاری اسرائیلی ظلم وستم پر کہا کہ لگتا ہے نیتن یاہو حد سے تجاوز کر چکے ہیں اور وہ راستے سے بھٹک گئے ہیں۔ نیوزی لینڈ کے وزیر اعظم نے غزہ سٹی پر حالیہ حملے کو مکمل طور پر ناقابلِ قبول قرار دیتے ہوئے کہا کہ غزہ میں انسانی امداد کی شدید کمی، زبردستی بے دخلی اور الحاق شرمناک ہے۔ واضح رہے کہ نیوزی لینڈ فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے پر غور کر رہا ہے جب کہ آسٹریلیا، کینیڈا، برطانیہ اور فرانس پہلے ہی بتا چکے ہیں کہ وہ ستمبر میں اقوام متحدہ جنرل اسمبلی اجلاس میں فلسطین کو تسلیم کرنے کا اعلان کریں گے۔

کئی تجارتی معاہدے مکمل ہونا باقی، ہندوستان بات چیت میں ہچکچا رہا ہے: امریکی وزیر خزانہ

واشنگٹن، 13 اگست (یو این آئی) امریکی وزیر خزانہ اسکاٹ بیسنٹ نے کہا ہے کہ کئی بڑے تجارتی معاہدے ابھی مکمل ہونا باقی ہیں، جن میں سوئٹزرلینڈ اور ہندوستان کے ساتھ معاہدے بھی شامل ہیں لیکن ہندوستان، امریکہ کے ساتھ بات چیت میں کچھ حد تک ہچکچاہٹ دکھا رہا ہے۔ برطانوی خبر رساں ادارے 'رائٹرز' کے مطابق اسکاٹ بیسنٹ نے 'فوکس بزنس نیٹ ورک' کے پروگرام 'کڈلو' میں گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ انہیں امید ہے کہ ٹرمپ انتظامیہ اکتوبر کے آخر تک اپنے تجارتی مذاکرات مکمل کر لے گی۔ انہوں نے کہا کہ یہ ایک امید ہے لیکن مجھے لگتا ہے کہ ہم ایک اچھی پوزیشن میں ہیں، میرا خیال ہے کہ ہم تمام بڑے ممالک کے ساتھ اہم شرائط پر متفق ہو جائیں گے۔ اسکاٹ بیسنٹ نے کہا کہ چین کے اعلیٰ حکام سے آئندہ مہینوں میں ملاقاتیں کر کے تجارتی معاہدے کو حتمی شکل دینے پر بات چیت کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ چین دنیا میں امریکہ کا سب سے بڑا تجارتی حریف ہے، کئی دہائیوں سے چین کی معیشت مسلسل ترقی کر رہی ہے، وہ کسی عالمی تنازع کا براہ راست حصہ نہیں بنا، ہم چاہتے ہیں کہ چین کے ساتھ امریکہ کی تجارت متوازن بنائی جائے، چین امریکہ کو برآمدات پر بہت کم ٹیکس دیتا ہے جب کہ امریکی برآمدات پر زیادہ ٹیرف وصول کرتا ہے۔ اسکاٹ بیسنٹ نے کہا کہ صدر ٹرمپ چاہتے ہیں کہ جدید اقتصادی دور میں تمام ممالک کے ساتھ تجارت کو متوازن بنایا جائے، اسی سلسلے میں امریکی حکومت دنیا بھر کے ممالک کے ساتھ تجارتی مذاکرات کر کے امریکا کو تجارتی خسارے سے نکالنا چاہتی ہے۔ امریکی وزیر خزانہ نے اپنے ملک میں مہنگائی کے اعداد و شمار کو تسلی بخش قرار دیا۔ اسکاٹ بیسنٹ نے کہا کہ ہماری حکومت چاہتی ہے کہ امریکہ کی عالمی برادری سے تجارت کو محفوظ بنایا جائے، تجارتی خسارے کو ختم کیا جائے۔ یاد رہے کہ امریکی صدر کی جانب سے عالمی تجارتی معاہدوں کے بعد امریکہ کے خزانے میں اربوں ڈالر کی آمدن کی توقع کی جا رہی ہے۔ اس سے قبل امریکہ دنیا کے کئی ممالک کے ساتھ خسارے کی تجارت کر رہا تھا، اس کی درآمدات زیادہ اور برآمدات کم تھیں، یا پھر امریکہ اپنے تجارتی شراکت داروں سے کم ٹیرف وصول کرتا تھا، اور خود اپنی برآمدات پر زیادہ ٹیکس ادا کر رہا تھا۔

پاکستانی فوج نے 50 دہشت گردوں کو ہلاک کرنے کا دعویٰ کیا

اسلام آباد، 13 اگست (یو این آئی/ژنہوا) پاکستان میں سیکورٹی فورسز نے ملک کے جنوب مغربی صوبہ بلوچستان میں چار دن پر مشتمل ایک کارروائی کے دوران 50 دہشت گردوں کو ہلاک کرنے کا دعویٰ کیا ہے۔ پاکستانی فوج نے منگل کے روز یہ اطلاع دی۔ پاکستانی فوج کے میڈیا ونگ، انٹر سروسز پبلک ریلیشنز (آئی ایس پی آر) نے ایک بیان میں بتایا کہ تازہ ترین کارروائی 10 اگست کی رات اور 11 اگست کی صبح ژوب ضلع میں کی گئی، جس میں تین دہشت گرد مارے گئے۔ بیان کے مطابق اس سے قبل اسی علاقے میں 7 اگست سے 9 اگست کے دوران مختلف کارروائیوں میں 47 دہشت گرد مارے گئے تھے۔ بیان میں کہا گیا کہ ہلاک ہونے والے دہشت گردوں کے قبضے سے اسلحہ، گولہ بارود اور دھماکہ خیز مواد برآمد کیا گیا ہے۔

امریکہ سے جرابوں میں نایاب نسل کے کچھوؤں کی اسمگلنگ، چینی شہری گرفتار

کیلی فورنیا، 13 اگست (یو این آئی) امریکی ریاست کیلیفورنیا جرابوں میں نایاب نسل کے کچھوے اسمگل کرنے کے الزام میں گرفتار چینی شہری کو پانچ سال تک کی قید ہو سکتی ہے۔ امریکی میڈیا رپورٹ کے مطابق 2023 میں ٹورنس شہر میں ڈاک کی ترسیل کے ایک اسٹیشن میں چار پیکٹوں میں 40 نایاب نسل کے کچھوے اسمگل کرنے کے الزام میں چینی شہری کو گزشتہ برس 25 فروری کو نیویارک شہر میں جان ایف کینیڈی انٹرنیشنل ایئرپورٹ سے گرفتار کیا گیا تھا۔ تاہم اب جرابوں میں نایاب نسل کے کچھوؤں کی اسمگلنگ والے ملزم کے خلاف امریکی عدالت 23 دسمبر کو فیصلہ سنائے گی جس میں کہا گیا ہے کہ چینی شہری کو 5 سال تک قید ہو سکتی ہے۔ واضح رہے کہ چینی شہری نے 850 کچھوے ہانگ کانگ اسمگل کرنے کی کوشش کی، کچھوؤں کو جرابوں میں لپیٹا اور ڈبے پر پلاسٹک کے کھلونے کا لیبل لگا دیا تھا، حکام کے مطابق کچھوؤں کی قیمت چالیس کروڑ روپے ہے۔ واضح رہے کہ مشرقی کچھوے، جنہیں جنگلی نباتات اور حیوانات کی خطرے سے دوچار اقسام میں بین الاقوامی تجارت کے کنونشن (سی آئی ٹی ای ایس) کے تحت تحفظ حاصل ہے، کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ انہیں شور مچانے سے روکنے کے لیے جرابوں میں رکھا گیا تھا۔ کچھوے لمبائی میں تقریباً 6 انچ تک بڑھتے ہیں، 100 سال سے زیادہ زندہ رہ سکتے ہیں اور رنگین شیل پیٹرن رکھتے ہیں۔ کچھوؤں میں سے ایک مر چکا تھا لیکن باقی زندہ تھے۔

ہند-پاک تنازعہ انتہائی خوفناک صورتحال میں بدل سکتا تھا: ٹیمی بروس

واشنگٹن، 13 اگست (یو این آئی) امریکی محکمہ خارجہ کی ترجمان ٹیمی بروس نے کہا ہے کہ ہند-پاک تنازعہ جنگ کے دوران انتہائی خوفناک صورتحال میں بدل سکتا تھا۔ واشنگٹن میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہمارا پاکستان اور ہندوستان کے ساتھ ایک تجربہ رہا ہے۔ پاکستان امریکہ اور ہندوستان کے تعلقات کی اہمیت کے حوالے سے کیے گئے ایک سوال کے جواب میں ترجمان امریکی محکمہ خارجہ ٹیمی بروس نے کہا کہ پاکستان ہندوستان میں ایک تنازع تھا، جو کسی انتہائی خوفناک صورتحال میں بدل سکتا تھا۔ انہوں نے بتایا کہ ہمارے لیے فخر کا لمحہ اور بہترین مثال تھی کہ کس طرح اس گھمبیر معاملے کو وزیر خارجہ مارکو روبیو اور نائب صدر نے سنبھالا۔ ٹیمی بروس نے کہا کہ امریکہ کی اعلیٰ قیادت نے ایک ممکنہ تباہی روکنے میں اپنا بھرپور کردار ادا کیا، امریکی سفارت کار بھی دونوں ممالک کے لیے پرعزم ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ پاکستان اور امریکہ میں انسداد دہشت گردی سے متعلق مذاکرات ہو رہے ہیں۔ اسلام آباد میں امریکہ اور پاکستان نے دہشت گردی کیخلاف مشترکہ وابستگی کی تصدیق کی ہے۔ پاکستان اور امریکہ نے دہشت گردی کے خطرات کا مقابلہ کرنے کیلئے تعاون بڑھانے کے طریقوں پر بات چیت کی ہے۔ خطے اور دنیا کے لیے اچھی خبر یہ ہے کہ امریکہ دونوں ممالک کے ساتھ کام کر رہا ہے۔ امریکہ کا دونوں ممالک کے ساتھ کام کرنا بہتر مستقبل کو فروغ دے گا۔ صدر ٹرمپ پوری دنیا میں تنازعات کا خاتمہ اور امن چاہتے ہیں۔

میئر اور ڈی ایم آما دیر پاڑہ آمادیر سمادھان کیمپ پہنچے

آسنسول:13راگست،(عوامی نیوز سروس): وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی ہدایت پر شروع کیے گئے 'امدر پاڑا، امیر سمدھن' پروجیکٹ نے دیہی علاقوں میں نئی امیدیں جگائی ہیں۔اس پروجیکٹ کے تحت مقامی مسائل کے فوری حل کے لیے ریاست کے ساتھ ساتھ باربانی آسمبلی میں بھی کئی کیمپ لگائے جارہے ہیں۔ پیر کو سلان پور بلاک کے اترم پور جیت پور پنچایت کے تحت رام پور کمیونٹی ہال میں بوتھ نمبر 99، 100 اور 101 کے لیے ایک کیمپ کا انعقاد کیا گیا۔ میئر کم باربانی ایم ایل اے بیدھان اپادھیائے، ضلع مجسٹریٹ ایس پونمبلم اور دیگر عہدیداروں نے کیمپ میں شرکت کی۔ کیمپ میں ضلع مجسٹریٹ، ایم ایل اے اور دیگر عہدیداروں نے گاؤں والوں کے مختلف مسائل بشمول سڑک، پینے کے پانی، بجلی اور کمیونٹی عمارت کی تزئین و آرائش کو غور سے سنا۔ اس دوران ضلع کونسل کرمادھیکشا محمد ارمان، بلاک ترنمول نائب صدر بھولا سنگھ موجود تھے۔

کلیانیشوری مندر کے سامنے سڑک منہدم پانچ فٹ گہرا گڈھا دیکھ کر خوف وہراس

آسنسول: 13راگست،(عوامی نیوز سروس): کلیانیشوری مندر کے سامنے سڑک دھنسنے سیمقامی اور راہگیر اپنے سامنے کا منظر دیکھ کر دنگ رہ گئے سڑک کے بیچوں بیچ تقریباً پانچ فٹ گہرا گڑھا بن چکا تھا۔ گڑھا قطر میں چھوٹا ہوسکتا ہے لیکن اس کی گہرائی سے علاقے میں خوف وہراس پھیل گیا۔علاقہ مکینوں کا کہنا ہے کہ سڑک کے نیچے کئی دہائیوں پرانا تہہ خانہ شکل کی جگہ ہے جو وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ کمزور ہوتا جارہا ہے غالباً یہی اس انہدام کی وجہ ہے لوگوں نے خبردار کیا کہ اگر اس طرف فوری توجہ نہ دی گئی تو گڑھا مزید پھیل سکتا ہے جس سے کوئی بڑا حادثہ رونما ہوسکتا ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی کلٹی ٹریفک گارڈ کی پولیس موقع پر پہنچی اور فوری طور پر رکاوٹیں کھڑی کر دیں۔پولس نے محکمہ پی ڈبلیو ڈی کو مطلع کیا ہے اور مرمت اور حفاظتی کام کا مطالبہ کیا ہے۔ اہل علاقہ نے انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ پرانے کلورٹ اور سڑک کی مکمل تکنیکی تحقیقات کرکے اس کا مستقل حل نکالا جائے ساتھ ہی مندر میں آنے والے عقیدت مندوں اور راہگیروں سے اپیل کی جارہی ہے کہ مرمت مکمل ہونے تک ہوشیار رہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ پانی کے اخراج سے اس علاقے کی مٹی کمزور ہوسکتی ہے جس کی وجہ سے مستقبل میں ایسے واقعات کا خدشہ ہے اب دیکھنا یہ ہے کہ انتظامیہ کتنی جلد اس گڑھے کو بھرتی ہے اور عوام کو ریلیف فراہم کرتی ہے۔

بھگوا لیڈر اور اداکار متھن چکرورتی درگاپور پہنچے

آسنسول: 13راگست،(عوامی نیوز سروس): بی جے پی نے اسپات نگری کے نیتاجی بھون میں ورکرز کانفرنس کا انعقاد کیا، جس میں درگاپور مشرقی اور درگاپور مغربی اسمبلی حلقوں سے بوتھ اور منڈل سطح کے سینکڑوں کارکنوں نے شرکت کی۔ ضلع صدر ابھیجیت ، ایم ایل اے لکشمن گھوروئی اور دیگر قائدین کے ساتھ بی جے پی لیڈر اور اداکار متھن چکرورتی میٹنگ میں خاص توجہ کا مرکز تھے بی جے پی لیڈر اور اداکار متھن چکرورتی نے اس سوال پر وضاحت کی کہ مغربی بنگال میں بی جے پی کا وزیر اعلیٰ کا امیدوار کون ہوگا۔انہوں نے کہا کہ بی جے پی انتخابات سے پہلے کسی وزیر اعلیٰ کے امیدوار کا اعلان نہیں کرتی ہے۔ پارٹی کا چہرہ وزیر اعظم نریندر مودی ہے اور اس کا انتخابی نشان کمل ہے انتخابات کے بعد منتخب نمائندے وزیر اعلیٰ کا فیصلہ کریں گے۔ اسٹیج سے اپنے خطاب میں متھن چکرورتی نے کارکنوں کو متحد ہونے کی دعوت دی اور کہا کہ ہم سناتنی ہیں، ہم ہندو ہیں، لیکن ہماری اصلیت سناتن ہے۔ اب وقت آ گیا ہے کہ تمام سنیاسی اکٹھے ہو جائیں اور فخر سے اعلان کریں کہ ہم سناتنی ہیں۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ 2026 میں بی جے پی پوری طاقت سے اسمبلی انتخابات لڑے گی اور اگر مغربی بنگال میں جمہوریت کو بچانا ہے تو حکمراں جماعت کو ہٹانا ہوگا۔اس نے کہا کہ کوئی ذاتی دشمن نہیں ہے۔ ہماری لڑائی حکمران ترنمول کے خلاف ہے، جو طاقت کا غلط استعمال کررہی ہے اور ووٹروں کو ڈرا رہی ہے۔ لیکن بی جے پی لوگوں کو بغیر کسی خوف کے ووٹ ڈالنے کا موقع دیں گے۔ ریاست میں ممکنہ آئینی بحران کے سوال پر متھن چکرورتی نے کہا کہ مرکزی حکومت اس معاملے کی تحقیقات کرے گی اور ہر کوئی آئین کا پابند ہے۔انہوں نے صحت کی خدمات کو جی ایس ٹی سے پاک کرنے کی بات کی، تاکہ بیرون ملک کی طرح عام لوگوں تک اس کی رسائی ہو سکے۔ درگاپور میں اس میٹنگ سے متھن چکرورتی کا کارکنوں کو پیغام تھا کہ اتحاد، ہمت اور سناتنی غرور بی جے پی کی طاقت ہیہ فتح کی راہ ہموار کرے گا ایس آئی آر کے معاملے پر انہوں نے کہا کہ یہ نہ صرف بنگال بلکہ کئی ریاستوں میں لاگو ہے۔ اگر بنگال میں بھی تبدیلی کی ضرورت ہے تو سب سے پہلے حکومت بدلنی ہوگی، تب ہی حقیقی جمہوریت واپس آئے گی۔ پورے پروگرام کے دوران کارکنوں میں زبردست توانائی اور جوش دیکھنے کو ملا۔ متھن چکرورتی کی تقریر کے بعد نیتاجی بھون نعروں اور تالیوں کی گرج سے گونج اٹھا۔ سیاسی حلقوں میں خیال کیا جا رہا ہے کہ درگاپور کی یہ کانفرنس آئندہ انتخابات کی حکمت عملی کا مضبوط اشارہ ہے۔

☆☆☆

کجرہ کی موبائل شاپ میں 2 لاکھ مالیت کی سامان چوری

آسنسول: 13راگست،(عوامی نیوز سروس): انڈال تھانہ علاقہ کے کجرا موڑ پر واقع پنجاب بینک کے سامنے کنہائی گوبلی شاپ میں صبح ہوئی چوری نے پورے علاقہ کے تاجروں کو ہلا کر رکھ دیا چور دکان کی چھت توڑ کر اندر داخل ہوئے اور وہاں رکھے 21 موبائل فون چوری کر لیے۔ دکان کے مالک کبیر کمار برنوال کے مطابق چوری ہونے والے فون کی کل قیمت تقریباً دو لاکھ روپے ہے۔21 موبائل فونز میں سے 12 سیکنڈ ہینڈ فونز کے تھے جن میں تین مہنگے آئی فونز بھی شامل تھے جب کہ تین بالکل نئے فونز اور کچھ گروی رکھے گئے فونز بھی چوری ہوئے تھیکیر کمار نے بتایا کہ جب وہ صبح تقریباً 9 بجے دکان کھولنے پہنچے تو سب سے پہلے اس نے چھت ٹوٹی ہوئی دیکھی جب وہ اندر پہنچا تو شٹر کے اندر سب کچھ اکھڑ چکا تھا اور موبائل فون غائب تھا۔ چور یہیں نہیں رکے۔ دوکان میں لگے سی سی ٹی وی کیمرے اور ان کی ہارڈ ڈسک بھی توڑ کر لے گئے تاکہ کوئی سراغ نہ رہے اطلاع ملتے ہی تھانہ انڈال پولیس موقع پر پہنچی اور جائے وقوعہ کا معائنہ کیا پولیس نے بتایا کہ دن میں مصروف ہونے کے باوجود رات کو یہ علاقہ سنسان ہوجاتا ہے اور چوروں نے اس موقع کا فائدہ اٹھاتے ہوئے واردات کی پولیس نے آس پاس کے علاقوں میں تعینات سیکورٹی اہلکاروں کو پکڑ لیا ہے پولیس دیگر سی سی ٹی وی کیمروں کی فوٹیج چیک کر رہی ہے تاکہ ملزمان کی شناخت کر کے جلد گرفتار کیا جا سکے اس واقعہ کے بعد مقامی تاجروں میں گہری تشویش پائی جاتی ہے تاجروں نے پولیس سے رات کے اوقات میں گشت بڑھانے اور بازار کے علاقے میں سکیورٹی کے نظام کو مضبوط کرنے کا مطالبہ کیا ہے اس کے ساتھ ہی عام لوگوں کا کہنا ہے کہ اس طرح کے بار بار ہونے والے واقعات سے علاقے میں امن و امان کی صورتحال پر سوالات اٹھتے ہیں۔

کلٹی کالج کے سابق انچارج کی یاد میں تعزیتی اجلاس

آسنسول: 13راگست،(عوامی نیوز سروس): کلٹی کالج کے سابق ٹیچر انچارج راج کمار رائے کی یاد میں کلٹی کالج کیمپس میں ایک تعزیتی اجلاس کا انعقاد کیا گیا اور ان کی تصویر پر پھول چڑھائے گئے اس سلسلے میں کلٹی کالج کے سابق اسٹوڈنٹ لیڈر رجتن گپتا نے کہا کہ کالج کے سابق ٹیچر انچارج راج کمار رائے نہ صرف ایک استاد تھے بلکہ ہنر مند شخصیت کے مالک بھی تھے وہ چھوٹے سے چھوٹے مسائل کو بھی اپنی فصاحت و بلاغت سے نہایت آسانی اور فطری طریقے سے حل کر لیتے تھے جب مجھے ان کے بہت سے اقوال یاد آتے ہیں تو بہت سے مسائل حل ہو جاتے ہیں کامرس کے استاد ہوتے ہوئے بھی انہیں تمام شعبوں کا علم تھا اس دوران موجودہ ٹی آئی سی اروند مشرا نے کہا کہ بچوں کو صحیح راستہ دکھانا استاد کا فرض ہےغلطیوں پر ڈانٹنا استاد کے رویے کا حصہ ہے بچے استاد کی کہی ہوئی باتوں کو کس طرح لیتے ہیں ان پر منحصر ہے۔ ایک استاد ہمیشہ اپنے طلباء کو صحیح راستہ دکھانے کی کوشش کرتا ہے تاکہ ان کی زندگی ہمیشہ روشن رہے اس دوران پر یہ درشنی چکرورتی، سوجن کمار ساو نے بھی اپنے قیمتی خیالات پیش کئے پروگرام کو کامیاب بنانے میں شیخ انعام، انوج کیسری، سوجل، شبھم، بلتی ہزارہ اور غیر تدریسی عملے نے اہم کردار ادا کیا کالج کی لڑکیوں کی بڑی تعداد بھی وہاں موجود تھی۔

شرشتی نگر کے سنٹرم مال کمپلیکس میں پولس کیوسک کا قیام

آسنسول: 13راگست،(عوامی نیوز سروس): حال ہی میں، شریشتی نگر میں جرائم پیشہ عناصر کے ذریعہ سنٹرم مال جانے والے کچھ لوگوں پر حملہ کے واقعہ نے شہر کے باشندوں کے سیکورٹی خدشات کو مزید گہرا کر دیا تھا۔ اس واقعے کے بعد مقامی لوگ اور انتظامیہ مال کے احاطے اور آس پاس کے علاقوں میں حفاظتی انتظامات کو لے کر سنجیدہ ہو گئے۔ اسی سلسلے میں سینٹرم مال کے قریب ایک مستقل پولیس کیوسک کے قیام کا عمل شروع کیا گیا۔ بنگال شرشتی کے انچارج ونے چودھری نے کہا کہ یہ کیوسک پولس کمشنریٹ کے تعاون سے بنایا جا رہا ہے۔ شام کے وقت یہاں پولیس اہلکار باقاعدگی سے تعینات رہیں گے، تاکہ کسی بھی قسم کی ناپسندیدہ یا مجرمانہ سرگرمیوں پر فوری کارروائی کی جا سکے مقامی تاجروں اور مال میں آنے والے صارفین نے اس اقدام کا خیر مقدم کیا ہے ان کا کہنا ہے کہ پولیس کی موجودگی سے نہ صرف جرائم پیشہ افراد خوفزدہ ہوں گے بلکہ عام لوگ بھی خود کو محفوظ محسوس کریں گے۔ حالیہ واقعہ نے ثابت کر دیا کہ ایسی بھیڑ والی جگہوں پر اضافی حفاظتی انتظامات ضروری ہیں۔ ونے چودھری نے کہا کہ یہ کیوسک نہ صرف مال کے احاطے بلکہ آس پاس کے علاقوں کی حفاظت میں مددگار ثابت ہوگا۔ پولیس کی فوری مداخلت سے لڑائی جھگڑے، چھیڑ چھاڑ یا چوری جیسے واقعات پر فوری طور پر قابو پایا جا سکتا ہے۔ انتظامیہ کا خیال ہے کہ اس اقدام سے نہ صرف شہریوں میں اعتماد بحال ہوگا بلکہ جرائم پیشہ افراد کو یہ واضح پیغام جائے گا کہ امن و امان کے ساتھ کسی قسم کی چھیڑ چھاڑ برداشت نہیں کی جائے گی۔

آسنسول کارپوریشن کی جانب سے صفائی پر خصوصی توجہ دینے کی ہدایت

آسنسول:13راگست،(عوامی نیوز سروس): آسنسول میونسپل کارپوریشن کے آلو چنا ہال رانی گنج جموڑیہ اور کلٹی زون کے نگرانوں کے ساتھ صفائی کے نظام کے سلسلے میں ایک اہم میٹنگ ہوئی اس میٹنگ میں میونسپل کارپوریشن کے افسران نے نگرانوں کو ہدایت دی کہ وہ مختلف وارڈوں میں صفائی پر خصوصی توجہ دیں تہوار کا سیزن آنے والا ہے اس لیے صفائی میں کسی قسم کی غفلت برداشت نہیں کی جائے گی۔ میٹنگ میں ڈپٹی میئر ابھیجیت گھٹک، وسیم الحق، میئر کونسل کے ممبران مانس داس اور گرو داس چٹرجی نے نگرانوں سے کہا کہ وہ وارڈ میں کوڑے دان کی باقاعدہ صفائی اور نالوں کی مناسب صفائی پر توجہ دیں شہریوں کی جانب سے شکایات موصول ہورہی ہیں کہ کوڑے دان سے کچرا صحیح طریقے سے نہیں اٹھایا جا رہا مختلف مقامات پر نالے بند ہونے کی وجہ سے پانی سڑکوں پر جمع ہے۔ ایسے مقامات کی نشاندہی کی جائے اور خصوصی مہم چلائی جائے تاکہ شہریوں کو صفائی کی وجہ سے کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے اس میٹنگ میں میونسپل کارپوریشن کے کلینگ ڈپارٹمنٹ انجینئر ابو ظفر خان، سینٹری انسپکٹر انچارج کرشنا پد گھوش کے علاوہ تمام بورو کے سینٹر انسپکٹر اور متعلقہ وارڈوں کے نگران موجود تھے۔

رانی گنج: بجلی کے تاروں سے الجھے درختوں اور پودوں کو تراشنے کی مانگ پر میئر کو عارج جلیس کا مکتوب

آسنسول: 13راگست،(عوامی نیوز سروس): رانی گنج کے سابق کاونسلر معروف و متحرک رہنما عارج جلیس نے کالے ہیرے کا شہر رانی گنج کے باشندوں کی جانب سے اسنسول میونسپل کارپوریشن کے میئر کو ایک مکتوب پیش کرکے گزارش کی ہے کہ اس برسات کے موسم برقی رواں تار کے نزدیک جو پیڑ ہیں انکی شاخیں ڈالیاں رواں بجلی تاروں میں الجھ گئی ہیں تیز ہوا اندھی طوفان سے پیڑ کی ڈالیوں سے رگڑ ہونے سے خطرے لاحق ہونے کا خدشہ ہے انکی طرف توجہ مبذول کرانے کے لئے جہاں الیکٹرک سپلائی کمپنی سے اپیل کی ہے وہیں اسنسول کارپوریشن سے بھی درخواست کی ہے۔ عارج جلیس نے اپنی تحریر میں گزارش کی ہے کہ ہم، رانی گنج کے باشندے، رانی گنج ٹاؤن کے مختلف حصوں میں بجلی کے تاروں سے الجھے ہوئے درختوں اور پودوں کی خطرناک حالت کے بارے میں سخت فکر مند ہیں بالخصوص رانی گنج کی موتی مسجد اور چوڑی پٹی کے علاقے سے گزرنے والی بجلی سپلائی کی رواں برقی تار پیڑ درختوں کی ڈالیوں شاخوں سے الجھی ہوئی ہیں یہ صورتحال خاص طور پر برسات کے موسم میں بجلی کی بندش، آگ، یا ممکنہ جانی نقصان سمیت اہم خطرات کا باعث بنتی ہے پچھلے سالوں میں، رانی گنج الیکٹرک ڈپارٹمنٹ (ڈبلیو بی ایس ای ڈی سی ایل) نے اس طرح کے خطرات کو کم کرنے کے لیے مون سون سے پہلے بجلی کی لائنوں کے قریب شاخوں اور پودوں کو فعال طور پر تراشا تاہم، ہم نے مشاہدہ کیا ہے کہ حال ہی میں اس طرح کے کوئی حفاظتی اقدامات نہیں کیے گئے ہیں ظاہری خطرات کے باوجود رانی گنج کے شہریوں کی جانب سے، ہم فوری طور پر درج ذیل اقدامات کی درخواست کرتے ہیں: ایسے مقامات کی نشاندہی کرنے کے لیے شہر بھر میں سروے کریں جہاں درخت اور پودے بجلی کے تاروں سے رابطے میں ہیں یا خطرناک طور پر قریب ہیں برقی حفاظتی معیارات کی تعمیل کو یقینی بناتے ہوئے خطرناک پودوں کو محفوظ طریقے سے تراشنے یا ہٹانے کے لیے تربیت یافتہ اہلکاروں کو تعینات کریں رہائشیوں کے لیے فوری ردعمل کے اوقات کے عزم کے ساتھ، ایسے خطرات کی فوری اطلاع دینے کے لیے ایک نظام قائم کریں عوام کو یقین دلانے اور حفاظتی اقدامات پر اعتماد بحال کرنے کے لیے اس مسئلے کو حل کرنے کے لیے محکمہ کے منصوبے سے آگاہ کریں۔ ہم احترام کے ساتھ رانی گنج کے WBSEDCL سے درخواست کرتے ہیں کہ ممکنہ حادثات کو روکنے اور تمام رہائشیوں کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے اس معاملے کو ترجیح دیں ہمیں اس مسئلے کو فوری طور پر حل کرنے کی آپ کی اہلیت پر یقین ہے اور ان کوششوں کو آسان بنانے کے لیے تعاون کرنے پر ہمیں خوشی ہے براہ کرم اس تشویش کو دور کرنے کے لیے اٹھائے جانے والے اقدامات یا ٹائم لائن کی تفصیلات فراہم کریں مزید ہم آہنگی کے لیے اس نازک معاملے پر فوری توجہ مبذول کر کے ممنوں و مشکور ہوں۔

بقیہ صفحہ اول کی

بقیہ: غزہ میں وحشیانہ اسرائیلی حملوں میں

کہ چار دن قبل اسرائیلی حکومت نے غزہ شہر پر قبضہ کرنے کا منصوبہ منظور کیا تھا، اس کے بعد سے حملوں میں شدت آ گئی ہے، اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو نے اس آپریشن کے لیے کوئی واضح ٹائم فریم نہیں دیا، لیکن اتوار کو ایک پریس کانفرنس میں کہا تھا کہ یہ 'کافی جلد' ہوگا۔

بقیہ: مانسوسن دکھا رہا ہے اثر

باگیشور میں شدید سے انتہائی شدید بارش ہونے کا امکان ہے۔ وہیں اتر کاشی اور پتھورا گڑھ میں بارش کا آرینج الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ ہماچل پردیش میں بارش اور لینڈ سلائڈ سے اب تک 240 لوگوں کی موت ہو چکی ہے۔ محکمہ موسمیات نے 15 اگست تک ہماچل کے 5 ضلعوں میں کلّو، اونا، حمیر پور، چمبا اور سولن میں شدید سے انتہائی شدید بارش کا امکان ظاہر کیا ہے ساتھ ہی کنور، لاہول اور اسپیتی میں فلیش فلڈ آنے کا اندیشہ ہے۔ قومی راجدھانی دہلی کی بات کی جائے تو یہاں محکمہ موسمیات نے بارش کے پیش نظر آرینج الرٹ جاری کیا ہے۔ اس کے علاوہ مدھیہ پردیش، جھارکھنڈ، چھتیس گڑھ، اوڈیشہ، مہاراشٹر اور آندھرا پردیش کے کچھ علاقوں میں بارش کا الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ مغربی راجستھان، گجرات اور گوا کے آس پاس کے کچھ حصوں کو چھوڑ باقی ریاستوں میں بارش کا یلو الرٹ جاری کیا گیا ہے۔

بقیہ: راجستھان کے دوسا میں خوفناک سڑک حادثہ

اَپ کےا? گے کا حصہ پوری طرح سے تباہ ہو گیا، کئی مسافر گاڑی میں پھنس گئے جنہیں سخت مشقت کے بعد نکالا جا سکا۔ حادثے کے بعد سڑک پر لمبا جام لگ گیا، جسے پولیس نے بڑی مشقت کے بعد خالی کرایا۔

اس معاملے کی جانکاری دیتے ہوئے ایس پی ساگر رانا نے بتایا کہ کھاٹو شیام مندر سے ا? رہے عقیدت مندوں کی گاڑی حادثے کا شکار ہونے کی اطلاع ملی تھی۔ اب تک 10 لوگوں کی جان جانے کی خبر ہے۔ اس حادثے میں زخمی ہوئے 8-7 لوگوں کو جے پور کے ایس ایم ایس اسپتال ریفر کیا گیا ہے۔ حادثے میں جان گنوانے والے سبھی 10 عقیدت مند اتر پردیش کے ایٹا کے رہنے والے تھے۔ مرنے والوں میں پوروی (3)، پرینکا (25)، دکچھ (5)، شیلا، انشو (26) کے نام شامل ہیں۔ دیگر مہلوکین کی شناخت کی جا رہی ہے۔ وہیں سیما، منوج، لاکھن، نتیک، سوربھ، پرینکا، ریتا وغیرہ شدید طور زخمی ہوئے ہیں۔ اس حادثے پر کئی سیاسی رہنماو?ں نے اپنے گہرے صدمے کا اظہار کیا۔ راجستھان کے وزیر اعلیٰ بھجن لال شرما نے لواحقین کے ساتھ تعزیت کا اظہار کیا اور ضلع انتظامیہ کو زخمیوں کو فوری طور پر مناسب علاج مہیا کرانے کی ہدایت دی ہے۔ وہیں ضلع انتظامیہ نے اہل خانہ سے رابطہ کر کے انہیں امدادی رقم اور ضروری مدد کی یقین دہانی کرائی ہے.

بقیہ: اتر کاشی سانحہ: خراب موسم کے سبب ریسکیو آپریشن

متاثرہ خاندانوں کے لیے پانچ لاکھ روپے فی کس مالی امداد کا اعلان کیا ہے۔ حکومت کی جانب سے متاثرہ علاقوں میں راشن، خیمے اور دیگر بنیادی ضروریات کی فراہمی جاری ہے۔ بجلی اور موبائل نیٹ ورک کی بحالی کے لیے عملہ دن رات کام کر رہا ہے جبکہ ٹوٹے ہوئے رابطہ پلوں کی جگہ بیلی برج بنانے کا کام تیزی سے آگے بڑھ رہا ہے۔ گنگوتری دھام میں کاروباری سرگرمیاں بری طرح متاثر ہوئی ہیں، جہاں 300 سے زائد دکانیں بند ہیں۔ مقامی تاجروں اور کاروباری طبقے کو اب تک تقریباً 50 کروڑ روپے کا نقصان برداشت کرنا پڑا ہے۔ سیاحتی سرگرمیوں میں رکاوٹ نے بھی علاقے کی معیشت کو شدید دھچکا پہنچایا ہے۔ محکمہ تعمیرات کے مطابق، متاثرہ سڑکوں میں سے 359 میں سے 243 کو بحال کر دیا گیا ہے جبکہ باقی 116 سڑکوں کو کھولنے کے لیے کام جاری ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ اگر موسم میں بہتری آئی تو آئندہ دنوں میں ریسکیو اور بحالی کی رفتار میں اضافہ ممکن ہے، تاہم فی الحال شدید بارش اور خراب موسم سب سے بڑی رکاوٹ ہیں۔

بقیہ: اسرائیل غزہ کی پٹی سے مکمل طور پر

جرائم اور انسانیت سوز جرائم کے الزام میں، اسرائیل کے وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو اور اس کے سابق وزیر دفاع یوآو گیلنٹ کے وارنٹ گرفتاری جاری کیے تھے۔ اسرائیل کو زیرِ محاصرہ غزہ میں فلسطینیوں پر مسلط کردہ جنگ کی وجہ سے بین الاقوامی عدالتِ انصاف میں نسل کشی مقدمے کا بھی سامنا ہے۔

بقیہ: بہار اسمبلی انتخابات: راہل گاندھی کی 16 روزہ 'ووٹ ادھیکار یاترا'

تیاریوں، عوامی شمولیت اور رابطہ کاری کا جائزہ لیا۔

اطلاعات کے مطابق، یاترا کا آغاز 17 اگست کو ضلع روہتاس کے ساسارام سے ہوگا۔ صبح 30:11 بجے ریلوے اسٹیڈیم میں ایک عظیم الشان ریلی کے ذریعے یاترا کا افتتاح کیا جائے گا۔ دوپہر کا کھانا راج ولاس ریزورٹ میں ہوگا۔ شام 4 بجے قافلہ ڈیہری آن سون بازار کے تھانہ چوک پہنچے گا، جبکہ رات 30:7 بجے ضلع اورنگ آباد کے رمیش چوک میں راہل گاندھی جلسہ عام سے خطاب کریں گے۔ رات کا قیام بھن ڈیہہ کھیل میدان، کٹومبا میں ہوگا۔ دوسرے دن یعنی 18 اگست کو صبح 8 بجے یاترا دیو روڈ، امبا، کٹومبا سے دوبارہ شروع ہوگی۔ شام 30:7 بجے گیا کے قریب خلیص پارک میں جلسہ عام منعقد ہوگا جبکہ رات کا قیام رسل پور کرکٹ میدان میں کیا جائے گا۔

یہ یاترا مجموعی طور پر 16 دن تک جاری رہے گی، جس میں راہل گاندھی بہار کے مختلف اضلاع کا دورہ کریں گے اور متعدد مقامات پر ریلیوں اور عوامی اجتماعات سے خطاب کریں گے۔ یاترا کے 14 ویں دن یعنی 30 اگست کو وہ چھپرہ پہنچیں گے اور شام کو آرا کے ویر کنور سنگھ پارک میں عوام سے خطاب کریں گے۔ 15 ویں دن، 31 اگست کو یاترا کو وقفہ دیا جائے گا تاکہ اختتامی تیاری مکمل ہو سکے۔ یکم ستمبر کو پٹنہ کے گاندھی میدان میں اختتامی جلسہ عام ہوگا، جس میں بڑی تعداد میں عوام کی شرکت متوقع ہے۔ یہ جلسہ ایسے دن منعقد ہو رہا ہے جب ووٹر فہرست میں اعتراضات درج کرانے کی آخری تاریخ بھی ہے، جس سے اس مہم کی اہمیت مزید بڑھ جاتی ہے۔ کانگریس اور انڈیا بلاک کے مطابق، 'ووٹ ادھیکار یاترا' انتخابی تشہیر سے بڑھ کر ایک بیداری مہم ہے، جو عوام کو اپنے ووٹ کے حق کے تحفظ اور جمہوری اقدار کے دفاع کے لیے متحد کرنے کی کوشش ہے۔

☆☆☆

ایشیا کپ: کیا ٹی ٹوئنٹی میں شبھمن گل کی واپسی ہوگی؟

نئی دہلی، 13اگست (یواین آئی) ایشیا کپ ہندوستانی ٹیم کے لیے بہت اہم ہونے والا ہے ۔ یہ ٹورنامنٹ ٹی ٹوئنٹی ورلڈکپ کی تیاریوں کے ساتھ ساتھ سلیکشن کے نقطہ نظر سے بھی اہم ہے ۔ اس تناظر میں ہم ہندوستان کے لیے اننگ کی شروعات کرنے والے مضبوط امیدواروں پرایک نظرڈالتے ہیں۔

ابھیشیک شرما

جولائی 2024میں زمبابوے کے خلاف ابھیشیک نے اپنے بین الاقوامی کیریئر کا آغاز صفر سے کیا تھا،لیکن جلد ہی انہوں نے چوٹی کا سفر طے کیا اور وہ آئندہ ٹی ٹوئنٹی ورلڈکپ میں ہندوستان کے لیے اننگ کی شروعات کرنے کے مضبوط امیدوار ہیں۔ ابھیشیک اکتوبر 2024سے ٹی ٹوئنٹی میں ٹیم انڈیا کا باقاعدہ حصہ ہیں اوراب تک کھیلے گئے کل 17میچوں میں 135کے اسٹرائیک ریٹ اوردو سنچریوں کی بدولت 535رنز بنا چکے ہیں۔ ابھیشیک نے ایک سنچری زمبابوے اور ایک جنوبی افریقہ کے خلاف بنائی تھی۔

ابھیشیک کوآئی پی ایل 2024میں ان کی شاندار کارکردگی کی بدولت ہندوستانی ٹی ٹوئنٹی ٹیم میں جگہ ملی تھی۔ تاہم، آئی پی ایل 2025میں ابھیشیک نے سن رائزرز حیدرآباد(ایس آر ایچ) کے لیے 13اننگز میں 193.39کے شاندار اسٹرائیک ریٹ سے 439رنز بنائے۔ اس میں پنجاب کنگز کے خلاف ان کی 141رنز کی اننگز بھی شامل ہے۔آئندہ ایشیا کپ ابھیشیک کا پہلا ملٹی نیشن ٹورنامنٹ ہوگا، اس لیے آئندہ ٹی ٹوئنٹی ورلڈکپ کے لیے اپنی جگہ پکی کرنے کا ان کے پاس سنہری موقع ہوگا۔

سنجو سیمسن

سیمسن کچھ عرصے سے ہندوستان کے ٹی ٹوئنٹی اسکواڈ کا باقاعدہ حصہ رہے ہیں۔ انہوں نے پچھلے سال بنگلہ دیش کے خلاف ایک اور جنوبی افریقہ میں دو سنچریاں بنائی تھیں۔ اس دوران سیمسن نے اپنے ٹی ٹوئنٹی ریکارڈ کو بہتر کیا اوراب 42اننگز میں 25.32 کی اوسط سے 861رنزان کے نام ہیں۔

تاہم، انگلینڈ کے خلاف گھریلو ٹی ٹوئنٹی سیریز میں سیمسن کچھ خاص کارکردگی نہ دکھا سکے اور پانچ اننگز میں ان کے بلے سے صرف 51رنز ہی بنائے ۔ آئی پی ایل میں سیمسن زخمی ہونے کی وجہ سے پریشان رہے،جس کی وجہ سے وہ صرف نو میچ کھیل سکے ۔ اس دوران انہوں نے 35.62 کی اوسط اور 140.39 کے اسٹرائیک ریٹ سے کل 285رنز بنائے ۔ اب یہ دیکھنا ہے کہ کیا ہندوستان ابھیشیک اور سیمسن کی اوپننگ جوڑی کے ساتھ ہی آگے بڑھنے کا فیصلہ کرتا ہے یا نہیں۔

یشسوی جیسوال

جیسوال کو ہندوستان کے لیے ٹی ٹوئنٹی کھیلے ہوئے ایک سال سے زیادہ عرصہ گزر چکا ہے ،لیکن ٹیسٹ فارمیٹ میں انہوں نے اپنی زبردست چھاپ چھوڑی ہے ۔ جیسوال نے ہندوستان کے لیے آخری ٹی ٹوئنٹی جولائی 2024میں سری لنکا میں کھیلا تھا۔ اس کے بعد انہوں نے صرف ٹیسٹ فارمیٹ ہی کھیلا ہے ۔ جیسوال نے اب تک اپنے ٹی ٹوئنٹی کیریئر میں کل 23میچ کھیلے ہیں، جن میں انہوں نے 36.15 کی اوسط سے 723رنز بنائے ہیں۔

جیسوال پچھلے ٹی ٹوئنٹی ورلڈکپ میں بھی ہندوستان کا حصہ تھے ،لیکن روہت شرما کے ساتھ وراٹ کوہلی کے اننگ کا آغاز کرنے کی وجہ سے انہیں ایک بھی میچ کھیلنے کا موقع نہ ملا۔ ابھیشیک کی طرح بائیں ہاتھ کے بلے باز جیسوال اپنی جارحانہ انداز کے لیے مشہور ہیں، اس لیے آئندہ ٹی ٹوئنٹی ورلڈکپ کی دعویداری سے انہیں نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ آئی پی ایل 2025میں بھی جیسوال سب سے زیادہ رنز بنانے والے بلے بازوں کی فہرست میں ساتویں نمبر پر تھے ۔انہوں نے 14 اننگز میں چھ نصف سنچریوں اور 159.71 کے اسٹرائیک ریٹ کے ساتھ 559رنز بنائے تھے۔

شبھمن گل

جیسوال کی طرح ہی ہندوستانی ٹیسٹ کپتان گل نے آخری بار ٹی ٹوئنٹی جولائی 2024میں کھیلا تھا۔ تاہم، گل نے ٹی ٹوئنٹی ورلڈکپ کے فوراً بعد زمبابوے کے دورے پر ٹیم انڈیا کی قیادت بھی کی تھی۔ ٹیسٹ کپتان کے طور پر بھی گل نے اپنی پہلی سیریز میں شاندار کارکردگی دکھائی اور وہ پلیئر آف دی سیریز بھی بنے۔

آئی پی ایل 2025میں گل نے گجرات ٹائٹنز کو تیسری بار پلے آف تک پہنچانے میں اہم کردار ادا کیا تھا۔ گل نے 15 اننگز میں 50 کی اوسط اور 155.87 کے اسٹرائیک ریٹ کے ساتھ 650رنز بنائے تھے۔ گل سب سے زیادہ رنز بنانے والے بلے بازوں کی فہرست میں چوتھے نمبر پر بھی تھے۔ گل نے اب تک 21ٹی ٹوئنٹی میچ کھیلے ہیں، جن میں انہوں نے 30.42 کی اوسط سے 578رنز بنائے ہیں اوران کے نام ایک سنچری بھی ہے ۔ اب یہ دیکھنا ہوگا کہ کیا گل کرکٹ کے سب سے چھوٹے فارمیٹ میں واپسی کرتے ہیں یا نہیں۔

سائی سدرشن

گل کے ساتھ مل کر سائی سدرشن نے آئی پی ایل 2025میں گجرات ٹائٹنز کو پلے آف تک پہنچانے میں اہم کردار ادا کیا تھا اور سائی سدرشن اس سیزن کے اورنج کیپ فاتح بھی رہے تھے ۔ انہوں نے 15اننگز میں 54.21 کی اوسط اور 156.17 کے اسٹرائیک ریٹ کے ساتھ 759رنز بنائے تھے، جن میں چھ نصف سنچریاں اورایک سنچری شامل تھی۔ سائی سدرشن کی یہ کارکردگی انگلینڈ کے دورے کے لیے ان کے انتخاب کی بڑی وجہ بنی تھی۔ لیکن کیا ہندوستان انہیں اپنی چھوٹے فارمیٹ کی منصوبہ بندی کا حصہ بنائے گا؟

انڈیا اے خواتین کی ٹیم نے آسٹریلیا اے کو تین وکٹ سے شکست دی

برسبین، 13اگست (یواین آئی) رادھا یادو(تین وکٹ)،تتاس سادھواور متومنی (دو، دو وکٹ) کے بعد یستیکا بھاٹیا (59)اورشیفالی ورما (36) کی شاندار کارکردگی کی بدولت انڈیا اے خواتین کی ٹیم نے پہلے ون ڈے میچ میں آسٹریلیا اے کو 48 گیندیں باقی رہتے تین وکٹ سے ہرادیا۔ اس جیت کے ساتھ ہی انڈیا اے نے تین میچوں کی سیریز میں 0-1 کی برتری حاصل کر لی۔ 215 رنز کے ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے یستیکا بھاٹیا اور شیفالی ورما کی اوپننگ جوڑی نے عمدہ شروعات کی اور پہلے وکٹ کے لیے 77رنز جوڑے ۔ 11ویں اوور میں سیانا جنجر نے شیفالی ورما (36) کو آؤٹ کر کے آسٹریلیا اے کو پہلی کامیابی دلائی۔ اس کے بعد دھارا گرجر بیٹنگ کے لیے آئیں اور یستیکا بھاٹیا کے ساتھ دوسرے وکٹ کے لیے 63رنز کی شراکت کی۔ دھارا 31 گیندوں پر 36، تیجل حسبنس آٹھ رنز بنا کر آؤٹ ہوئیں۔ یستیکا بھاٹیا نے 70 گیندوں پر سات چوکے لگا کر 59رنز کی شاندار اننگز کھیلی۔ تنوشری سرکار (تین)، رادھا یادو (19)اور متومنی ایک رن بنا کر آؤٹ ہوئیں۔ انڈیا اے نے 42اوور میں سات وکٹ پر 215رنز بنا کر میچ تین وکٹ سے جیت لیا۔ راگھوی بشٹ نے 34 گیندوں پر دو چوکے اور ایک چھکے کی مدد سے ناٹ آوٹ 25رنز بنائے ۔ آسٹریلیا کی جانب سے لوسی ہیملٹن اور ایلا ہیورڈ نے دو، دو وکٹ لیے ، جبکہ کم گارتھ، سیانا جنجر اور ٹیس فلنٹوف نے ایک، ایک کھلاڑی کو آؤٹ کیا۔ اس سے قبل ایان ہیلی اوول گراؤنڈ پر منگل کی رات کھیلے گئے میچ میں آسٹریلیا اے خواتین کی ٹیم نے ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کا فیصلہ کیا۔ آسٹریلیا کی شروعات اچھی نہ رہی اور ابتدائی تین وکٹ محض 50رنز پر گر گئے ۔ تالیا ولسن (سات)، ایلسا ہیلی (14)اور کپتان تالیا میک گرا نو رنز بنا کر پویلین لوٹ گئیں۔ اس کے بعد انیکا لیروئڈ نے ریچل ٹرینامین کے ساتھ اننگز کو سنبھالنے کی کوشش کی۔ دونوں نے چوتھے وکٹ کے لیے 63رنز جوڑے ۔ 24ویں اوور میں ریچل ٹرینامین (51)رن آؤٹ ہوئیں۔ اس کے بعد نکول فالٹم نے کچھ دیر مزاحمت کی لیکن وہ 18رنز بنا کر آؤٹ ہوگئیں۔ اس کے بعد ہندوستانی بولنگ اٹیک کے سامنے آسٹریلیا اے کے باقی بلے باز زیادہ دیر نہ ٹھہر سکے اور پوری ٹیم 47.5اوور میں 214رنز پر آؤٹ ہو گئی۔ انیکا لیروئڈ ایک سرے پر ڈٹی رہیں اور 90 گیندوں پر آٹھ چوکے اور ایک چھکے کی مدد سے ناٹ آوٹ 92رنز بنائے ۔ انڈیا اے کی طرف سے رادھا یادو نے تین وکٹ لیے، تتاس سادھو اور متومنی نے دو، دو وکٹ حاصل کیے جبکہ تنوشری سرکار اور شبنم ایم ڈی نے ایک، ایک وکٹ لیا۔

اترپردیش کبڈی لیگ کی واپسی، 25دسمبر سے آغاز

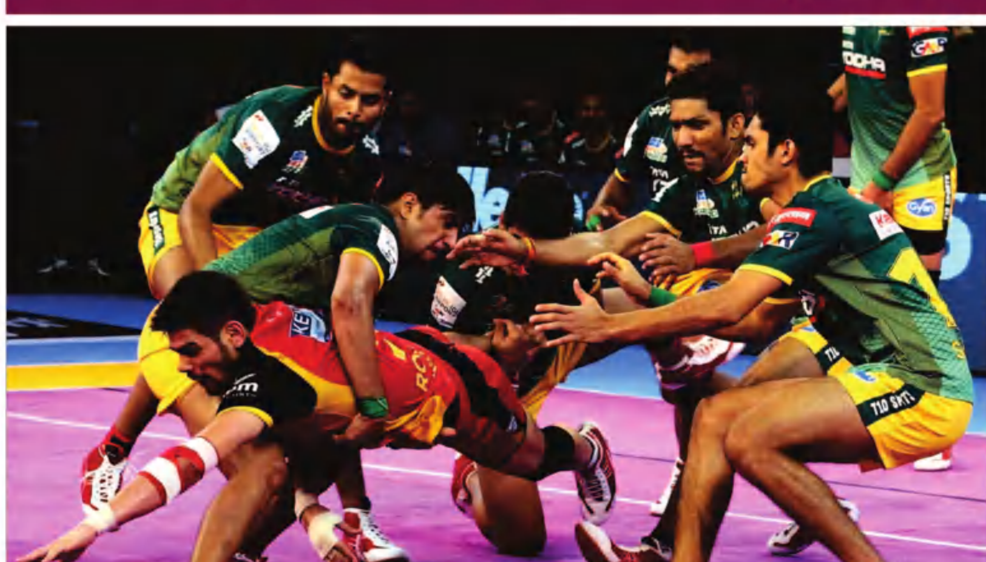

لکھنؤ، 13اگست (یواین آئی) اترپردیش کبڈی لیگ اپنے شاندار آغاز کے بعد مزید جوش کے ساتھ دوبارہ لوٹ آئی ہے ۔ سیزن 2 جمعرات، 25دسمبر 2025سے شروع ہوگا، جو ریاست کے سب سے دلچسپ کھیلوں کے پلیٹ فارمز میں سے ایک اترپردیش کی بہترین کبڈی کے باصلاحیت کھلاڑیوں کے لیے پروفیشنل پلیٹ فارم کی واپسی کی علامت ہے۔

یہ کامیابی لیگ کے پہلے سیزن کی رفتار کو مزید آگے بڑھاتی ہے، جس نے بارک انڈیا کے مطابق 3 کروڑ سے زائد ٹی وی ناظرین اور 30 کروڑ سے زیادہ ڈیجیٹل امپریشن حاصل کیے، جو زیادہ تر ٹیئر 2اور ٹیئر 3 شہروں کے شائقین پر مشتمل تھے ۔ لیگ میں تقریباً 64میچز ہوں گے جو 17 دن تک جاری رہیں گے اور تمام مقابلے اترپردیش کے شہر نوئیڈا میں کھیلے جائیں گے۔ سیزن 2 کا آغاز لیگ مرحلے سے ہوگا، جس کے بعد پلے آف ہوں گے اور تمام کھلاڑیوں کا انتخاب نیلامی کے ذریعے کیا جائے گا۔ سیزن 1 کے سنسنی خیز ماحول کو مزید آگے بڑھاتے ہوئے، جس میں ارجن دیشوال، ونئے تیوتیا، شبھم کمار، ساحل کمار، ابھیشیک ٹھاکر، محمد امن، نِتن پوار، ابھجیت ملک، اور ارپت سروہا جیسے شاندار اسٹار کھلاڑی شامل تھے جنہوں نے ریاست بھر کے ناظرین کو مسحور کر دیا تھا، اس بار بھی اعلیٰ سطح کی صلاحیتوں اور مزید دلچسپ کبڈی ایکشن کے ساتھ سخت مقابلے کا وعدہ کیا جا رہا ہے ۔ایس جے اپ لفٹ کبڈی پرائیویٹ لمیٹڈ کے ڈائریکٹر اور بانی، سمبھَو جین نے کہا:"یوپی کے ایل کے پہلے سیزن کی کامیابی ہماری ریاست میں کبڈی سے بڑھتی ہوئی محبت کا ثبوت ہے ، اور یہ سب ہمارے ناظرین، کھلاڑیوں، سرمایہ کاروں، اسپانسرز اور ہر اُس متعلقہ فریقوں کی غیر متزلزل حمایت کے بغیر ممکن نہیں تھا۔ اس بے مثال کامیابی کی بنیاد پر، جیسے ہی ہم اگلے مرحلے کی طرف بڑھ رہے ہیں، ہم دوسرے سیزن کے لیے پرجوش ہیں۔ ہم مقامی صلاحیت کے لیے ایک مضبوط پلیٹ فارم بنانے اور اترپردیش اور اس سے باہر کبڈی کو فروغ دینے کے اپنے وژن کے لیے پُرعزم ہیں۔ میں ان سب کا دلی شکریہ ادا کرتا ہوں جواب تک اس سفر کا حصہ رہے اور پہلے سیزن کو ممکن بنایا۔ میں دوسرے سیزن کو اور بھی بڑا، جراتمندانہ، متاثر کن اور مؤثر بنانے کے لیے سب کے مسلسل تعاون کی امید رکھتا ہوں۔"

وینس ولیمز 'باربی' کے اوتار میں نظر آئیں

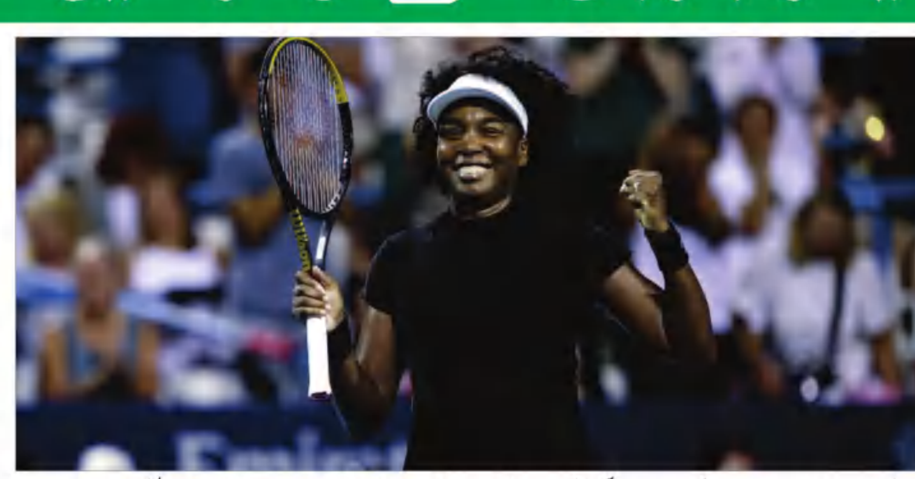

ممبئی، 13اگست (یواین آئی) عالمی سطح پر معروف کھلونوں اور خاندانی تفریح کی کمپنی میٹل، اِنک ۔نے ٹینس کی لیجنڈ کھلاڑی وینس ولیمز کے اعزاز میں ہندوستان میں ریلیز ہونے والی پہلی باربی اِن اسپائرنگ ومن ڈال کو فخر سے پیش کیا ہے ۔ یہ ڈال (گڑیا) ہندوستانی مارکیٹ میں اس عالمی مقبول سیریز کا آغاز ہے جو اُن قابل ذکر خواتین کی عزت افزائی کرتی ہے جن کی کامیابیوں نے تاریخ کا رُخ موڑ دیا اور نسلوں کو متاثر کیا۔ 1959سے باربی برانڈ کا مقصد ہر لڑکی میں لامحدود صلاحیت کو اجاگر کرنا رہا ہے۔ باربی کی سینئر نائب صدر اور میٹل میں گڑیا کے شعبے کی عالمی سربراہ کرسٹا برجر نے کہا:‘‘باربی فخر سے ٹینس کی عظیم کھلاڑی وینس ولیمز کو ہماری اِن اسپائرنگ ومن سیریز میں خوش آمدید کہتی ہے ۔ کورٹ کے اندر اور باہر، وینس نے چیمپئن ہونے کے معنی کو نئے سرے سے متعین کیا ہے ، نہ صرف اپنے گرینڈ سلیم ٹائٹلز کے ذریعے بلکہ مساوی معاوضے کے لیے اپنی بے خوف وکالت کے ذریعے بھی۔ پروفیشنل ٹینس میں مساوی انعامی رقم کے لیے اُن کی جدوجہد نے کھیل کو ہمیشہ کے لیے بدل دیا اور آئندہ نسلوں کے لیے بڑے خواب دیکھنے کا راستہ ہموار کیا۔ وینس ہمت، لچک اور بااختیاری کی ایک روشن مثال ہیں اور ہمیں اُن کی شاندار میراث کا جشن منانے پر فخر ہے ۔’’وینس ولیمز انسپائرنگ ومن ڈال نے 2007 کی گرینڈ سلیم جیت سے متاثر ایک سفید ٹینس لباس پہنا ہے، یہ وہ جیت تھی جس نے اعلیٰ سطحی ٹورنامنٹس میں خواتین کے لیے برابر انعامی رقم کے لیے ان کی تاریخی کوشش کو بھی نشان زد کیا۔ اس لُک کو اس لمحے سے متاثر ایکسسریز سے مکمل کیا گیا ہے، جن میں سبز جواہرات کا ہار، رسٹ بینڈ، ویزر، ریکٹ اور گیند شامل ہیں۔ وینس نے باربی ڈیزائن ٹیم کے ساتھ قریبی کام کیا تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ گڑیا اُن کی شخصیت، انداز اور جذبے کی حقیقی عکاسی کرے۔ امریکی پروفیشنل ٹینس کھلاڑی وینس ولیمز نے کہا:’’مجھے بچپن سے یہ سکھایا گیا تھا کہ محنت اور لگن سے کچھ بھی ممکن ہے ۔اسی یقین نے مجھے رکاوٹیں توڑنے اور اپنے پلیٹ فارم کو مساوی معاوضے جیسے مسائل کو آگے بڑھانے کے لیے استعمال کرنے پر آمادہ کیا[؟] نہ صرف اپنے لیے بلکہ اُن لوگوں کے لیے بھی جو میرے بعد آئیں گے ۔ باربی اِن اسپائرنگ ومن کے طور پر اعزاز ملنا میرے لیے بہت خاص ہے۔ مجھے امید ہے کہ یہ گڑیا نوجوانوں کو بڑے خواب دیکھنے، اپنی قدر پہچاننے اور اعتماد اور دل سے اپنے مقاصد کے تعاقب کے لیے حوصلہ دے گی۔‘‘

آل انڈیا بُچی بابو کرکٹ ٹورنامنٹ 18 اگست سے 9ستمبر تک چنئی میں

چنئی، 13اگست (یواین آئی) دفاعی چیمپئن حیدرآباد سمیت کُل 16ٹیمیں 18اگست سے 9 ستمبر تک چنئی میں ہونے والے آل انڈیا بچی بابو انویٹیشن کرکٹ ٹورنامنٹ میں حصہ لیں گی۔

ٹیک اسپورٹس کی سرپرستی میں منعقد ہونے والے اس ٹورنامنٹ میں فاتح ٹیم کو تین لاکھ روپے اور رنراَپ کو دو لاکھ روپے انعامی رقم دی جائے گی، یہ اطلاع تمل ناڈو کرکٹ ایسوسی ایشن (ٹی این سی اے) کے صدر اشوک سگامنی اور سکریٹری آر آئی پلانی نے کل رات یہاں پریس کانفرنس میں دی۔ گزشتہ سال اس ٹورنامنٹ میں 12 ٹیمیں شریک تھیں لیکن اس بار 16 ٹیمیں کھیلیں گی اور تمام میچز چنئی میں ہوں گے ۔ پچھلے دو برسوں سے اس کا انعقاد اضلاع میں کیا جارہا تھا تاکہ دیہی سطح پر کھیل کو فروغ دیا جاسکے ۔ گروپ مرحلے کے میچ تین روزہ ہوں گے، جن میں پہلی اننگز زیادہ سے زیادہ 90اوور اور دوسری اننگز 45اوور کی ہوگی۔ ٹیموں کو چار گروپوں میں تقسیم کیا گیا ہے ۔ لیگ مرحلے میں ہر ٹیم تین میچ کھیلے گی اور ہر گروپ کی سرفہرست ٹیم 31اگست سے 15 ستمبر تک ہونے والے سیمی فائنل اور 6سے 9 ستمبر تک ہونے والے فائنل کے لیے کوالیفائی کرے گی۔ حیدرآباد گزشتہ سال ڈنڈیگل میں ہونے والے فائنل میں چھتیس گڑھ کو شکست دے کر موجودہ چیمپئن ہے ۔ یہ ہندوستانی کرکٹ کیلنڈر کا سب سے پرانا اور باوقار ٹورنامنٹ ہے، جس میں سنیل گاوسکر جیسے عظیم کھلاڑی بھی اپنی ٹیموں کی نمائندگی کر چکے ہیں۔ اس ٹورنامنٹ کو آنے والے رنجی ٹرافی سیزن کے لئے ایک اہم تیاری کے طور پر بھی تصور کیا جاتا ہے۔

ویسٹ انڈیز کی پاکستان پر شاندار جیت، 34 سال بعد سیریز جیتی

تاروبا، 13 اگست (یواین آئی) کپتان شائی ہوپ (ناٹ آؤٹ 120) کی طوفانی اننگز اور جیڈن سیلز (چھ وکٹ) کی شاندار گیند بازی کی بدولت ویسٹ انڈیز نے تیسرے ایک روزہ میچ میں پاکستان کو ریکارڈ 202 رنز سے شکست دے کر 34 سال بعد ایک روزہ سیریز 1-2 سے اپنے نام کرلی۔

295 رنز کے ہدف کے تعاقب میں پاکستان کی شروعات نہایت مایوس کن رہی۔ تیسرے اوور میں محض آٹھ کے اسکور پر اس کے تین کھلاڑی پویلین لوٹ گئے۔ صائم ایوب، عبداللہ شفیق اور کپتان محمد رضوان کو جیڈن سیلز نے بغیر کوئی رن بنائے آؤٹ کر دیا۔ سیلز نے اگلا شکار بابر اعظم (نو) کو بنایا۔ آغا سلمان نے اپنی ٹیم کے لیے سب سے زیادہ 30 رنز بنائے اور گڈاکیش موتی کی گیند پر کیچ آؤٹ ہوئے ۔حسن نواز نے 13 اور نسیم شاہ نے چھ رنز بنائے ۔ویسٹ انڈیز کے گیند بازوں نے پاکستان کی پوری ٹیم کو 29.2 اوور میں 92 رنز پر ڈھیر کر دیا اور 34 سال بعد ایک روزہ سیریز میں 202 رنز سے فتح حاصل کی۔ محمد نواز 23 رنز بنا کر ناٹ آؤٹ رہے ۔ویسٹ انڈیز کی طرف سے جیڈن سیلز نے 7.2 اوور میں 18 رنز دے کر چھ وکٹ لیے، جو مردوں کے ایک روزہ کرکٹ میں کسی ویسٹ انڈین گیند باز کی تیسری بہترین کارکردگی ہے۔ گڈاکیش موتی کو دو وکٹ ملے جبکہ روسٹن چیز نے ایک کھلاڑی کو آؤٹ کیا۔

اس سے پہلے، منگل کو ٹرینیڈاڈ کے برائن لارا اسٹیڈیم میں کھیلے گئے فیصلہ کن میچ میں پاکستان نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا۔ ویسٹ انڈیز کی شروعات اچھی نہ رہی اور اس نے صرف 10 رنز پر برینڈن کنگ (پانچ) کا وکٹ گنوا دیا۔ اس کے بعد کیسی کارٹی اور ایون لوئس نے دوسرے وکٹ کے لیے 47 رنز جوڑے لیکن ابرار احمد نے ایون لوئس (37) کو آؤٹ کر دیا۔ شائی ہوپ نے کیسی کارٹی کے ساتھ اننگز سنبھالنے کی کوشش کی لیکن 20 ویں اوور میں ابرار نے کیسی کارٹی (17) کو ایل بی ڈبلیو کر کے تیسرا جھٹکا دیا۔ شرفین ردرفورڈ (15)، روسٹن چیز (36) اور گڈاکیش موتی پانچ رنز بنا کر آؤٹ ہوئے ۔اس کے بعد جسٹن گریوز اور شائی ہوپ نے شاندار بلے بازی کرتے ہوئے 50 اوور میں چھ وکٹ پر 294 رنز کا اسکور کھڑا کیا۔ جب 2 4ویں اوور میں گڈاکیش موتی پانچ رنز بنا کر آؤٹ ہوئے تو اس وقت ٹیم کا اسکور 184/6 تھا، لیکن دونوں بلے بازوں نے ساتویں وکٹ کے لیے ناٹ آوٹ 110 رنز کی شراکت قائم کی۔ شائی ہوپ نے 94 گیندوں پر 10 چوکے اور پانچ چھکے لگا کر (ناٹ آؤٹ 120) رنز بنائے ، جبکہ جسٹن گریوز نے 24 گیندوں پر 43 رنز کی شاندار اننگز کھیلی جس میں چار چوکے اور دو چھکے شامل تھے ۔پاکستان کی طرف سے نسیم شاہ اور ابرار احمد نے دو، دو وکٹ لیے، جبکہ ایوب اور محمد نواز کو ایک، ایک وکٹ ملی۔

خالد جمیل ہندوستانی سینئر مردوں کی ٹیم کے مستقل کوچ مقرر

نئی دہلی، 13 اگست (یواین آئی) آل انڈیا فٹ بال فیڈریشن نے آج تصدیق کی کہ خالد جمیل نے ہندوستانی سینئر مردوں کی قومی ٹیم کے ہیڈ کوچ کے طور پر دو سال کے معاہدے پر دستخط کیے ہیں، جس میں مزید ایک سال کی توسیع کی جاسکتی ہے ۔جمیل مستقل بنیاد پر قومی ٹیم کی کمان سنبھالیں گے اور 15 اگست کو بنگلورو کے دراوڑ-پادوکون اسپورٹس ایکسیلنس سینٹر میں اپنا پہلا ٹریننگ کیمپ شروع کریں گے ۔ ممکنہ کھلاڑیوں کی فہرست جلد جاری کی جائے گی۔ بلیو ٹائگرز کے ساتھ جمیل کا پہلا ٹورنامنٹ سی اے ایف اے نیشنز کپ ہوگا، جہاں ہندوستان گروپ بی میں میزبان تاجکستان 29) اگست)، آئی آر ایران (یکم ستمبر) اور افغانستان 4) ستمبر) کے خلاف کھیلے گا۔ اکتوبر کی فیفا ونڈو میں ہندوستان سنگاپور کے خلاف دو اہم اے ایف سی ایشیا کپ 2027 کوالیفائنگ میچ 9) اور 14 اکتوبر) کھیلے گا۔

جمیل نے کہا،'' مجھے اپنی قومی ٹیم کی قیادت کرنے کی ذمہ داری ملنے پر بے حد فخر اور اعزاز کا احساس ہو رہا ہے۔ ان برسوں میں، مجھے کھلاڑیوں کو تربیت دینے کا موقع ملا ہے اور میں نے ان کی طاقت اور کمزوریوں کو گہرائی سے سمجھا ہے۔ سی اے ایف اے نیشنز کپ اور سنگاپور کے خلاف اہم ایشیا کپ کوالیفائر کی تیاری میں یہ معلومات ہمارے ہر کام میں اہم کردار ادا کریں گی۔'' 2012 میں ساویو میڈیرا کے بعد مردوں کی قومی ٹیم کے کوچ بننے والے پہلے ہندوستانی ، خالد جمیل کو انڈین سپر لیگ اور آئی لیگ میں وسیع کوچنگ کا تجربہ ہے ، جہاں انہوں نے جمشید پور ایف سی، نارتھ ایسٹ یونائیٹڈ ایف سی، آئیزول ایف سی، ایسٹ بنگال ایف سی، موہن بگان اے سی اور ممبئی ایف سی جیسے کلبوں کے لئے کوچ کی ذمہ داری ادا کی ہے ۔ انہوں نے 2016-17 میں آئیزول ایف سی کو تاریخی آئی لیگ خطاب جتوایا تھا۔

سابق کرکٹ کھلاڑی سریش رینا سے ای ڈی نے منی لانڈرنگ معاملے میں پوچھ گچھ کی

نئی دہلی، 13 اگست (یواین آئی) دہلی میں ای ڈی (انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ) کا دفتر ایک بار پھر سرخیوں میں رہا، جب ہندوستان کے سابق کرکٹر اور آئی پی ایل اسٹار سریش رینا وہاں پہنچے۔ ای ڈی نے انہیں ایک غیر قانونی آن لائن سٹہ بازی ایپ سے جڑے منی لانڈرنگ معاملے میں پوچھ گچھ کے لیے طلب کیا تھا۔ انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) نے سابق بلے باز سریش رینا کو سمن جاری کیا تھا اور انہیں پوچھ گچھ کے لیے آج دہلی کے دفتر میں بلایا تھا۔ سریش رینا ای ڈی کے دفتر پہنچے، جہاں ان سے پوچھ گچھ کی جارہی ہے۔ رپورٹ کے مطابق یہ معاملہ بیٹنگ ایپ 1xBet سے متعلق ہے۔ حکام کے مطابق، رینا سے اس ایپ کے ساتھ ان کے تعلقات، اشتہارات میں ان کا کردار اور مالی لین دین کے بارے میں سوالات کیے جارہے ہیں۔ پوچھ گچھ کے دوران ان کے بیانات منی لانڈرنگ ایکٹ (پی ایم ایل اے) کے تحت ریکارڈ کیے جائیں گے ۔ مانا جارہا ہے کہ سریش رینا کچھ اشتہارات کے ذریعے اس غیر قانونی بیٹنگ ایپ سے وابستہ رہے ہیں۔ ای ڈی اس بات کی جانچ کر رہی ہے کہ ان اشتہارات کے ذریعے لوگوں کو سٹہ بازی کے لیے کس طرح اُکسایا گیا اور اس سے جڑے مالی معاملات میں کیا بے ضابطگیاں ہوئیں۔ تحقیقات ایجنسی اس معاملے میں پہلے ہی کئی، اداکاراؤں اور کھلاڑیوں سے پوچھ گچھ کر چکی ہے۔ میڈیا رپورٹس میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ یہ غیر قانونی پلیٹ فارم بڑے بڑے ناموں اور مشہور شخصیات کی مقبولیت کا استعمال کر کے عام لوگوں کو اپنے جال میں پھنسا رہے ہیں۔ اشتہارات میں دیے گئے کیو آر کوڈ سیدھے سٹہ بازی کی ویب سائٹس پر لے جاتے ہیں، جو ہندوستانی قانون کی خلاف ورزی ہے۔ ای ڈی کی تفتیش میں سامنے آیا ہے کہ یہ پلیٹ فارم اکثر خود کو [؟] اسکل بیسڈ گیمنگ [؟] کے طور پر پیش کرتے ہیں، لیکن دراصل جعلی الگورتھم اور ہائی رسک بیٹنگ کے ذریعے غیر قانونی سٹہ بازی کو فروغ دیتے ہیں۔ اس طرح لوگ پرکشش آفرز اور نقد انعامات کے لالچ میں اپنا پیسہ گنوا دیتے ہیں۔ تحقیقات ایجنسی کے مطابق، ان ایپس کے ذریعے کروڑوں روپے کی دھوکہ دہی اور بڑے پیمانے پر ٹیکس چوری بھی کی گئی ہے۔

مردوں کی ٹیسٹ گیند بازی رینکنگ میں میٹ ہینری تیسرے نمبر پر

دبئی، 13 اگست (یواین آئی) [؟] نیوزی لینڈ کے تیز گیند باز میٹ ہینری زمبابوے کے خلاف شاندار کارکردگی کے بعد اپنے ٹیسٹ کیریئر کے بہترین تیسرے نمبر پر پہنچ گئے ہیں۔ انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) کی جاری کردہ رینکنگ کے مطابق ہنری نے بولاوایو میں کھیلے گئے دوسرے ٹیسٹ میں زمبابوے کو ایک اننگز اور 359 رنز سے شکست دینے میں اہم کردار ادا کرتے ہوئے ایک درجہ ترقی حاصل کی۔ اس جیت کے ساتھ مہمان ٹیم نے سیریز 2-0 سے جیت لی۔ ہنری کو اس ٹیسٹ سیریز کا 'پلیئر آف دی سیریز' قرار دیا گیا۔

33 سالہ ہنری نے پہلے ٹیسٹ کے بعد پہلی بار 800 سے زیادہ ریٹنگ پوائنٹس حاصل کیے اور چوتھے نمبر پر پہنچے تھے۔ پھر دوسرے ٹیسٹ میں 40 رنز دے کر پانچ وکٹیں اور 16 رنز دے کر دو وکٹیں حاصل کر کے اپنی پوزیشن مزید بہتر بنائی۔

اب ہنری کے 846 ریٹنگ پوائنٹس ہیں، جو کہ 889 پوائنٹس کے ساتھ فہرست میں سرفہرست جسپریت بمراہ اور دوسرے نمبر پر موجود کاگیسو ربادا سے صرف پانچ پوائنٹس پیچھے ہیں۔ ٹیسٹ ڈیبیو کرنے والے جکری فولکس ایک اور نیوزی لینڈ کے گیند باز ہیں جنہوں نے شاندار کارکردگی دکھائی اور میچ میں نو وکٹیں لینے کے بعد 61 ویں نمبر پر پہنچ گئے۔ اس میچ میں سنچری بنانے والے نیوزی لینڈ کے تین بلے باز [؟] رچن رویندر (165)، ڈیون کونوے (153) اور ہنری نکولس (ناٹ آؤٹ 150) [؟] نے بھی اچھی رینکنگ حاصل کی۔ رویندر 15 درجے ترقی کر کے 23 ویں، کونوے 44 ویں سے 3 7 ویں اور نکولس چھ درجے اوپر جا کر 47 ویں نمبر پر پہنچ گئے۔ زمبابوے کے بلے باز نک ویلچ دوسری اننگز میں ناٹ آؤٹ 47 رنز بنا کر ٹاپ 100 میں داخل ہو گئے ہیں۔ ٹی 20 رینکنگ میں آسٹریلیائی بلے باز ٹم ڈیوڈ جنوبی افریقہ کے خلاف ہوم سیریز کے پہلے دو میچوں میں مسلسل نصف سنچریاں بنانے کے بعد دوبارہ ٹاپ 10 میں واپس آ گئے ہیں، جبکہ کیمرون گرین 23 ویں سے 17 ویں نمبر پر پہنچ گئے۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor- Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30، چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع ۔ ایڈیٹر: پریم شنکر ، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی -(پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804